طبع اول

۱۰۰۰ جلد

اعظم العطیات

متعلق بہ معاشداران ملک سرکار عالی جسمین

کل احکام نافذہ بطور مکمل مندرج ہین

مولفہ و مرتبہ

احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

متذکرہ مراسلہ محکمہ معتمد مالگزاری نشان متفرق ۳۹۰۵

مورخہ ۱۸ تیر ماہ آلہی سنہ ۱۳۰۰ فصلی موسومہ مولف

حیدرآباد مین چھاپا گیا

قیمت فی جلد

عہ ماہ

معذرت

حضراتِ ناظرین کی خدمت مین اس عرض کی معافی چاہی جاتی ہے
کہ چونکہ مؤلف سرکاری ملازمت کی وجہ سے سخت عدیم الفرصت
تھا۔ لہذا اس کتاب کے طبع مین سخت نگرانی نہونے کی وجہ سے
بعض غلطیان ہوگئی ہین۔ حضراتِ ناظرین کی خدمت مین
التماس ہے کہ براہ کرم وہ ملاحظۂ کتاب سے پہلے مندرجۂ ذیل
غلطیون کی اصلاح سے مولف کو مشکور فرما وین۔

صفحہ	پیرا	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۵
۲۸	۸	۸	انشاڈی	اساڑی
۳۸	۱۷	۵	گو	کو
۵۴	۲۳	۳	تنخواہ	تنخواہ مشاہد
۶۸	۳۳	۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸	رگت	رکت

۷۷	۳۸	۹	صدر	صدر روز بینہ
۸۲	۴۳	۱	اور	اور سر رشتہ دار
۹۹	۵۶	۵	معاشداران کو	معاشداروں کو
۱۰۰	۵۷	۲	ہی	تہی
۱۲۴	۷۳	۱	تہی	ہی
۱۵۳	۹۳	۸	سند	مہر
۱۸۱	۱۰۹	۹	سپاہیرین	+
۱۸۳	۱۱۰	۱۰	صیغہ	صیغۂ جمع
۱۹۹	۱۱۶	۹	اندور	اندول جوگی بہٹیہ
۲۳۴	۱۳۱	حاشیہ سطر ۲	+	فقرہ ۱۷ دستور العمل انعام ۱۸۹۳ء
۲۴۳	۱۴۰	۵	اصلاح	اصطلاح
۲۴۵	۱۴۲	۲	سے	+
۲۵۷	۱۵۱	۷ حاشیہ	سنہ ۱۳ف	سنہ ۹۹ف
۲۵۸	۱۵۲	۱۰	سے	سینے
۲۵۹	۴	۱	کرلیجاونے گی	کرلیجاوے گی البتہ اگر قبضہ کی تبدیلی ہوتی ہی تو اسوقت تکمیل کارروائی دریافت کیجاوے گی

۲۶۱	۱۵۶	حاشیہ	جریدۂ [illegible] سنہ	گشتی صدر المہام مال نشان ۵ مہ سنہ [illegible]
۲۶۲	۱۵۷	۲	سے	مراد ہے
۲۶۳	۱۶۶	۵	مراد	+
۲۸۴	۱۷۲	۴	اوسکو	اور اُسکو
۲۸۵	۱۷۳	حاشیہ	+	گشتی ۱۲ سنہ ۱۲۸۹ و ۱۸ سنہ ۱۲۹۰
″	۱۷۴	″	×	گشتی ۴ سنہ ۱۲۹۸
۲۹۰	۱۸۰	حاشیہ ۲	۳۵	۳۰۵
۳۰۴	۱۹۳	حاشیہ	۴۰	۱۴۰
۳۰۵	۱۹۴	″	×	ایضاً
۳۳۱	۲۱۱	۱	وقت	وقت وہ
۳۳۴	۲۱۴	۸	ہوگا	ہوگی
۳۳۵	۲۱۶	۶	ہوگا	ہوگی
۳۵۱	۲۳۱	حاشیہ ۲	یہہ	یہہ کہ
۳۵۲	″	۴	سکے	سے
۳۵۳	″	۲	یا	×
″	۲۳۲	۴	زائدہ	زائد
۳۹۱	۲۵۴	۱	۱۳	۱۲

۳۹۲	۲۵۵	۳	۱۳	۱۲
۳۹۷	۲۵۷	۳	تشریح	تشریح دفعہ ۲۵۵
۴۰۱	۲۶۱	۵	۱۳	۱۲
״	״	۹	۱۳	۱۲
۴۰۳	۲۶۳	۱۰	۱۳	۱۲
۴۱۱	۲۷۰	حاشیہ	+	[illegible] ۱۶ [illegible] ۱۳۳ [illegible] ۱۸۹۹ [illegible] تجویز ثانی خواہ
۴۳۱	۲۹۰	۴	اور	+
۴۳۵	۲۹۲	۷	فیصد	+
۴۴۰	״	۱۰	قابل	ناقابل
۴۴۵	״	۴	سے	حقیقت سے
״	״	۶	پاس	بابت
۴۴۸	۲۹۴	۸	رہین	رہین سے گے
۴۵۴	۲۹۹	۱	صرف	حرف
۴۶۹	۳۰۱	۵	بھی	ہی
۴۷۱	״	۴	رابندر	راجندر
۴۷۲	״	۲	سنے	+
۴۸۰	فصل دوم	۱	اراضی	اراضی و نقدی
۴۸۴	۳۰۷	۲	سکی	کی

فقرہ ۲۴ دستور العمل انعام ۱۸۹۳ء	+	حاشیہ	۳۲۲	۵۰۰
مہتمم	کمشنر	۷	۳۲۶	۵۰۷
موہوب لہ	موہوب	۱۰	۳۳۹	۵۲۲
جو احکام	احکام	۴	۳۴۰	۵۲۴
ایضاً	+	حاشیہ	۳۵۰	۵۴۲
ہو یا غیر قابض ہو	ہو	۶	۳۶۲	۵۶۴
ربیع الثانی	ربیع	حاشیہ	۳۹۷	۶۰۱
۲	۳	۲	۳۹۹	۶۰۴
دفعہ	فصل	۹	۴۱۳	۶۱۴
کی اطلاع	اطلاع	۹	۴۲۶	۶۲۷
ہوں	ہو	۴	۴۳۲	۶۳۳
دی گئی ہوں	دیگی ہو	۵	۴۴۷	۶۴۵
تنخواہ پر	تنخواہ	۳	۴۵۳	۶۴۹
+	ہونی	۸	۴۶۰	۶۵۲

فہرست اعظم العطیات

باب اول مراتب ابتدائی کے متعلق

فصل اول حدود و نفاذ کے متعلق

باب سوم تعریفات کے متعلق

فصل اول تعریفات عطایاء اراضی کی متعلق

باب چہارم طریقہ اجرای معاش جدید کے متعلق۔

فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی سے متعلق

نقول

فصل دوم احکام بحالی عطیات اراضی ونقدی کے متعلق

عطای اراضی

باب نہم کارروائی انتقال عطایا کے متعلق

فصل اول انتقال حتراثن کے متعلق

فصل دوم انتقال شخصی کے متعلق

باب دہم ابطال معاش کے متعلق

فصل اول معاشہائے سال بردان کے متعلق

اعظم العطیات

متعلق بہ معاشداران ملک سرکار عالی جسمین کل احکام

نافذہ متعلقہ انعامداران بطور تکمل مندرج ہین

مولفہ ومرتبہ

خاکسار احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

متذکرہ مراسلہ محکمہ معتمد صاحب مالگزاری نشان متفرق (۳۹۰۵)

مورخہ ۸ آمر سنہ ۱۳۰۰ف مطابق ۱۷ شوال سنہ ۱۳۰۸ موسومہ مولف

حیدرآباد دکن مین چھاپا گیا

درخواست مولف بعالیملاحظہ سرکار

فدوی نہایت ادب کے ساتھہ اس التماس کی اجازت

چاہتا ہی کہ فدوی سے ایک مکمل رسالہ معاشہای

معاشداران ملک سرکار عالی سے متعلق مرتب کیا ہی

جسمین مکمل احکام فصول وابواب کی تقسیم کے لحاظ سے

جمع ہین جیسا کہ ملاحظہ فہرست مسلکہ سے ملازمان سرکار پر

روشن ہوگا - فدوی نے اس مجموعہ کی ترتیب مین

نہ صرف احکام نافذہ پر اکتفا کیا ہی بلکہ بلحاظ تعامل بہت سے

ابواب کی صراحت اس رسالہ مین کی ہی حاصل یہہ کہ

یہہ کہ یہ میرا ہی تمرہ و مولفہ مجموعہ ہی جو اس سررشتہ کے

متعلق بکمال جامعیت کی ساتھہ مرتب ہوا ہی جس کو
فدوی نے اعظم⁺ القوانین سے موسوم کیا ہی
فدوی کی دلی تمنا یہہ ہی کہ یہہ رسالہ جسکی ترتیب میں
فدوی نے بلا انتہا محنت صرف کی ہی سرکار سے
نام نامی سے معنون ہو اور جس طرح فدوی کی مولفہ
کتاب عمدۃ القوانین کو سررشتہ فنانس کے متعلق
یہہ اعزاز مل چکا ہی اُسیطرح سررشتہ انعام سے
متعلق ہی یہہ رسالہ معزز ہو اور فدوی اجازت سی سرفراز

فدوی احمد عبد العزیز مددگار معتمد مال

+ اعظم الامرا کے خطاب سے لفظ "اعظم" لیا گیا ہی

جواب

مراسلہ دفتر معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگذاری

نشان متفرق ۳۹۰۵ واقع ۷ اپریل ۱۳۰۱ف

منجانب نواب وقار الملک بہادر معتمد مالگذاری

بخدمت مولوی احمد عبد العزیز صاحب سوم مددگار معتمد مال

مولف مجموعہ احکام عطیات

آپکی عرضداشت مورخہ یکم شوال ۱۳۰۸ھ

سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوی جسکے ذریعہ سے

آپ نے یہہ درخواست کی تھی کہ آپکا مولفہ و مرتبہ

مجموعۂ احکام عطیات نواب مدار المہام سرکار عالی کی

نام نامی سے معنون کیا جاوے اور بمناسبت خطاب

اعظم الامرائی اُس سالہ کا نام اعظم القوانین

رکھا جاوے ۔ نواب مدار المہام سرکار عالی

بہت خوشی کے ساتھہ اجازت عطا فرماتے ہین کہ

آپ کی یہہ تصنیف جناب ممدوح کے نام نامی سے

معنون ہو اور نام کے متعلق سرکار ممدوح کا یہ ارشاد ہے

کہ بجاے اعظم القوانین کے اعظم العطیات

نام رکھا جاوے جو کہ زیادہ موزون ہے ۔

دستخط امیر حسن اول مددگار منجانب معتمد مال

---

* بمناسبت خطاب اعظم الامراء

شکریہ

مین بجان و دل شکریہ ادا کرتا ہون عالی جناب
مستغنی عن الالقاب نواب محمد مظہر الدینخان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا
امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر کے - سی ای - آے
مدار المہام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کا جنکی
سراپا قدر دانی سے میرے اس معروضہ کی منظوری
میری عزت افزائی اور میرے اس تالیف کی وقعت کو
دوبالا فرمائی کہ مین اسمجموعہ کو عالیجناب ممدوح کے

نامِ نامی سے معنون کروں اور اعظم العطیات کے

نام سے موسوم ہے

بحمد اللہ میں بہت ہی خوش قسمت ہوں کہ

میری یہہ تالیف صیغۂ عطیات سے متعلق سب سے

پہلے عالیجناب ممدوح الشان کے نامِ نامی سے

اُسیطرح مسجل ہوئی ہے جسطرح کہ صیغۂ فینانس و

حساب کی متعلق میرا مؤلفہ رسالہ عمدۃ القوانین ہے

خاکسار

احمد عبد العزیز مددگار معتمد مال

+ بمناسبت خطاب اعظم الامرائی   ﴿ بمناسبت خطاب عمدۃ الملک۔

اعلان

مجموعۂ اعظم العطیّات کی رجسٹری
مؤلف کے نام سرکار سے ہو چکی ہے۔
کوئی صاحب بلا اجازت مؤلف اسکے چھاپنے
اور ترجمہ کرنے کے مجاز نہون گے۔

راقم

احمد عبد العزیز

مددگار معتمد مالگزاری

جائز ہے کہ اس کتاب کو اعظم العطیات سے موسوم
کیا جاوے اسلئے کہ اس کتاب مین انعام داران
ملک سرکار عالی سے متعلق مکمل احکام موجود ہین اور
بدینوجہ اس کتاب کا یہہ نام بہت ہی موزون ہے
کہ یہہ کتاب عالیجناب معلی القاب نواب محمد منظہر الدینخان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا

امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر کے ۔ سی ۔ ای ۔ آئی مدار المہام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کی نام نامی سے معنون ہے ۔ یہہ کتاب مشتمل ہی گیارہ باب پر ہر ایک باب مین متعدد فصول ہین اور ہر ایک فصل شامل ہی متعدد اقسام مطالب پر ۔

باب اول مراتب ابتدائی کی متعلق

فصل اول حدود نفاذ کی متعلق

دفعہ (۱) اس مجموعہ کے دفعات دو طرح پر مرتب ہوئی ہین

(۱) وہ دفعات ہین جن کی ترتیب مبنی ہی احکام منندکرہ قواعد و ضوابط ملک سرکار عالی پر جو کہ عطیات کی متعلق

نافذ ہیں جن کی تصریح ذیل میں کی گئی ہے ۔

الف دستور العمل انعام مجریہ ۱۲۹۳ھ

ب ضابطۂ انعام نافذہ ۱۳۰۷ھ

ج گشتیات و احکام محکمہ جات انعام

(۲) وہ دفعات جن کی ترتیب بلا حوالہ حکم ہے بعض بلحاظ تعامل مرتب ہوئے ہیں اور بعض صرف مولف ہی کی رائے اور معلومات ذاتی کی بنیاد پر اور اس وجہ سے کہ ہر ایک باب اور ہر ایک فصل کے متعلق ہر ایک مضمون کو جامعیت کے ساتھ بیان کرنا مقصود تھا بجز اس طریقہ کے کوئی چارہ نہ تھا ۔ اگر صرف احکام

نافذہ کی پابندی کی جاتی تو جامعیت اور تکمیل مطالب
قریب قریب ناممکن سے ہوجاتی۔

دفعہ (۲۲) پس دفعات قسم اول و قسم دوم کے
مابہ الامتیاز کے لئے یہہ علامت رکھی گئی ہے کہ
دفعات قسم اول کے حاشیہ پر احکام نافذہ کا حوالہ
بصراحت نشان و تاریخ لکھدیا گیا ہی اور دفعات قسم دوم
بلا حوالۂ احکام مرتب ہوے ہین۔ پس دفعاتِ
قسم اول کا نفاذ اُسی تاریخ اور سنہ سی سمجہا جاویگا
جس تاریخ سے حکمِ متذکرہ حاشیۂ دفعۂ مذکور نافذ
ہوا ہو۔ دفعاتِ قسم دوم چونکہ بلا حوالۂ حکم مرتب

ہوے ہین لہذا اُن کا نفاذ سنہ ۱۳اف سے سمجھنا چاہیے

جس سنہ مین اس مجموعہ کی ترتیب ہوی ہے ۔

دفعہ (۳) اس مجموعہ کے دفعات قسم اول اُن محکمون کے

واجب العمل سمجھے جاوینگے جب تک کہ اُن کے

مطالب کے برخلاف کوئی دوسرا حکم اُس محکمہ کا

مابعد تاریخ حکم اول نہ پایا جاوے جس محکمہ کے حکم پر

وہ دفعات مبنی ہین یا حکم مذکور جسکے مطالب برخلاف

دفعہ مذکور ہین کسی ایسے محکمہ کا ہو جو محکمہ کہ مافوق ہو

اُس محکمہ کا جسکے حکم کے حوالہ سے دفعات مذکور

مرتب ہوے ہین ۔

دفعہ (۴) اس مجموعہ کے دفعات قسم دوم اُسوقت تک
قابل نفاذ ہون گے جب تک کہ اُن کی مطالب کی
برخلاف کوئی حکم کسی ایسے سرکاری محکمہ کا صادر نہو
جوکہ متعلق بہ سررشتۂ عطیات ہو یا جب تک
اُن دفعات کی مطالب کو غلط تسلیم کرنے کے لئی
وجوہ کافی موجود نہ ہون۔

دفعہ (۵) آیندہ کے لیے اس مجموعہ کے دفعات
قسم اول کی ترمیم یا تنسیخ جزءً یا کلاً اُس وقت تک
نہ ہوسکے گی جب تک سرکار کا حکم محکمۂ معتمد مالگزاری کے
ذریعہ سے اُن کی ترمیم یا تنسیخ نہ کرے اور دفعات

قسم دوم اُس وقت تک ہر ایک محکمہ متعلقہ سررشتہ انعام کے

حکم سے منسوخ یا ترمیم ہو جا سکیں گے جب تک کہ سرکار سے

اُن کے مطالب کی باضابطہ منظوری حاصل نہو۔

فصل دوم اُن الفاظ کے متعلق جو اس کتاب میں بمعنے خاص مستعمل ہوے ہیں

دفعہ (۶) الفاظ متذکرہ ذیل کا استعمال جن معانی

اور جس مقصود سے اس مجموعہ میں ہوا ہے اُسکی

صراحت ذیل میں کی گئی ہے۔

(۱) (سند) جہاں کہیں صرف سند کا لفظ

مستعمل ہوا ہی وہاں سند سے وہی سند مراد ہی

جو کہ متعلق بعطایاے سرکار ہو۔

(۲) (معاش) لفظ معاش سے وہی عطا مراد ہے

جسکے اقسام اس مجموعہ کے باب دوم مین بیان ہوئی ہین

(۳) (عطیتہ یا عطایا) عطیہ یا عطایا، کے الفاظ

جہان کہین اس مجموعہ مین مستعمل ہوے ہین

اُن سے وہی عطیات مراد ہین جن کے اقسام

باب دوم مین بیان ہوے ہین۔

(۴) (سررشتہ انعام) جہان کہین سررشتہ انعام کے

الفاظ لکھے گئے ہین اُن سے وہ محکمہ جات

بہیئت مجموعی یا بالانفراد مراد ہون کہ جو کہ بغرض

دریافت عطیات قائم ہین یا زمانہ گزشتہ مین

قائم تھے جس مین نواب مدار المہام سرکار عالی

یا نواب معین المہام سرکار عالی کے احکام

بہی شامل تصور کیے جاوینگے۔

(۵) (ملازمین دیہی) جہان کہین مجموعہ مین

ملازمین دیہی کے الفاظ مستعمل ہون اُن سے

مقدم پٹواری وسیت سندی و نگاری و

نیرٹری خدمت گزاران دیہی مراد ہین۔

(۶) (پایگاہ) جہان کہین اس کتاب مین

پایگاہ کے لفظ کا استعمال ہوا ہی اُس سے

وہ علاقہ خاص مراد ہے جو کہ نواب

سراسمان جاہ بہادر اور نواب شمس الامرا

بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کو تفویض ہیں

(۷) (مجموعہ دار) جہان کہین اس

رسالہ مین مجموعہ دار کے الفاظ لکھے گئے ہین

ان سے دفتردار مراد ہے۔ علاقہ کرناٹک

مین دفتردار کو مجموعہ دار سے موسوم

کرتے ہین۔

(۸) (مغفرت مآب) جہان کہین اس

مجموعہ مین مغفرت مآب کے الفاظ

تحریر ہوئے ہین اُن سے نواب آصف جا

مرحوم مراد ہین ـــ

(۹) (غفران مآب) جہان کہین اس

مجموعہ مین الفاظ غفران مآب مستعمل

ہوئے ہین اُن سے نواب نظام علیخان

مرحوم مراد ہین ـــ

(۱۰) (مغفرت منزل) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت منزل مستعمل

ہوا ہے اُن سے نواب سکندر جاہ مرحوم

مراد ہین ـــ

(۱۱) (غفران منزل) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ غفران منزل لکھی گئی ہین

اُن سے نواب ناصر الدولہ مرحوم مراد ہین

(۱۲) (مغفرت مکان) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت مکان لکھی گئی ہین

اُن سے نواب افضل الدولہ مرحوم مراد ہین*

* نواب افضل الدولہ مرحوم (مغفرت مکان) کی بعد ہمارے حضور پرنور اقدس واعلی حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی والی ریاست کا عہد میمنت مہد واقع ہوا ہے جس مین اس کتاب کی تالیف واقع ہوی —

(۱۳) (خالصہ) جہان کہین اس مجموعہ مین خالصہ کا لفظ مستعمل ہو اُس سے مقبوضات سرکار مراد ہین باستثناء ضبطیاتِ عارضی -

(۱۴) (منتخبہ) جہان کہین منتخبہ کا لفظ انعام کے ساتھہ استعمال کیا گیا ہی اُس سے فیصلہ دریافت معاش کا انتخاب مراد ہی - علی ہذا منتخبہ تبنیت یا منتخبہ وراثت سے مراد فیصلہ دریافت وراثت یا فیصلہ دریافت تبنیت کا انتخاب مراد ہوگا -

(۱۵) (دفتر تنقیحی) جہان کہین اس مجموعہ مین الفاظ دفتر تنقیحی مستعمل ہوے ہین اُن سے کاروائی بلدہ کولی

دفتر صدر محاسب سرکار عالی اور کارروائی اضلاع کی

بابت دفتر حساب ضلع مراد ہی۔

(۱۶) (جمع کامل) جہان کہین اس مجموعہ مین

جمع کامل کے الفاظ مستعمل ہوے ہین اُن سے

موضع یا مزرعہ یا اراضی کا مجموعی محاصل مراد ہی۔

(۱۷) (سرکار) جہان کہین اس مجموعہ مین لفظ سرکار کا

استعمال ہوا ہی اُس سی گورنمنٹ سرکار عالی مقصود ہی۔

(باب دوم عطیات کی اقسام کے متعلق)

فصل اول اقسام عطیات بلحاظ اراضی و نقد

دفعہ (۷) عطیات بلحاظ انواع دو قسم پر منقسم ہین

الف - عطایاے اراضی -

ب - عطایاے نقدی

ہر ایک قسم کے متعدد اقسام ہین -

اقسام (الف)

(۱) جاگیر - جاگیر کے تین قسم ہین -

قسمِ اول - جاگیر آل تمغا - اور

" دوم جاگیر ذات - اور

" سوم جاگیر تنخواہ

ہر ایک کی تعریف باب سوم مین تفصیل وار بیان ہوئی ہے

(۲) انعام - انعام کی بھی دو قسم ہین - ایک موضع انعام

جو کہ مماثل جاگیر ہے اور دوسری قطعات اراضی انعام

(فصل اول متعلقہ باب سوم ملاحظہ ہو)

(۳) مقطعہ - مقطعہ کے بھی دو قسم ہین -

ایک موضع یا مزرعہ مقطعہ - اور

دوسرا اراضی مقطعہ

ہر ایک کی مکمل تعریفات باب سوم کی فصل اول مین بیان ہوے ہین

(۴) اُملی -

(۵) اگرہار - اگرہار کے بھی دو قسم ہین -

ایک وہ اگرہار جس پر کوئی پین یا دہتارہ بھی

مقرر نہین ہے - اور

دوسرا وہ اگر ہار جس پر پن یا دھار ٹیپی کا تقرر ہے ۔

(۶) سیری

(۷) سادرم

(۸) ہڈولہ

(۹) بہشت بانیہ

(۱۰) سرو رضتی

(ب) کے اقسام

(۱) یومیہ

(۲) معمول

(۳) سالانہ

(۴) وظیفہ

(۵) رسوم جس کی چار قسم ہین -

(۱) رسوم زمینداری جسمین رسوم دیسمکھہ و دیسپانڈیہ و قانون گوئی و سر دیسپانڈیہ گری داخل ہے -

(۲) رسوم منبواری -

(۳) رسوم سیٹی گری

(۴) حق کل آچاری

(۶) تحریریہ جسکے دو قسم ہین -

(۱) تحریریکیائی (۲) تحریریپاوانی

(۷) چادرات

(۸) سرمُہی

(۹) ستر بحوال

(۱۰) دستبند

(۱۱) خلعتانہ

(۱۲) مُہرانہ

(۱۳) معافی محصولات - اس مین معافی کا ہدانہ اور معافی وضعات بالائی شریک ہی -

فصل دوم صراحت اقسام باعتبارات دیگر

دفعہ (۸) عطیّات باعتبار شرطِ خدمت دوقسم پر منقسم ہین -

عطایا باعتبار شرط خدمت

ایک عطیہ مشروط الخدمت - دوسرے عطیہ غیر مشروطی
قسم اول و دوم کی بعض مثالیں ذیل میں لکھی گئی ہیں

عطای مشروط الخدمت

(الف) متعلق مذہب ہنود

(۱) مشروط بہ جاترا (۲) مشروط بہ ورشاسن

(۳) مشروط بہ اگنی ہوتر (۴) مشروط بہ نندادیپ

(۵) مشروط بہ نی وید (۶) مشروط بہ اوچھاؤ

(۷) مشروط بہ سدابرت (۸) مشروط بہ اشاڈی

(۹) مشروط بہ پونی تنتھی -

(ب) متعلق مذہب اسلام

(۱) بشرط خدمت مساجد - متعلق بخطابت تیل چراغی مؤذنی پیش امامی جاروب کشی معمول رمضان

(۲) بشرط خدمت درگاہ عرس عود و گل -

(۳) بشرط خدمت فاتحہ سالانہ دوازدہم شریف یازدہم شریف عشرہ شریف وغیرہ -

(۴) بشرط خدمت قضاء

(ج) خدمات متفرقہ

(۱) مشروط بہ خدمت مہمہ (۲) مشروط بہ جوتسی گری

(۳) مشروط بہ اسپی کاری و اوڈی گری (۴) مشروط بہ وقعہ نگاری و اخبار نویسی

(۵) مشروط بہ طبابت و مدرسی (۶) مشروط بہ نسب نویسی و دیسمکی

(۷) مشروط بہ رقاصی و میز مجبنتری

اقسام عطیات غیر مشروط الخدمت

(۱) مدد معاش

(۲) خیرات

مدد معاش اور خیرات کے معنے بادی النظر مین ایک معلوم ہوتے ہین مگر فرق تعریف مدد معاش سے معلوم ہوگا جو کہ فصل چارم متعلقہ باب سوم مین بیان ہوئی ہے

دفعہ (۹) ایک قسم عطاء کی عطاء صلہ خدمت ہے

عطاء صلہ خدمت

جیسے خون بہائی[۱] میراث[۲] داری۔ آبادی[۳] موضع وغیرہ وغیرہ —

دفعہ (۱۰) عطیات باعتبار وثائق عطا بھی دو قسم پر

عطا باعتبار وثائق

منقسم ہیں ایک عطا سے سندی یعنی مبنی بر سند

یا فرمان - دوسرے عطا ی بے سندی یعنی مبنی

بر دیگر کاغذات - و یا مبنی بر مجرد بھگوٹہ -

(ملاحظہ ہو فصل ۶ جسمین اسناد کی تعریف اور اقسام کا

بیان ہی - اور فصل ۷ جسمین بھگوٹہ کا بیان ہے

دفعہ (۱۱) ہر ایک معاش بلحاظ مدت بحالی بھی دو قسم

عطا باعتبار پشت

کی ہوتی ہی - قسم اول دوامی - اور قسم دوم غیر دوامی

دوامی کے مختلف الفاظ ہین - اور غیر دوامی کے

مختلف اشکال جس کی کامل صراحت باب سوم کے

فصل ۶ مین بضمن تعریف سند بیان ہوی ہے

دفعہ (۱۲) عطاء باعتبار معطی بھی دو طرح کی ہوتی ہے

عطا باعتبار معطی

ایک عطای مقتدر اور دوسرے عطای غیر مقتدر

مقتدر سے مراد وہ معطیین ہین جن کو عطای معاش کا

اقتدار تہا جن کی تفصیل باب ۶ کی فصل (۱) مین موجود ہے

دفعہ (۱۳) ہر ایک عطاء کے اقسام باعتبار جائداد کے

عطا باعتبار جائداد

مختلف ہوتے ہین -

(۱) وہ عطاء ہے جو جائداد مال* سے عطا ہوتی ہے

(۲) وہ عطاء جو جائداد سائر+ سے عطا ہوتی ہے -

* جائداد مال سے مراد آمدنی مالگزاری ہے ۱۲

+ جائداد سائر سے مراد آمدنی کروڑگیری ہے - ۱۲

(۳) وہ عطا جو آبکاری وغیرہ کی آمدنی سے متعلق ہوتی ہے

ہر ایک کی جدا جدا تعریف باب سوم مین بیان ہوئی ہے

باب سوم تعریفات کی متعلق

فصل اول تعریفات عطایای اراضی کی متعلق

دفعہ (۴۱) عطایاے اراضی سے ہر ایک عطا

تعریف عام عطاے اراضی باعتبار جمع سرکار

کی دو قسم ہین۔ ایک خارج جمع۔ دوسرے

داخل جمع۔ خارج جمع کے لغوی معنی خارج از مالگزاری

سرکاری ہین خارج جمع وہ عطا ہے جسکے محاصل کا کوئی حصہ

جمع سرکاری مین داخل نہو۔ جیسے جاگیر یا انعام

جو بالکل جاگیردار یا انعامدار کو بطور معافی عطا ہوئی ہے

جس کا کوئی حصہ یا جسکے محاصل کا کوئی جزو جمع سرکاری
مین داخل نہین ہوتا - داخل جمع کی تعریف بالعکس
خارج جمع سمجھنی چاہیے - جیسے مقطعات جن سے پین مقطعہ
کی رقم سرکاری جمع مین داخل ہوتی ہے یا املیات جن سے
دو ثلث محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہے - بعض ایسے
جاگیرات بھی اسی قسم آخر مین اسوقت شامل سمجھے جاوینگے
جب کہ اُن پر چوتھ‡ یا کسی سرکاری حصہ یا دہارپٹی یا کسی
حق مالکانہ سرکار کا تقرر ہو -

† بعض مقطعات بھی بلا پن دیکھے گئے ہین - اور وہ بھی خارج جمع سمجھے جاوینگے

‡ چوتھ اور دہارپٹی اور حقِ مالکانہ کی تعریف باب ہذا مین آیندہ بیان ہوئی ہے

دفعہ (۱۵) عطای خارج جمع کی بیع شرعاً اور قانوناً بالکلیہ ممتنع ہے۔ اور سرکار ہرگز عطای خارج جمع کی بیع کی اجازت نہ دیگی۔ مگر عطای داخل جمع جسکے متعلق بیع و شرا باجازت سرکار جائز ہے۔

(ملاحظہ ہو باب ۹ کی فصل ۲)

دفعہ (۱۶) ہر ایک عطای اراضی پر سرکار کی حقوق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک حق مالکانہ اور دوسرا حقِ انتفاعی۔ حق مالکانہ تو عموماً جملہ اقسام عطایای اراضی پر سرکار کو حاصل ہے۔ مگر حقوقِ انتفاعی بعض اقسام عطیات مین تو سرکار کو جزاً

تعریف عطایا عنہا حقوق

حاصل ہین - جیسے مقطعات سے پن - یا ایبات سہی
دؤبلث محاصل سرکار وغیرہ وغیرہ - اور بعض اقسام مین
حقوق انتفاعی بالکل معطی لہم کو عطا ہو چکے ہین - جیسے
جاگیر یا انعام جس سے کسی قسم کی نفع سرکار کو نہین
حاصل ہوتی - جسطرح کہ مقطعات وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے

دفعہ (۱۷) لفظ جاگیر مرکب ہی جا اور گیر سے جسکے

جاگیر کی تعریف

معنے قبضہ کرنیکے ہین مولوی سید مہدی علی صاحب
نواب منیر نواز جنگ محسن الدولہ محسن الملک بہادر نے
اپنے مصنفہ رسالہ حقیقت زمینداری و نوعیت حقوق
اراضی مین لکہا ہی کہ جاگیر کو صرف ایک ایسی حقیت

سمجھتے ہیں جو تا حین حیات جاری رہے - مگر یہ بیان کیا گیا

کہ اُس کے ساتھ معافی لگان کا حق حاصل ہوتا ہے

جب کہ کوئی جاگیر بذریعہ زمین کے دیجاتی ہی تو وہ قطعہ بین

اقطاعا کے نام سے مشہور ہوتی ہی جو قطع سے

مشتق ہی جس سے ایک ایسا حصہ مراد ہی جو کسی خاص مقصد کی

واسطے کاٹا گیا ہو یعنے جدا کیا گیا ہو عین المال سے

جاگیر کو ایک جنگی حقیت کہہ سکتے ہیں اور ہندوستان

مین اِن حقیتوں کی ابتداء کا سراغ غالبًا تیمور سے

مندرجۂ ذیل دستور سے پایا جاتا ہی - اُس نے یہہ حکم

دیا تہا کہ ملک کی تمام آمدنی مختلف مقدار کی حصون مین

تقسیم کیجاوے - اور یہہ حصے ایک شاہی یرلیغ (سند) پر لکہی جاتین

چنانچہ یہہ سندین دیوانخانہ (خزانہ) مین لائی گئین (شاید

درج ہونیکے واسطے) اور ہر ایک امیر اور منگپاشی (رسالہ کا

افسر جس کو ایک سوار کی نسبت ساٹہہ حصہ زیادہ تنخواہ ملتی تھی)

کو ان مین سے ایک سند دیگئی - اگر اُسکی مقدار اُسکی وظیفہ

یعنی ماہوار سے زیادہ ہوتی تھی تو اُس کو اور شخص کو اپنا شریک

کرنا پڑتا تہا اور اگر کم ہوتی تھی تو اُسکو ایک اور سند

اُسکے پورا کرنے کے واسطے دیجاتی تہی - مگر تیمور نے

یہہ ہدایت کردی کہ کوئی امیر یا منگپاشی رعیت سے

معینہ مالگزاری اور محصولات سے زیادہ کچہہ وصول

نہ کرے اور اس مقصد کے واسطے اور نیز جمع اور خرچ
اور کاشتکاروں کے حصوں وغیرہ کا حساب رکھنے کے
واسطے اس نے ہر صوبہ میں جس میں کہ جاگیریں عطا
کی گئی تھیں دو دو وزیر مقرر کئے جنمیں سے ایک کو ذکر
اس بات کی خبرگیری تھی کہ جاگیردار کاشتکار و نیز
ظلم نکرے - اول اول جاگیردار کو تین سال کیواسطے
جاگیر ملتی تھی اور اس مدت کے ختم ہونے کے بعد
ملک کا ملاحظہ کیا جاتا تھا - اگر وہ سرسبز حالت میں
معلوم ہوتا تھا اور کسان لوگ رضامند ہوتے تھے تو
جاگیردار بحال رہتا تھا ورنہ جاگیر ضبط کر لی جاتی تھی

اور جاگیردار کو یہہ سزا دیجاتی تھی کہ آیندہ تین برس تک

اُس کا علوفہ بند کرلیا جاتا تہا - شاید مالکانہ اور ناسکاری کی

بنیاد اسیطرح ہوی تھی - حاصل یہہ ہی کہ جاگیر سے

وہ موضع یا جزو موضع یا مزرعہ مراد ہی جس کو ایک معطی

مقتدر نے سند کے ذریعہ سے معطی لہ کو عطا کیا ہو

خواہ وہ عطا مشروط بشرط خدمت ہو یا بلا شرط خدمت

بطور خیرات یا مدد معاش یا کسی کارگزاری کے

صلہ مین مولف کی راے مین جاگیر کی حقیت بلا شک

حین حیاتی ہے یا بندہ سکے - الا جب کہ معطی نے

بالقصد سند مین اسباتت کی صراحت کی ہو کہ فلان

مدت تک یا اتنے پشت تک جاری رہیگی تو اسوقت

البتہ جاگیردار کی حقیت احکام سند کی مطابق بیع بھی جاسکتی ہی

جاگیر تین قسم کی ہوتی ہے ایک جاگیر آلتمغا - دوسری

جاگیر ذات تیسری جاگیر تنخواہ - ہر ایک کی تعریف

دفعات ذیل مین لکھی گئی ہے -

دفعہ (۱۸) جس موضع یا مزرعہ مین نصف یا ثلث یا

مکاسہ اور چوتھہ کی تعریف

دو ثلث یا سہ ربع رقبہ کا بطور جاگیر عطا

ہوا ہی اور رقبہ باقیہ کا محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہی

اس حصہ کو جو کہ سرکار مین جمع ہوتا ہی مکاسہ

یا جوڑی جاگیر کہتے ہین - علی ہذا القیاس اگر ربع

محاصل پر سرکار کا حق مقرر کیا گیا ہو تو اُس ربع محاصل کا
نام چوتھہ ہی اور بعض جاگیرات کی چوتہہ یا مکاسے بھے
سرکار نے کسی دوسرے شخص کو بطور جاگیر عطا کیا ہے

دفعہ (۱۹) عمل کمشنری مین بعض جاگیرات پر ایک رقم

دہارپٹی کی تعریف

معین بلا کسی تعین نرخ کے بنام دہارپٹی مقرر ہوی ہے
یہہ تقرر صرف ضعف اسناد کی وجہ سے معلوم ہوتا ہی
اور غایت صرف یہہ معلوم ہوتی ہے کہ ضبطی محض پر
اس طریقہ کو ترجیح دیگئی - دہارپٹی کو بعض لوگ
دہاڑپٹی بھی کہتے ہین - دہاڑپٹی مرکب ہی لفظ دہاڑ سے
جو کہ بمعنے خوف ہی اور پٹی ایک حق معینہ کو کہتے ہین

جو کہ حاکم اپنی محکوم سے لیوی - پس دہارپٹی کی معنے

یہی معلوم ہوتی ہین کہ سرکار نے ایک مالکانہ حق بقاے

خوف کے لیئے مقرر کر دیا - بعض پرانے پرانے

جاگیردار اس کا وجہ تسمیہ دوسری طرح پر بھی بیان کرتی ہین

وہ یہہ ہی کہ جب کہ جاگیرات پر مقصود ہوا کہ ایک سرکاری

حق قائم کر دیا جاوی جاگیردار کے تمول کے لحاظ سے

بلا کسی نرخ و حساب کے حاکمان وقت نی ایک معینہ

رقم کا ٹھہراؤ شروع کر دیا - جب جاگیردار سنگینی رقم کا

عذر کرنے لگے تو یہی جواب ملا کہ کیا دہاڑ ہے اس

قدر رقم دیسکتے ہو حتی کہ اس ہپّی کا نام دہاڑپٹی رکھدیا گیا

دہار پٹی کی بابت تو کوئی معنے سمجھہ مین نہین آئین -
بعض لوگ دہار پٹی کو دہارہ پٹی بہی کہتے ہین اور دہارہ
پٹی کے معنے البتہ یہہ ہوسکتے ہین کہ یہہ ایک ایسی
پٹی ہے جو بطریق دہارہ کے مقرر کی گئی ہے -

دفعہ (۲۰) جاگیر آلتمغا کل اقسام جاگیر مین زیادہ
باوقعت سمجھی جاتی ہے - آل تمغا مرکب ہے

جاگیر آلتمغا کی تعریف

لفظ تمغا - اور لفظ آل سے - تمغا کے لغوی معنی
نشان مہر کے ہین - یہہ لغت زبان ترکی کی ہے
اور آل بمعنے سرخ نیم رنگ - پس بعض اسناد پر
سلاطین سلف نے شنجرف سے مہر کی ہے - اور

یہہ ایک علامت قرار دیگئی تھی معطی لہ کے زیادہ تر

خصوصیت اور اعزاز کی - بعض اہل لغت نے لکھا ہے کہ

آل سے آل و اولاد مراد ہے - اور تمغا بمعنے مہر

پس آخر الذکر معنون کے لحاظ سے انعام یا جاگیر

آل تمغا کی حقیقت دوامی متصور ہوتی ہے بعض

ایسے اسناد اور فرامین بھی پائے گئے ہین جنمین

آل تمغا کے الفاظ مندرج تھے اور اونپر سرخ مہر

نہ تھی جنکے نسبت آل تمغا کے الفاظ کو وہی معنی مطابق

ہوتے ہین جو آخر مین بیان ہوے - مگر جب کہ بعض ایسے

اسناد بھی دیکھے گئے ہین جن مین آلتمغا کے

الفاظ کے ساتھہ با فرزندان اور نسلاً بعد نسل کے
الفاظ بہی تحریر ہوے ہین - اور بعض مین نہین تو
یہہ نہین کہا جا سکتا کہ آل تمغا کے الفاظ معناً
آخر الذکر ہی سے مخصوص ہین - حاصل یہہ کہ
بلا شک اُس عطیہ کا اعزاز زیادہ سمجہنا چاہیئے
جسکے سند مین التمغا کے الفاظ ہون گو کہ اون
الفاظ کے معنی کچہہ ہی سمجہے جاوین - مولف نے اپنے ذاتی
تجربہ سے جو معنی ان الفاظ کے سمجہا ہے وہ یہ ہین کہ عطایائے
آل تمغا کی بحالی دوام کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے
بخلاف دوسرے اقسام جاگیر کے جنکے اسناد مین

الفاظ بحالی دوام نہون - نواب محسن الملک بہادر نے
رسالہ متذکرہ دفعہ (۱۷) مین لکھا ہی کہ جس نے زبان
لاطینی پڑہی ہو اُسکو الفاظ آل تمغا کے سننے سے
فوراً کسی بڑی بات کا خیال ہوتا ہی اور جب کہ اُس سے
یہہ کہا جای کہ آلتمغا ایک شاہی عطیہ ہی تو وہ بلاتامل
اُسکی نسبت ہر ایک بات پر اعتبار کر لیتا ہی مگر اصل
حقیقت یہ ہی کہ اِس لفظ سے حقیت کی اصلیت کی
نسبت کوئی بات سمجھہ مین نہین آتی ہی جو معنی گورنمنٹ انگریزی
ایک عطیہ آلتمغا سے سمجھتی ہے وہ یہ ہین کہ وہ ایک

فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد مال نشان جزو ۱۳۰۵ ف و نشان فیصلہ ۹۹ ہم بمقدمہ تمنیا شاستری

شاہی عطیہ ہے اور وہ صرف معطی علیہ اور اسکی ورثاء کے

حق مین ہی دوامی نہین ہوتا ہے - بعض مواضع

انعامی کے اسنادمین بہی انعام آلتمغا کے الفاظ

دیکھے گئی ہین ایسے مواضع انعام کو بہی اُسی قسم جاگیر

مین داخل سمجہنا چاہیے مواضع انعام کوئی خاص قسم

عطیات کی نہین ہے -

دفعہ (۲۱) جاگیر ذات درجہ دوم کی جاگیر ہے

ذات جاگیر کی تعریف

اور الفاظ ذات سے یہ مراد ہے

کہ اس عطاء کا اثر یا بندہ کی ذات تک محدود

رہتا ہے یعنے ذات جاگیر کے معنے دوسرے

الفاظ بین حین حیاتی جاگیر ہے - الاجب کہ

سند مین بحالی دوام کے الفاظ ہون -

دفعہ (۳۲) تنخواہ جاگیر وہ جاگیر ہی جو کہ عطا ہوئی ہے

تنخواہ جاگیر کی تعریف

بعوض تنخواہ ذات معطی لہ یا بعوض تنخواہ فوج یا

ملازمین دیگر - صورت اول مین اسکی بحالی محدود

سمجھی جاوے گی تاحیات پابندہ - الاجب کہ سند

مین بحالی دوام کی صراحت ہو - صورت ہای

دوم و سوم مین اسکی بحالی متعلق ہوگی تو عہدہ

تنخواہ سررشتہ جات متعلقہ سے -

(تشریح) تنخواہ فوج کے متعلق تقسیم وست بدست کا

قاعدہ قرار پا چکا ہے۔ اور تقسیم محکمۂ نظم جمعیت سے متعلق ہو چکی ہے پس جو جاگیر کہ بعوض ماہوار فوج ہوگی وہ آیندہ بحال نہ رہے گی۔

دفعہ (۲۲۳) تنخواہ جاگیر مین ایک رقم معینہ کا تقرر بھی ہوتا ہی جس کی صراحت سند مین ہوتی ہی یعنی جسقدر تنخواہ کے درعوض وہ جاگیر توڑی گئی ہی اُس کے سالانہ رقم کو کل محاصل جاگیر سے وضع کرنیکے بعد محاصل باقیماندہ کی بنسبت داخل سرکار ہونے کی شرط سند مین لکھی جاتی ہے۔

تمثیل۔ زید نے بکر کو ایک موضع محاصلی الف مار

بطور تنخواہ جاگیر کے درعوض سو روپیہ ماہوار کے
عطا کی جس کی دوازدہ ماہی رقم اسکے ہوتی ہے
پس اسکے محاصل جاگیر سے اسکے کی خدمات کے
بعد ہمارے سالانہ سرکار مین داخل ہون گے -
نواب محسن الملک بہادر نے اپنی مولفہ رسالہ
متذکرہ دفعہ (۱۷) مجموعہ ہذا مین جو کچھ حقیقت جاگیر کے
متعلق لکھا ہے جس کی نقل دفعہ مذکور مین لکھی گئی ہے
وہ البتہ تنخواہ جاگیر کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے
جناب موصوف نے اپنی اُسی مولفہ رسالہ مین

یہہ بھی بیان فرمایا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ

جاگیر کی بنا اسطرح پر ہوئی تھی کہ گورنمنٹ مغلیہ
بتبعیت تیمور جیسا کہ اوپر* مذکور ہوا اپنے ملازمون کو
تنخواہ دیا کرتے تھے جو شخص سلطنت مین زیادہ
معزز یا باوقعت ہوتے تھے یا جو کوئی کارگزاری
کرتے تھے اُن کو (یا بلاشبہ اُن شخصون کو
بھی جن پر پادشاہ کی نظر عنایت ہوتی تھی) خطاب
ملا کرتے تھے - لیکن جاگیرین خاصکر جنگی سردارونکو
ملا کرتی تہین جو منصبدار کہلاتے تھے اور اُنکی درجے
اُن گھوڑون کی تعداد کے لحاظ سے مقرر ہوتی تھے

---

* یعنے جیسا کہ دفعہ ۱۷ مجموعۂ ہذا مین بحوالۂ تالیف نواب محسن الملک بہادر لکھا گیا ہے

جو اُن کے زیر حکومت ہوتے تھے - ہر ایک گھوڑے

اور سوار کے واسطے بشرطیکہ وہ پوری تنخواہ پر ہو

آٹھ ہزار دام یا دو سو روپیہ سالانہ ملتی تھی چنانچہ

جس صوبہ میں منصدار کمانڈر ہوتا تھا اُس صوبہ کے

نام ایک حکم منصبدار کے پاس اپنی فوج کے

خرچ کے واسطے آتا تھا - اس حکم کو عام لوگ

ٹنکا کہتے ہیں مگر یہ لفظ تنخواہ ہے - یعنے جس قدر

کہ تن کے واسطے درکار ہو - تن کے معنے جسم کے

اور خواہ خواستن سے ہے -

جسکے معنے چاہنے کے ہیں - پس اسکے معنے

درحقیقت قریب قریب مدد معاش کے معنی کی مطابق ہین

گورنمنٹ کے عہدہ دار اس حکم مین زیادہ تر

تخصیص کردیتے تھے - یعنی یہہ تنخواہ کسی خاص

پرگنہ یا گانون یا چند گانون سے کے ذمے قرار دیجاتی تھی

یا کوئی خاص پرگنہ یا گانون بجای تنخواہ کے

دیدیا جاتا تھا - اس کی وجہ سے سلطنت تو ضعیف

اور جاگیردار زبردست ہوگئے - اور اسطرح پر

ایک چھوٹی سی رقم جو مالگزاری مین سے واسطے

پرورش کی مقرر تھی ایک موروثی حقیت ہوگئی -

دفعہ (۲۴) موضع انعام کا نام اگرچہ جاگیر سے نہین

موضع انعام کی تعریف

مگر حکماً وہ جاگیر ہی کے قسم مین داخل ہی جیسا کہ جاگیر کی
تعریف سے ظاہر ہوگا- موضع انعام کوئی جداگانہ
قسم عطیات کی نہین ہے-

دفعہ (۲۵) انعام کے لغوی معنی بخشش ہین-

انعامات کی تعریف

انعام اُس قطعہ اراضی کا نام ہی جو کہ
خارج جمع ہوتا ہی اور صرف بطور معافی معطی لہ کو
عطا کیا جاتا ہی- نواب محسن الملک بہادر نے اپنے
رسالہ مؤلفہ متذکرہ دفعہ ۱۷ مین انعام کی تعریف
بہت ہی مختصر جملہ مین لکھا ہی- انعام وہ زمین ہی
جس کو زمیندار یا عامل بطور خوشنودی کی دیتے تھی

جاگیر کے بعد انعام ہی کا درجہ بہ نسبت اور معاشوں کے
فائق ہی - بعض انعامات پر ضعف اسناد و یا ضعف
بھگوٹہ کی وجہ سے جو حصہ سرکاری کہ بقدر نصف
یا ربع یا ثلث محاصل قائم ہو جاتا ہی وہ ایک صورت
خاص سے ہے جو ضبطی پر بحالی کو ترجیح دیکر قائم ہوئی ہے
جس کی وجہ سے انعام خارج جمع کی قسم سے نکلکر
داخل جمع مین شریک ہو جاتا ہی - ایسے حصہ
مقررہ کو حصہ انعامات اور جوڑی اور
سادلوک بھی کہتے ہین - قطعات اراضی انعام
کے لیئے نہ معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی اور نہ سند کا وجود

لازمی ہی جیسا کہ احکام بجالی کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا -

دفعہ (۲۶) مُقطعہ بضم میم و فتح عین معنی قطع کردہ شدہ سے

مقطعہ کی تعریف

اور یہہ ایک فقہی اصطلاح ہی - ملاحظہ ہو دفعہ ۱

صرف اسغرض سے کہ داخل جمع رہی ایک رقم معینہ پن کی نام سے

مقرر کردیگیٔی ہی جو بطریق حق مالکانہ سرکار ہی مقطعہ سے وہ موضع

یا مزرعہ یا قطعۂ اراضی مراد ہی جو کہ ایک رقم معینہ کے تقرر کی سات

معطی کو تفویض کیا جاوے اُسی رقم معینہ کا نام پن ہی جسکا

تقرر کسی اسکیل معینہ پر مبنی نہین ہی - بلکہ معطی کے اختیار پر

موقوف ہی اور ہمیشہ پن کی رقم جمع کامل یعنے محاصل اصلی سے

گھٹی ہوی رہتی ہی اور رعایت اس کمی کی نفع مقطعہ دار ہی

بعض اراضی و مواضع مقطعات کی نام سے ایسے بھی ہین جنمین کچھ تقرر نہین ہے ایسے مقطعات کی بابت یہہ سمجھنا چاہیے کہ جن مقطعہ کو سرکار نے معاف کر دیا جسکی وجہ سے ایسے مقطعات خارجمع کے قسم مین داخل ہو جاوینگے مقطعہ کے عطا کی لیے سند شرط ہے بعض مقطعہ مشروط الخدمت بھی ہوتا ہے اور غیر مشروط الخدمت بھی

دفعہ (۲۷) گھرگانون اور پالم پٹ اُن مواضع مقطعہ کا نام ہے جو کہ زمینداروں کو عطا ہوسے ہین

گھرگانون اور پالم پٹ اور اراضی کرودی کی تعریف

علیٰ ہذا القیاس اُس اراضی مقطعہ کو جو کہ زمینداروں کی معاش ہے تلنگانہ مین اراضی کرودی سے نامزد کرتے ہین

دفعہ (۲۸) اگلی بضم الف اُس موضع یا مزرعہ کا

اگلی کی تعریف

نام ہی جو زمیندارونکو بعوض اُنکی مقبوضہ کل معاشون سے

عطا ہوا ہی - یہ معاش اضلاع کرناٹک مین واقع ہی اُلی بہی

ایک قسم ہی مقطعہ کی - فرق صرف اسقدر ہی کہ اُلی مین

کل محاصل کا دو ثلث الگزاری حق سرکار ہوتا ہی اور ایک

ثلث نفع المیدار - سالم اُلی پر المیدار ہی قابض ہوتا ہی

اور سرکاری حصہ بذریعۂ نقد اوقات معینہ پر اسیطرح ادا

کرتا ہی اور ادائی کا ذمہ ہی جسطرح مقطعہ دار زمین کا -

دفعہ (۲۹) اگرہار - ایک مرکب نام ہی جو کہ ترکیب

اگرہار کی تعریف - پایا ہی لفظ اگر+ اور لفظ ہار⁜ سے اور اگرہار

+ اگر ایسی خوشبودار لکڑی کا نام ہی جسکو درگاہون مین مثل عود کی خوشبوئی کے لیے جلاتے ہین ۱۲

⁜ ہار سے مراد پہول کا ہار ہے - ۱۲

بالکل مترادف ہی عود و گل کا جسطرح عود و گل کی نام سی اہل اسلام کو

خدمت درگاہ کی لئی معاشین عطا ہوی ہین اسیطرح

اہل ہنود کی معاشہاے مذہبی کے لیئے اگرہار کا نام

مخصوص ہوا ہی۔ رفتہ رفتہ بعض غیر مشروط الخدمت معاشین

بہی بنام اگرہار جاری ہوگئی ہین جو کہ اسم باسمے

نہین ہین۔ اگرہار کا وجہ تسمیہ دوسری طرح پر بھی بیان

کیا جاتا ہے۔ سنسکرت مین اگّر کے معنے

بزرگ کی ہین۔ اور آہار خوراک کو کہتی ہین پس اگرہار کا

لفظی ترجمہ غذای بزرگان ہی جس اگرہار پر پہر یا دوبارہ

مقرر نہین ہی وہ مماثل جاگیر ہے اور جس اگرہار پر

پن یا دہارہ پٹی مقرر ہے وہ مثل مقطعہ کے ہے*
اگرہار خواہ موضع ہو یا مزرعہ - یا قطعہ اراضی اعم ازینکہ
مشروطی ہو یا غیرمشروطی سندی ہو - یا بیسندی
دوامی ہو - یا غیر دوامی - ایک قسم ہے عطیات کی
جو مخصوص ہے برہمنوں اور ہنود کے لئے یعنی اگرہار
برہمنوں اور ہنود ہی کو عطا ہوتا ہے - اگرہار قسم اول کے لئے
وجود سند لازمی ہے - یا بندہٴ اگرہار - اگرہار یک کے

* جو اگرہار کہ از قسم موضع ہے بشرطیکہ اُس پر پن نہ ہو اُسکی مماثلت
جاگیر کے ساتھ درست ہے - علیٰ ہذا موضع اگرہار یا زمین اگرہار
جسپر پن مقرر ہے وہ مقطعہ کا مماثل ہے - مگر اُس اراضی اگرہار کو
جسپر پن یا دہارہ پٹی مقرر نہیں ہے مماثل زمین انعام قرار دینا چاہئے تھا

نام سے موسوم ہوتا ہے -

دفعہ (۳۰) سیری - بکسر سین و سکون یائے

سیری کی تعریف

معروف ایک قسم ہی عطیات اراضی کی جو کہ خاص ہی زمینداروں کے ساتھ یعنی سیریات بعوض خدمت وسیکھی و دیسپانڈیہ گری زمیندارونکو زمانہ سابقہ مین عطا ہوئے ہین - سیر بیای معروف بمعنی خاص ہے زمیندار اپنی کل اراضیات سے جس عمدہ قسم کے زمین کو خود کاشت کے لئے منتخب کر کے رکھہ لیتے تھے اُس کو سیر سے موسوم کرتے تھے پس اراضی سیری کے

لفظی معنے زمین خاص ہے - اور مراد یہی معنی

وہی ہین جو کہ اوپر بیان ہوے پس جو سیریات

کہ سرکار سے زمینداروں کو عطا ہوے ہون -

اونسے سرکار کی اصلی غایت گویا یہی سمجھنا چاہیئے

کہ سرکار نے خاص زمینداروں کی خود کاشت کیلئے

ایک عمدہ قسم کی زمین عطا فرمائی -

سیری اور اراضی انعام مین عام و خاص کی نسبت ہے

زمینداروں کے سیریات کا تقرر اکثر بحساب فی دہہ

دو بیگہ ہوتا رہا ہے - اور بعض مین اسکے برخلاف بھی

پایا گیا ہے - ہر حالت مین عطای سیری کے لئے

وجود سند ملزوم ہے۔

دفعہ (۱۳۱) ساورم کی اصل چاورہی۔ چاور ایک پیمانہ اراضیات کا نام ہی جو کہ ۱۲۰ بیگہ کا ہوتا ہے تلنگی مین کثرت استعمال سے چ - س سے بدل ہوا اور آخر پر بقاعدہ اعلام میم بڑہا دیا گیا۔ (ساورم) ایک قسم ہی عطای ارضی کی جیسے کہ سیری جو کہ دیسمکھہ دیسپانڈیون کی معاش ہی یعنے نقدی رسوم سے قرارداد کے قبل دیسمکھہ دیسپانڈیون کو مختلف اقسام معاش جو کہ سرکار سے عطا ہوے تھے اُن مین سے

تعریف ساورم

ایک معاش ساورم کی بھی ہی- زمین انعام اور ساورم

کی تعریف بالکل ایک ہی- مگر فرق اس قدر ہے کہ

ساورم زمینداروں سے مخصوص ہی-

دفعہ (۳۲) ہڈولہ- اُس اراضی انعام کا نام ہی

ہڈولہ کی تعریف

جوکہ ڈہیڑوں کو عطا ہوتی ہی بعوض

اُس خدمت کے کہ وہ مردار جانوروں کی ہڈیوں کو

آبادی سے باہر کریں- معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ گذشتہ

مین اس قسم کی معاش بمقاصد صفائی جاری ہوئی تہی

دفعہ (۳۳) بھنٹ مانیہ- مرکب ہی الفاظ بھنٹ

بھنٹ مانیہ کی تعریف

اور مانیہ سے- کنڑی زبان میں بھنٹ سپاہ گری کو

کہتے ہین - اور مان کے معنی وقعت اور عزت کی

ہین - بہنٹ مانیہ سے مراد وہ معاش ہی جو سپاہ گری

کی عزت کے لئی عطا ہوی - عہد حکومت سمستان

شوراپور مین مردم سپاہ پیشیہ کو بعوض خدمت

بجاے تنخواہ جو اراضی بطور انعام دیجاتی تھی اوسے

بہنٹ مانیہ کہتے تھے - ایسے اراضی کا تقرر

بحساب فی پیادہ ایک کڑو + اور فی سوار جسکو سلحدار

کہتے تھی - دو کڑو اراضی مقرر تھی - کبھی کبھی حسب حیثیت

+ ایک کڑو مساوی ہی بیگہ اور بیگہ کا بعض اقسام زمینات ایسے ہین

جن مین ۵ بیگہ مین ایک کڑو پیداوار ہوتی ہی اور بعض زمینات مین ۱۰ بیگہ مین

سپاہی وسلحدار اُسمقدار مین کمی وبیشی بہی واقع
ہوتی تھی اور بعض اوقات اُس اراضی پر کچہ حق سرکار
بھی لیا جاتا تہا جسے پن سمجھنا چاہئے - جب کہ اصل
اراضی کا مقدار تنخواہ سے زیادہ ہوتا تھا وہ باز یافت
کر لیا جاتا تہا رفتہ رفتہ یہہ قاعدہ اس قدر عام ہوا
کہ جس کسیکو جس جہت سے یا جس واسطے اراضی
دیجاتی تہی وہ اسی نام سے موسوم ہونے لگی -
چنانچہ بہت سے کسبی اور ضیاگر اور بازیگر اور دہوبی
اور حجامون کو اُسوقت یہہ عطا ملی اور اب تک بحال ہے
یہان تک کہ جس کسیکو راجہ کے طرف سے کسی ضلع مین

اراضی دیگیئ وہ بہی اسی قسم مین داخل ہوی اگرچہ

نام اُن کے الگ الگ بتاسے جاتے تھے جیسے

رگت[1] مانیہ گُدرسی[2] مانیہ ناسی[3] مانیہ ہٹری[4] مانیہ

بھنٹ[5] مانیہ رنڈی[6] مانیہ -

(رگت مانیہ) رگت بمعنی خون اور مان سے

معنی عزت ہی - جس کسیکو راجہ سے قتل کیا یا راجہ کی

کام مین قتل ہوا اُسکی معاش رگت مانیہ کے

نام سے موسوم ہوی - رگت مانیہ کو معاش

خون بہائی سمجھنا چاہیئے - اور تعریف کے رو سے

رگت مانیہ ان تمام اقسام مین زیادہ باوقعت معاش ہے

(کُدری مانیہ) کنڑی مین کُدری گہوڑے کو کہتے ہین اور مان کے معنی عزت کے ہین پس جو معاش گھوڑے کے نذر کے صلہ مین دیگیی وہ کُدری مانیہ کہلائی گئی -

(نائی مانیہ) نائی زبان کنڑی مین کُتّے کو کہتے ہین - نائی مانیہ کُتّے کا انعام ہی جو راجہ صاحب کی شکار کے بکار آمد ہوتا تھا اور نہایت عزیز تھا -

(ہٹری مانیہ) ہٹری کنڑی زبان مین گڈہی اور قلعہ کے معنون مین مستعمل ہی - زمانہ سابق مین لوٹ مار بکثرت تھی اسی لیے محافظت دیہہ کی

مقصد سے برج اور گڈھی بنانے کی ضرورت
ہوتی تھی پس جو شخص برج یا گڈھی بناتا تھا اور متعہد
ہوتا تھا اسکو ہری مانیہ کے نام سے انعام
عطا ہوتا تھا۔

(بہنٹ مانیہ) کی تعریف اوپر بیان ہو چکی ہے۔
(رنڈھی مانیہ) رنڈی یا رانڈ کنڈی ہین بیوہ کو
کہتے ہین۔ رنڈی مانیہ وہ انعام تھا جو کہ مقدم
پٹواری کی بیوا ان کو پرورشی کے لیے عطا ہوتا تھا

ایضاً

دفعہ (۴۳) بہت سے مشائخون اور جوسیون

بہنٹ مانیہ کی تعریف

اور جنگمون اور برہمنون پر بہی انکو قوت

بہنٹ ماینہ کا انعام بحال ہوا ہی اگرچہ اُن کی معاشین
داخل معافی تہین مگر ایسے انعامات کا صحیح نام
بہٹ ماینہ ہی نہ بہنٹ ماینہ ۔ اسلئے کہ کنیڑ مین
لفظ بہٹ جوسی او ملّا اور مشایخ کی معنون مین
مستعمل ہوتا ہی یہہ لفظ قریب التلفظ ومتجانس
ہونے کے سببسے یا اہل دفتر کی ناواقفیت
کی وجہ سے بہٹ اور بہنٹ مین فرق نہ کرکے
بہنٹ ماینہ کے نام سے ایسی انعامات بہی مشہور
ہوے ۔ حاصل یہہ کہ صحیح نام ایسے انعامات کا
بہٹ ماینہ ہی ۔ اور وہ انعام جسکا ذکر دفعہ گزشتہ مین

ہوا جو کہ اہل سیف سے متعلق ہے بھنٹ ماںنیہ کے نام سے موسوم

ایضاً

دفعہ (۳۵) بھنٹ ماںنیہ پر ۱۲۶۵ف مین

چھٹاون کی تعریف

چھٹاون کا تقرر ہوا ہے اور چھٹاون

اُس حق سرکار کا نام ہے جو کہ بحساب فی بیگہ ۶/ سے

اراضی بھنٹ ماںنیہ پر مقرر ہوا ہے اور اسی چھہ آنہ

چھٹاون موسوم ہے۔ اور اس کا نرخ اقسام

اراضی کے لحاظ سے حسب ذیل ہے۔

(۱) فی گرگی اراضی ریگڑ پر ۱۲/

(۲) فی گرگی مسب پر ۸/

ایک گرگی مساوی ہوتی ہے ہیو مکر یا ۵ بیگہ کے ۲۰ گنٹھ

اضلاع رایچور و لنگسگور مین چھٹاون کا ٹھراو بلحاظ

پشت بہی ہوا ہی یعنے

دوسری پشت مین ایک ایکڑ ریگڑ* پر ۶ ر

ایضاً مسب پر ۳ ر

تیسری پشت مین ایک ایکر ریگڑ پر ۸ ر

ایضاً مسب پر ۴ ر

چوتھی پشت مین رقم کامل

یہہ ٹھراو عمل کمشنری کا منظوری صاحب عالیشان بہادر

ہوا ہے سنہ ۱۲۷۹ میں تعلقات شاہپور اور شورا پور

اور اندولہ مین بہی تقرر بالا کا رواج منظوری سرکار عالی سے

* ریگڑ ۔ و مسب ۔ زمین کے اقسام ہین ۔ ۱۲

مندرجۂ احکام نشان ۲۱۰ و ۶۲ بابہ سنہ ۱۲۸۱ ہر عمل مین آیا ۔

ایضاً

دفعۂ (۳۶) بعض ہہنٹ مانیہ دارون سے جو رقم کہ بازیافت ہوتی تھی جس کا ذکر دفعۂ (۳۳) مین ہوا ہی اُس کا نام نسلوتہ اور پرپٹی تہا ۔ سنہ ۱۲۷۳ اف مطابق سنہ ۱۲۸۱ مین نسلوتہ اور پرپٹی موقوف ہوکر تمامی ہہنٹ مانیہ دارون پر بطور عام حسب ذیل چہٹاون کا قرارداد ہوا ۔

(الف) حاضر حال سے فی بیگہ ریکٹ پر ۴ ۔ ر

" مسب پر ۲ ۔ ر

فی بیگہ باغات پر ۱۲ار

(ب) دوسری پشت مین فی بیگہ ریگر پر ۸ر

" مسب پر ۴ر

" باغات پر ۱۴ر

(ج) تیسری پشت مین فی بیگہ ریگڑ پر ۱۲ار

" مسب پر ۶ر

" باغات پر ۱۴ر

(د) چوتھی پشت پر دہارہ کامل

کہین کہین بہت ہی شاذ سبلوتہ اور پرپٹی کے

نام سے بہی ایک رقم معینہ لیجاتی ہی مگر سبلوتہ

اور پرپٹی کے علاوہ چھٹاون کی رقم نہیں لیجاتی

دفعہ (۳۷) سر درختی کے معنی حاصلات

سر درختی کی تعریف

درختان ہی - اعم ازینکہ درختان

میوہ دار کا میوہ ہو یا درختان سیندی و گلمو

و تاڑ کی سیندی تاڑی و گلمهوه یا دیگر اقسام درختان کا

ثمرہ - سر درختی فرع ہی عطایا سے اراضی

کی بعض عطایا ہی اراضی کے ساتھہ سر درختی

معافی مین شامل رہتی ہی اور بعض عطایا ی

اراضی باستثنا ی سر درختی عطا ہوتے ہین

جس مین سر درختی پر حقِ سرکار رہتا ہے

اور بعض معاشداروں کے نام صرف سہر رحمتی باستثنای زمین بطور معاش عطا ہوتی ہے۔

فصل دوم تعریفات عطایا نقدی کے متعلق

دفعہ (۳۸) یومیہ یعنی روزینہ اُس عطیہ نقدی کا

یومیہ کی تعریف

نام ہی جو بعوض خدمت یا بلا کسی خدمت کے معطی اقتدار سے معطی لہ کے نام بذریعہ سند جاری ہوتا ہے اس عطیہ کا تقرر بحساب فی یوم مقدار رقم مقرر ہوتا ہے یہی اس کا وجہ تسمیہ ہے۔ مثلاً ایک روپیہ یومیہ سالتمام کی بازیافت بقدر ہے یا صہ جس کے سالتمام کی رقم بقدر ۱؎ ۔۔ ہوتی ہی بعض یومیہ

ایسے ہی دیکھے گئے جنکی سالانہ یافت نرخ روزانہ کے مطابق نہین ہی۔ مثلاً ایک روپیہ یومیہ کی یافت سالتمام ماہ جو کہ ازروی حسنا بقدر ۱۱ ماہ کم ہی۔ معلوم ہوتا ہی کہ مرور دہور اور بُعدِ قرابت وارث کی وجہ سی وقت بوقت کمی ہوتی گئی۔ اور آخرکار مقدار یافت بلا کسی نرخ کے قائم رہ گئی۔

دفعہ (۳۹) معمول ہی ایک قسم ہی عطای

معمول کی تعریف

نقدی کی اور مراد اُس قسم معینہ سے ہی جو کہ معمولاً ایک وقت خاص مین

ادا ہوتی ہی۔ جیسے معمول عیدین یا معمول

دسہرہ وغیرہ وغیرہ معمول اور یومیہ مین فرق

صرف اسقدر ہی کہ یومیہ کا تقرر روزانہ حساب پر

مبنی ہوتا ہی۔ اور معمول معین ہی وقت خاص

کے لئے جسکی ادائی یکمشت ہوتی ہی اعم ازینکہ

وہ رقم معینہ مشروط بخدمت ہو یا بلا خدمت

معمول کے لئے بھی معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی

علی ہذا وجود سند بھی۔

دفعہ (۴۰) سالانہ بھی مثل معمول کے

تعریف سالانہ	ایک نقدی عطا ہے جس کا تقرر

ایک مجموعی رقم پر مبنی ہی اور جسکی ادائی کا وقت آخر سال پر ایکدفعہ آتا ہی بخلاف معمول کے جسکے لئے ختم سال کی قید لازمی نہین ہے سالانہ کی اجرائی بہی معطی مقتدر کے حکم سے ہروی اسناد ہوتی ہی۔ سالانہ کا تقرر مشروط الخدمت ہوتا ہی اور بلا خدمت بہی۔

دفعہ (۱۴) وظیفہ ایک حین حیاتی عطیہ نقدی کا نام ہے جس کا تقرر ماہواری حساب پر مبنی ہوتا ہی خواہ بلا کسی خدمت کی ہو یا بشرط ادای خدمت ماہوار ات

وظیفہ کی تعریف

رعایتی اور پولیٹکل وظایف اسی مین داخل ہین جو ماہوارات کہ بعوض ضبطی جاگیرات جاری ہوتے ہین جن کا نام جاگیر پنشن ہے وہ بھی وظیفہ کی ایک قسم ہے - مگر جاگیر پنشن کے الفاظ مین جیسا کہ قید نہین ہے جسطرح وظیفہ کے لئے ہے -

دفعہ (۴۲) رسوم ایک نقدی عطیہ کا نام ہے جس کا تقرر مختلف اشکال پر مبنی ہوتا ہے

رسوم کی تعریف

رسوم باعتبار انواع مختلفہ چار قسم پر منقسم ہے

دفعہ (۴۳) ایک (رسوم زمینداری) وہ رسوم ہے جو کہ زمینداروں کے نام جاری ہوتا ہے

(۱) رسوم زمینداری

جس سے دیسمکھہ دیسپانڈیہ اور سر دیسپانڈیہ
اور قانون گو مراد ہین - دیسمکھہ اور دیسپانڈیہ
اُن وطنداران دیہی کا نام ہے جن کو ضلعبندی کے
پیشتر کل انتظام مالگذاری سپرد تہا اور بعوض خدمت
مذکور مختلف اقسام معاش پر از قسم مقطعات وسیریایہ
ونقدیات وغیرہ قابض تہے - ضلعبندی کے بعد سے
اُن کل معاشون کے ضبطی کے بالعوض نقد
رسوم فیصدی وصول زراعت پر اُن کے نام
مقرر کیا گیا جس کا حساب فیصدی ۹ ہے
اور جس مین ۵ دیسمکھہ کا حق ہے - اور

عمال دیہپانڈیہ کا اور اسی کا نام رسوم فیصدی ہے
۸ ر
انہین زمینداروں کے نام بعض اضلاع مین
بلاحساب فیصدی مجموعی طور پر رسوم کا تقرر ہی
ایسے مجموعی قرار داد کا نام رسوم بالمقطعہ ہے -
سر دیہپانڈیہ سے مراد دفتر دیوانی راجہ راے رایان
بہادر امانت ونت ہی جن سے ممالک محروسہ کی
زمینداری پانڈیہ گری متعلق ہے - گویا یہ ایک
حصہ ملک کے دفتر دار ہین - اور جو رسوم کہ بحساب
فیصد ایک روپیہ کل اضلاع متعلقہ کے محاصل پر
ان کو دیا جاتا ہی اُسی کا نام رسوم سر دیہپانڈیہ گری ہی

علی ہذا قانون گوئی دفتر مال راجہ شیوراج بہادر

دہم ورثت سے متعلق ہی۔ یہہ بہی ایک حصہ ملک کے

دفتر دار ہین۔ اُن کو بہی بحساب فیصد یک روپیہ

محاصل اضلاع متعلقہ پر رسوم دیا جاتا ہے

جس کا نام رسوم قانون گوئی ہے۔ ممالک محروسہ سے

اضلاع کی تقسیم جو کہ ان دونون دفاتر کے

متعلق ہے اس کی صراحت باب چہارم مین ہو ی ہے

دفعہ (۱۴) دوسری قسم رسوم کی (رسوم منیواری)

(۲) رسوم منیواری — منیوار اُن دیہی ملازمون کا نام ہی

جو زمانۂ سابق مین انتظام پولیس پر متعین تھے

اور بعوض خدمت رسوم پاتے تھے سررشتہ

کوتوالی کے تقرر کے بعد مینوار موقوف ہو چکے

رسوم مینواری بھی مسدود ہو چکا ہے بہت ہی

کم کم جاری ہے

دفعہ (۴۵) جن دیہی ملازمین سے زمانہ سابق مین

(۳) رسوم بستی گری صفائی کا انتظام از قسم درستی

بازارات و راستہا وغیرہ متعلق تھا اُن کو

اسبات کا حق دیا گیا تھا کہ ایک معین رسوم ہر ایک

دوکان رعایای تجارت پیشہ پر وصول کرین۔

جسکا نرخ مختلف طور پر ہوا کرتا تھا۔ اور رسوم

مذکور بعوض خدمت انہیں کا حق ہوتا تھا - اس
رسوم کا نام رسوم سٹی گری ہے چونکہ سٹی
بنئے اور بقال اور دوکاندار کو کہتے ہین - لہذا
یہہ رسوم اسی نام سے موسوم ہوا اور اب قریب
قریب کل کے اسکی ہی موقوفی ہو چکی ہے -
دفعہ (۴۶) چوتھی قسم رسوم کی حق کل آچاری ہے
(۴) رسوم کل آچاری | آچاری وہ لوگ ہین جن سے
ہنود مذاہب کے رسوم مذہبی وغیرہ متعلق ہین یا
مثلاً رسوم شادی و دیگر مسائل شاستری وغیرہ
یہہ اہل اسلام کے قاضیون کی قائم مقام ہین

ان کے لیئے بہی باجازتِ سرکار اسبات کا حق
حاصل تہا کہ وہ خود اپنا حق رعایا سے وصول
کر لیتے تہے - اس رسوم کا نرخ بہی معین نہ تہا
اور اب یہہ رسوم بہی ابواب ناجائز مین قرار پاکر
موقوف ہو چکا ہے -

تحریر کی تعریف

دفعہ (۷۴) تحریر ایک عطاء نقدی کا نام ہی
جس کی کیفیت مثل رسوم کے ہی
تحریر کے دو قسم ہین - ایک تحریر یک انی جسکا
تقرر فی روپیہ ارکحساب سی ہی - اور دوسری
تحریر پاو انی یہہ بہی فی روپیہ پر تین پائی کے

حساب سے دیجاتی ہی اور یہہ صرف دفتر دیوانی
راجہ رامی رایان بہادر امانت ونت اور دفتر مال
راجہ شیو راج بہادر دہرم ونت کو دیجاتی ہی۔
تحریر سے عطا، کا بار سرکاری خزانہ پر نہین ہی
بلکہ سالانہ ویومیہ دارون سے ان کی سالانہ
اور یومیہ کے ایصال کے وقت وصول ہوکر
دفاتر مذکور پر بہیجدیجاتی ہے۔

دفعہ (۸۴) جوال فارسی مین اناج کی گونی کو
کہتے ہین۔ سیرجوال اُس نقدی کا
نام ہی جو قضاۃ وشاستریان ومرشدان ہنود کو

سیرجوال کی تعریف

پر سرمی کوئی بیوپاریون سے وصول ہوتی ہے
جس کی تقرر کی بنیاد بحکم سرکار تھی بعض دیہات
خاص مین سرکار نے بیوپاریان دیہہ کو اس
نقدی محصول سے معافی دیکر سرکاری خزانہ سے
ایک رقم معینہ بنام منتسبوال یا بندگان منتسبوال کو
مقرر کردیا ہی یہہ درحقیقت ایک محصول ہے
از قسم تہہ بازاری

دفعہ (۴۹) خلعتانہ جس کو بہا خلعت عیدین

خلعتانہ کی تعریف

بھی کہتے ہین اُس نقدی معاش کا
نام ہی جو کہ خاصتاً قضاۃ کو عید الضحیٰ و عید الفطر کی

عطا ہوئی ہے - اس معاش کی بنیاد بہت قدیم ہی

دفعہ (۵۰) چہرانہ سے وہ رقم مراد ہے جو کہ بعوض

چہرانہ کی تعریف

ثبت مہر دستاویز لیجاتی ہے

گذشتہ زمانہ مین دستاویزات پر قاضیون کی

مہر بطریق تصدیق ہوا کرتی تھی اور ہر ایک

دستاویز پہ چہرانہ کے نام سے ایک رقم معینہ

لیجاتی تھی بعض اضلاع مین سرکار نے

رعایا کو واسطے چہرانہ سے معافی دیکر ایک

معینہ رقم قاضیون کے معاش مین چہرانہ کے

نام سے شریک کردی ہی اگرچہ اس وقت

عامہ رعایا کے دستاویزات کی تصدیق

نہ قاضیون سے متعلق ہی اور نہ اب قاضی ٹھہرا

وصول کرنے کے مجاز ہین مگر سرکار سے وہ رقم

معینہ اُن قاضیون کو اب تک برابر ملتی ہی جنکی

معاش مین شامل ہوچکی ہے۔

دفعہ (۱۵۴) چاورات اُس عطیۂ نقدی کا نام ہی

چاورات کی تعریف — جو کہ عہد کمشنری مین نادار زمینداروں کو

جن کی زمینات انعامی اور سیرات کی استطاعت کی

وجہ سے افتادہ رہتی تھین چھٹی اراضیات

مذکور بطور معاوضہ نقد مقرر کر دیا گیا مختلف شرح کی

یعنی محاصل زمینات منضبطہ پر کہین ۱۴ ر فی روپیہ
نرخ رہا ہی - اور کہین ۱۲ اور ۸ ر فی روپیہ بحسب موقع و
مناسب حکامان عمل کمشنری سے نے بضبطی اراضیات
عمل کیا ہی - چاورات کا وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ
قدیم زمانہ مین اراضیات کا رقبہ عموماً بحساب
چاور + لکھا جاتا تھا پس چونکہ یہہ نقدی زمینات کا
معاوضہ ہی لہذا چاورات کی نام سے موسوم ہوا
دفعہ (۵۴) سیریہ ہی - اس نقدی کا نام ہی

سیری کی تعریف

جو کہ قضاۃ و شاستریون وغیرہ کو

+ ایک چاور مساوی ہی ۱۲۰ بیگہ کے ۱۲ -

ہر دیہہ پیچھے مقرر و معین کیجاتی تھی - چونکہ اس رقم کا

قرار داد سرِ دیہہ ہوتا تھا اسلئے یہ عطا سرِ دہی کے

نام سے موسوم ہوے - اس رقم کا دیہہ وار تقرر

معین نہین ہے -

دفعہ (۵۳) دسبند - مرکب ہی دس اور بند سے

دسبند کی تعریف

دس سے مراد دس روپیہ مین

اور بند سے مراد بند آب یعنی بند تالاب - گزشتہ

زمانہ مین مالکین تالاب ہر ایک کاشتکار سے

بلحاظ رقبۂ معینہ اراضی یا مقطع کی قیمت بحساب

فی بند دس روپیہ لیا کرتے تھے اسلئے اس رقم کا

نام دسبند ہو البعض اس لفظ کی اصل کو بحذف
دال "دسبن" بیان کرتے ہین - بن بمعنے
کہیت ہی - کہا جاتا ہی کہ قیمت آب بحساب فی بن
سے لی جاتی تہی - اور ہر ایک ایسی کہیت کا رقبہ
معین تہا جس کی سیرابی کے لئے دس روپیہ
اوا کرنے پڑتے تہے - حاصل یہہ ہی کہ دسبن
یا دسبند اُس رقم نقدی کا نام ہی جو بعوض آب
تالاب کاشتکارون سے لی جاتی ہے -
زمانۂ حال مین دسبند کا نرخ حیثیت اراضی کے
لحاظ سے مختلف ہی - بعض تالابون کا دسبند

بمقدار معینہ گزشتہ زمانہ مین زمینداروں وغیرہ کو

بطور معاش عطا ہوا ہی خواہ بصلۂ تیاری تالاب

یا بعوض خدمات دیگر یا بلا شرط خدمت ۔ معاشداران

دستبندہ رعایای زراعت پیشہ سے دستبندکی

رقم خود وصول کر لیتے ہین اور اُس سے متمتع

ہوتے ہین ۔

دفعہ (۵۴) ایک قسم عطایای نقدی کی معافی

معافیات محصول کی تعریف

محصول بھی ہے جس سے مراد

یہہ ہی کہ سرکار کسی ایسے محصول کی ادائی سے

کسی شخص کو مستثنے کر دیتی ہی جو کسی خاص شی پر

بہ نرخ معینہ و بروی قواعد عام یا خاص مقرر ہو
مثلاً بعض اشخاص کو ایک راس شراب کا محصول
روزانہ معاف ہی جس کے یہہ معنی ہین کہ معافیداً
مذکور ہر یکراس شراب بلا اداے محصول بدعت بلیک
لاکر فروخت کر سکتا ہے - علی ہذا اسیکے نام
روزانہ محصول دو پٹوہ سیندی کی معافی ہی -
یعنی معافیدار ہر روز دو پٹوہ سیندی بلا ادا ے
محصول لاکر فروخت کر سکتا ہی - علی ہذا القیاس
بعض معافیدارون کو گلہوہ کا محصول گلوائی
معاف ہی جس سے یہہ مراد ہی کہ وہ معافیدار

گلمھوہ کو بلا ادائے محصول بدعت گلواکر شراب
بنا سکتا ہے علی ہذا کسی بازار مین جہان ایک
خاص قسم کا محصول بطور (تہ بازاری) معین ہو
کسی خاص دوکان یا خاص شخص کو اُس
محصول کی معافی دیجاتی ہے یا محصول کروڑگیری
کے متعلق کسیکو معافی ملتی ہے۔ پس اس قسم کے
معافیات بہی عطیّات مین شامل ہین۔

دفعہ (۵۵) معافی کاہدانہ بہی اسی قسم مین

معافی کاہدانہ کی تعریف

داخل ہے۔ کاہ دانہ اُن
نقدی رسوم کا نام ہے جوکہ باجے راوپیشوا کے

عہد حکومت مین جاگیردارون اور زمینداروں
وغیرہ سے لیا جاتا تہا بغرض اخراجات کاہ ودانہ
لشکر - اس رسوم کو (غنیم باب) بھی کہتے تھے
فی الحال بعض جاگیردارون اور زمینداروں سے
یہہ رسوم سرکار مین بہی داخل ہوتا ہے
مگر بعض معافیدار اس رسوم کے ادائی سے
معاف کردئے گئے ہین اسیطرح جسطرح کہ محصولات
متذکرہ دفعہ بالا سے معاف ہین -

دفعہ (۵۶) معافی وضعات بالائی بہی اسی
قسم مین داخل ہے بعض معاشداروں کے

معافی وضعات بالائی

معاش سے کسرات بالائی کی وضعات کا دستور

تہا بعض سی پائیون کا وہ حصہ وضع ہوتا تہا جو کہ

تین پائی سے کم ہو - اور بعض سے آنون کی

کسرات مثلاً جو کسرات ۲ کے اندر ہو وضع کر لیجاتی تھی

سرکار نے معافداروں کو بہی وضعات سے

بھی معافی دی ہے اور یہہ معافی خود ایک

قسم کی عطا ہے -

دفعہ (۵۷) نقدی عطایا کے اقسام مین

ابواب ناجائز کی تعریف

بعض متفرق رسومات و محصولات

علاوہ اقسام متذکرہ بالا ایسے تھے جو کہ

معافی شمار عامہ رعایا سے وصول کر لیتے تھی
اور حاصلات مذکور ایک قسم عطیات کی سمجھی جاتی تھی
جیسے شادی پٹی* و سر پٹی و ختنہ پٹی و مردہ پٹی -
و کسبی پٹی و چودھرات وغیرہ وغیرہ - مگر سرکار نے
ان ناجائز اقسام کو قطعاً موقوف کر دیا ہی -

* جب کسی کی شادی ہوتی تھی تو شادی پٹی کے نام سے ایک رقم
لیجاتی تھی - یا جسکو لڑکا یا لڑکی پیدا ہوتی تھی تو سر پٹی کے نام سے - یا
کسیکی ختنہ ہوتی تھی تو ختنہ پٹی کے نام سے - یا جب کوئی مرجاتا تھا
تو مردہ پٹی کے نام سے - علی ہذا رنڈیوں سے کسبی پٹی کے نام سے
ایک رقم لیجاتی تھی - اور چودھرات بھی مختلف فرقوں پر قائم تھی جیسے
تنبولیوں کی چوداہرات یا قصابوں کی چودہرات وغیرہ وغیرہ
چودھری اہل حرفہ سے بنام چودہرات ایک رقم معینہ
وصول کرتے تھے - ۱۲

فصل سوم متعلق بہ تعریفات خدمات

دفعہ (۵۸) فصل اول و دوم مین جن معاشہائے
اراضی و نقدی کے تعریفات بیان ہوئی ہین
اُن سے بعض اقسام عام ہین - اور بعض اقسام
خاص - جیسا کہ ہر ایک کی تعریف کو دیکھنے سے
ظاہر ہوتا ہے - پس اقسام خاص تو تعریفات
خاص سے مخصوص ہین - جیسے ہنٹ مانہ و بدولہ
و دُھرانہ و خلعتانہ وغیرہ - اب رہے اقسام عام
جیسے جاگیر یا مقطعہ یا انعام - یا یومیہ یا سالانہ
وغیرہ - یہہ اقسام عام مشروط بخدمات بھی

ہوتے ہین۔ اور بصلۂ خدمات بھی۔ اور نیز
بلا کسی وجہ اور بلا کسی شرطِ خدمت کے بہی عطا
ہوے ہین۔ پس خدمات کے اقسام معۂ تعریفات
دفعات ذیل مین بیان ہوے ہین۔

دفعہ (۵۹) عطای مشروطی اُس عطا کا
عطای مشروطی کی تعریف
نام ہی جو بشرط ادائے خدمت
معطی لہ کے نام جاری کی جاتی ہی خواہ از قسم
نقدی ہو یا اراضی۔

مثال
جیسے یومیہ مشروط بشرط ادای خدمتِ جاترا دیول
(۲) زمین انعام مشروط باوای خدمتِ پیشن امامی

(۳) سالانہ مشروط بعرس یا جاترا۔

(۴) معمول نقدی یا زمین انعام مشروطہ بہ درستی تالاب

دفعہ (۶۰) شرط خدمت کی ادائی کے لیے اس امر کی تخصیص نہیں ہے کہ خود یابندہ معاش اپنی ہی ذات سے ادا کرے بلکہ معاشدار مجاز ہوگا کہ اپنے وکیل یا نائب یا ملازم کے ذریعہ سے شرط خدمت ادا کراوے۔

(الف) خدمات مذہبی ہنود کی متعلق

دفعہ (۶۱) جاترا۔ مرکب ہی لفظ جا اور ترا سے

مشروط بجاترا کی تعریف

جا بمعنی جانا اور ترا بمعنی عاجزی

یہہ دونو زبان سنسکرت کے الفاظ ہین
جاترا سے وہ مجمع خاص مراد ہی جو کسی مہادیو
کی دیول یا مہابیر کی پرستش گاہ پر روز معینہ
مین جمع ہو جاتا ہی جس مین ہر شخص مذہب ہنود کا
خلوص دل اور عجز کے ساتھہ اپنی گھر سے جا کر
شریک ہوتا ہی۔ جاترا مین ہر قسم کی پرستش
ہوتی ہے اوچھاو کیا جاتا ہے۔ رتھہ
نکالی جاتی ہے۔ بعض معاشین جاترا کے
نام سے بہی جاری ہین۔ جن کی آمدنی سے
جاترا کے اخراجات کی سبیل ہوتی ہے۔

معاشہای مشروطہ جاترا کی بنیاد قدیم سے
سلاطین سلف کی اسناد اور فرامین سے وجہ
بعض ایسی معاشین جاری ہوی ہین اس قسم کی
معاشون کی عطا بہت سے مصالح پر مبنی ہوتی ہے
بعض مقامات کی جاترا اس قدر ترقی پذیر ہے کہ
مہینون قائم رہتی ہے - اور اس مقام کی
تجارت کا اندازہ اور سرکاری منافع جو اس جاترا سے
حاصل ہوتے ہین بدرجہا اس معاش سے
زیادہ ہین جو سرکار سے بنام جاترا مقرر ہوئی
دفعہ (۶۲) ورشاسن مرکب ہے الفاظ

ورشاسن کی تعریف

ورشم اور سن سے - ورشم تلنگی زبان مین
بمعنی سال ہی - اور سن غذا کو کہتے ہین - ورشاشن
کے لفظی معنے سال بھر کی غذا ہی - ورشاسن
ایک نقدی معاش کا نام ہے جو کہ از قسم
سالانہ ہے جس کی عطا مشروط ہی اس شرط پر
کہ غربا و مساکین کو اُس کی آمدنی سے کھانا
کھلایا جاوے - اس معاش کا اجرا متعلق ہی
ہنود کے ساتھہ - یعنے ہنود ہی کو یہہ معاش
عطا کی جاتی ہے - اس معاش کی بنیاد
بروی فرامین سلاطین نہین پائی گئی -

دفعہ (۶۳) اگنی ہوتر - مرکب ہی الفاظ اگنی - ہوتر

اگنی ہوتر کی تعریف

سے - سنسکرت مین اگنی کے معنی آتش کے ہین - اور ہوتر کے مختلف معانی ہین - ہوتر - دو ہوتر کا مخفف ہو - بمعنی زن وشوہر اور ہوتر کے معنے ہمسایہ دن کے بھی ہین - بمعنی اول وہ آتش مراد ہی جو زن وشوہر ملکر روشن کرتے ہین - اور بمعنی ثانی اگنی ہوتر سے مراد آگ روشن کرنا ہے - اگنی ہوتر ایک قسم ہے پوجا کی جس مین آتش کا دوامًا روشن رہنا شرط ہے - اس پوجا کی ابتدا اسطرح ہو

ہوتی ہی کہ مرد کے روبرو اُس کی عورت اول
حلف کرتی ہی اپنی پاکدامنی پر - اور پہر دو لکڑیکے
ٹکڑون سے چقماق جھڑائی جاتی ہی ہر ہنونکی یہہ
عقیدت ہی کہ اس پوجا اور اُس سوگندکی صداقت
اُسیوقت ہوتی ہے جب کہ اُن لکڑی کے
ٹکڑون سے آگ نکلے جسطرح پتھر اور لوہی سے
نکلتی ہے اور اُسی آگ سی اگنی ہوتر کی آغاز ہو
حاصل یہہ ہی کہ خاوند کے روبرو اُسکی عورت
حلف کرنے کے بعد دونون ملکر آگ روشن
کرتے ہین - اور کوشش کیجاتی ہی کہ جتنی الوسع

آگ نہ بجھنے نہ پاوے۔ یہہ پوجا، کل عبادات سی فائق سمجھی جاتی ہی۔ اِس عبادت کی لئی مرد و زن کا بالغ رہنا شرط ہی۔ ایسے مرد و زن سے جن کی پاس اگنی ہوترکی پوجا، جاری ہی۔ اگر مرد مرجاوے تو اُسی آگ سی اس کی لاش کے جلانے کی لئے انگار سلگائی جاتی ہے۔ اور پھر بیوہ کو نہ اگنی ہوتر جائز ہی اور نہ کوئی بیوہ آغاز پوجا سے اگنی ہوتر کر سکتی ہی۔ بخلاف اسکے اگر عورت مرجاوے تو اگرچہ اُس کی نعش بھی آتش مذکور ہی سے جلائی جاوے گی۔ مگر اُس حالت مین ایک حصہ

آتش مذکور کا اگنی ہوتر کے لئے اس کا شوہر باقی رکھ سکتا ہے
جب کہ اسکا ارادہ مصمم دوسری شادی کرنے ہو والا
مجرد مردوں کے لئے بھی اگنی ہوتر کی پوجا ممنوع ہے باپ
یا ماں کے مرنیکے بعد اسکا فرزند بالغ بشرطیکہ اسکی عورت
بالغہ بھی موجود ہو اگنی ہوتر کو قائم رکھ سکتا ہے جسکے لئے خواہ
اسی آتش سے ایک حصہ لیا جاوے جو کہ باپ کے وقت سے روشن
تھی جسکی تائید سے باپ کی نعش جلائی گئی - یا نئی آگ
بقاعدہ متذکرہ بالا روشن کیجاوے - باپ کی زندگی میں
بھی ایک یا کئی فرزندان بالغ اپنی اپنی بالغہ عورتوں کے ساتھ
اگنی ہوتر کر سکتے ہیں حاصل یہہ ہے کہ اگنی ہو ایک بہتر عبادت

سمجھی جاتی ہی جس کا مجاز شخص مکلف ہی معہ اپنی عورت
مکلفہ کے ایسے پوجا کرنیوالی کو اگنی ہوتری کہتی ہین
بعض معاشین بشرط پوجا ہی اگنی ہوتر بھی عطا ہوئی ہین
مولف کی رای مین بلحاظ تعریف بالا معاش
اگنی ہوتر باوجودیکہ سند مین اجرای دوام کی الفاظ ہون
اُسوقت حین حیاتی ہو جاوے گی - جب کہ اگنی
ہوتر کی پوجا، یا بندہ کے فوت کی بعد باقی نرہ سکے
دفعہ (۴۶) نندا دیب مرکب ہی الفاظ "نند"

مشروطہ بہ تعریف نندا دیب

اور "دیب" سے یہہ الفاظ زبان سنسکرت کی
ہین - نند مخفف ہی انند کا - اور انند کی معنی ہمیشہ اور

خوشحال کی ہین۔ اور دیپ مخفف ہی دیپم کا جس کے
معنی چراغ کی ہین۔ پس نندادیپ کا لفظی ترجمہ
(دوامی چراغ) ہی۔ نندادیپ بہی ایک قسم ہی پوجا کی
جسمین چراغ کا روغن زر دین دیوکی روبرو روشن ہونا
شرط ہی۔ چراغ کے نہ بجھنے کی متعلق اگر احتیاط
کیجاوی تو بروی احکام کتاب پوجاری کو بہت ہی بڑا
ثواب ملتا ہی۔ جو معاش اس عبادت کے لیے
دیجاتی ہی وہ موسوم بہ معاش نندادیپ ہوتی ہی۔
یہہ عطا ہنود سے مخصوص ہے۔

دفعہ (۶۵) نی وید کے معنے نیاز اور فاتحہ کے

مشروطہ بہ نی وید کی تعریف

ہین - یہہ لفظ بہی زبان سنسکرت کا ہے -

نی وید مین غربا و مساکین کو روٹی کھلائی جاتی ہے

جو معاش کہ دیوتاون کے نام خاص اس کام کیلئے

عطا ہوئی ہے وہ موسوم ہوتی ہی بشرط نی وید

یہہ معاش ہندون کو عطا کیجاتی ہے -

دفعہ (۶۶) اوچہاو کا لفظی ترجمہ میلہ ہے

مشروطہ اوچہاو کی تعریف

جس مین نی وید بہی ہوتی ہے

اور کتہا* بہی - اور نیز کئی قسم کے تماشی بہی ہوتی ہین

اور پوجا بہی - جسطرح مرشدان اہل اسلام کا

---

* کتہا بمعنے وعظ - ۱۲

عرس ہوتا ہی - اسیطرح مہابیران و دیولا ن

اہل ہنود کا اوچھاؤ - رام نومی وغیرہ ایام تہوار مین

یہہ میلہ واقع ہوتا ہی - جس معاش کی عطاء

مشروط ہی اس میلہ کی اخراجات سی اُس کا

نام معاش اوچھاؤ ہے - یہہ معاش ہنود کے

نام جاری ہوتی ہے -

دفعہ (۶۷) سدابرت کے لفظی معنے

مشروط بہ سدابرت کی تعریف

لنگرخانہ کے ہین - سدابرت

مرکب ہی الفاظِ سدا - اور برت سے زبان سنسکرت

مین سدا بمعنی دوام ہی اور برت کے معنی

برتاؤ اور عبادت سے کے ہین - سدا برت سے مراد ی معنے غربا ، و مسافرین کو ہمیشہ کہانا تقسیم کرنے کے ہین - یعنی جو انتظام کہ خوراک مسافرین کے لیے ہمیشہ کے لیے کردیا جاتا ہے اعم ازینکہ روٹی پکا کر تقسیم کیجاوے - یا سیدہا باٹ دیا جاوے اُس کو سدا برت کہتے ہین پس معاشہاے مشروطی سے جو معاش سدا برت کے لیے عطا ہوئی ہے - وہ مشروطہ بہ سدا برت سے موسوم ہوتی ہے -

دفعہ (۶۸) اساڑھ - ایک مہینہ کا نام ہے

مشروطہ بہ اساڑھی کی تعریف

ماہ اساڑہ کے پونم یعنے شب ماہ مین بروے
عقائد ہنود عبادات کا بڑا ثواب ملتا ہی - پس جب
معاش کی عطا، ایسی عبادت خاص کے
غرض سے ہی وہ معاش مشروطہ بشرط
اساڑہی سے موسوم ہوتی ہی - یہہ معاش بہی
متعلق بہ ہنود ہی -

دفعہ (۶۹) پونّی تیتّہی - سنسکرت کے

مشروطہ بہ پونی تیتہی کی تعریف -

الفاظ ہین - یہہ نام دو لفظ سی
مرکب ہی ایک پونّی جسکے لفظی معنے ثواب کے
ہین اور دوسرا تیتّہی جسکا ترجمہ تاریخ ہے

پس پوری تہتی کے لفظی معنے تاریخ ثواب کی ہین
اور مرادی معنے تاریخ ایصال ثواب یعنی تاریخ عرس
یوم الموت کو جسطرح اہل اسلام عرس سے موسوم
کرتے ہین اسیطرح ہنود یوم الموت کو پوری تہتی
کہتے ہین بعض معاشین مشروط بشرط پوری تہتی
عطا ہوے ہین اسیطرح جسطرح بعض کی عطا
مشروط بہ شرط عرس ہے

(ب) (۲) خدمات مذہبی اہل اسلام کی متعلق

دفعہ (۷۰) ائمہ - جمع ہے امام کی جس معاش
کی عطا اہل اسلام کی مذہبی

ائمہ دار کی تعریف

امور سے متعلق ہے - عموماً ایسے معاشداروں کو
ائمہ داران کہتے ہین - بعض لوگ ائمہ دار اُسی
معاشدار کو کہنا صحیح خیال کرتے ہین جس کی
معاش مشروط ہو اخراجات عشرۂ شریف کو لئے
مگر عام طور پر ائمہ داروں سے کل معاشداران
مذہبی اہل اسلام مشہور ہین - جیسا کہ اول بیان
کیا گیا جن ائمہ داروں سے کوئی رقم خاص
بطور حق سرکار اُن کے زمینات سے وصول ہوتی
وہ مقتوڑ کے نام سے موسوم اور اسی نام سے
سرکاری حسابات مین جمع ہوتی ہے -

دفعہ (۱۰۷) جس معاش کی عطا مشروط بخدمت مسجد ہو اوس سے اخراجات ذیل مقصود ہوتے ہین۔

بشرط خدمت مسجد

(۱) تیل چراغی یعنی مسجد کے روشنی کا خرچ اور روشنی کرنیوالے کا حق خدمت۔

(۲) جاروب کشی۔ یعنے مسجد کی صفائی کے اخراجات۔

(۳) موذنی جس سے مسجد مین پنجوقتہ اذان کہنیوالے کی ماہوار مراد ہی۔

(۴) خطابت۔ یعنے خطبہ خوان کی ماہوار

(۵) پیشش امامی - یعنی پیش نماز کی ماہوار

(۶) معمول رمضان - جس مین روزہ دارونکی

افطاری اور ختم† کے اخراجات شامل ہوتی ہین

دفعہ (۴۷) خدمت درگاہ سی مراد جاروب کشی

بشرط خدمت درگاہ کی تعریف

وعود و گل و عرس ہے

یعنی بزرگان دین کے مزارون کے لئے

سلاطین وقت و وزراء مقتدر نے فرامین

و اسناد کے ذریعہ سے معاشین مقرر کردی ہین

جن کے محاصل سے مزارون پر پھول ڈالی جاتی ہین

† اخراجات ختم سے مراد تراویح کے لئے حفاظ کا خرچ اور بروز ختم غرباء و مساکین کی دعوت ہے - ۱۲

اور عطریات کے لیے عود اور اگر جلایا جاتا ہی اور

صفائی مقام کا اہتمام۔ اور فاتحہ سالانہ کا

سامان ہوتا ہی جس معاش کی تخصیص اول

الذکر دو اقسام سے ہی اُسکو معاش عود و گل

بھی کہتے ہیں۔ اس معاش کا تعلق ہمیشہ سجادہ

درگاہ سے ہوتا ہی اعم ازینکہ وہ صاحب مزار کے

اولاد سے ہو یا مریدین سے۔

دفعہ (۳۷) بعض معاشوں کی تخصیص بطور

بشرطِ فاتحہ سالانہ کی تعریف

معمولات کے فاتحہ سالانہ سے

ہوتی ہے۔ اُن خاص خاص متبرک ایام کی

چونکہ مذہب اہل اسلام مین پیشوایان دین کے
تاریخ ولادت یا تاریخ وفات سے متعلق ہین آ
جیسے فاتحہ عشرہ شریف کی معاش جسکو
معاش عاشورخانہ بھی کہتے ہین - اس معاش سے
ماہ محرم کے اول عشرہ مین شربت اور کھچڑی
اور مجالس عزاء* امام علیہ السلام اور
تعزیہ+ داری - اور استادگی علم کے اخراجات
ہوتے ہین - یا معاش فاتحہ دوازدہم شریف
جو کہ بارہ وفات کے فاتحہ سے مشہور ہے

* مجلس یا مرثیہ خوانی
+ تابوت بشکل گنبد بنایا کرتے ہین - جو کہ عشرہ شریف مین بنایا جاتا ہے

یعنی یکم ربیع ا سے دوازدہم تک جلسہ ہای
مولودخوانی اور وعظ اور خاص ۱۲ تاریخ میں
خیرات اور غرباء و مساکین کو کہانا کہلانے اور
شیرینی کے تقسیم کے اخراجات کے لیے
علی ہذا معاش فاتحہ یازدہم شریف جس کا
نام گیارہوین سے مشہور ہے اس معاش سے
بھی یکم ربیع ۲۔ الثانی کی اسی قسم کے اخراجات
متعلق ہوتے ہیں جس قسم کے اخراجات
دوازدہم شریف سے متعلق اوپر بیان ہوے
ان عطایا سے بنیاد ہی سلاطین و وزراء کے

فرامین و اسناد سے پائی گئی تھی -

دفعہ (۴۷) فصل خصومات و قضایا وغیرہ کا

بشتر ۲۱ خدمت قضاء کی تعریف

کام جو آج کل صیغہ عدالت سے متعلق ہے - گزشتہ زمانہ مین اُس کا تعلق قضاۃ اور مفتیون سے تھا - ہر ایک قصبہ اور پرگنہ کے لیے قاضی مقرر تھے - اور پادشاہان وقت کے فرامین کے رو سے اُنکی معاشین جاری تھین اگرچہ اِس وقت قاضیون سے صرف نکاح و طلاق کا تعلق رہ گیا ہے اور اُسکے لیے معمولات خاص بھی ہین مگر تاہم

علاوہ معمولات نکاح بہت سی معاشین قضاۃ کو

نام جاری ہین اور مختلف نامون سے ملتی ہین یا

قطع نظر اور معاشون کے جن کے اقسام جداگانہ

بیان ہوے ہین - بہا، خلعت عیدین اور

مہرانہ کی معاش مخصوص ہو قضاۃ ہی کے لئے

جس کی تعریف باب ہذا کے فصل دوم مین

بیان ہوچکی ہے -

(ج ۳) خدمات متفرق

دفعہ (۷۵) جس معاش کی عطا متعلق بہ خدمت

(۱) خدمات مشمہ کی تعریف

مشمہ ہوتی ہے اُس سے مراد

مسافرین کی خبر گیری ہے یعنی صادر و وارد کو روٹی کھلانا اور اُن کو ٹھہرانا - یہہ معاش اکثر بیراگیون اور گوسائیون اور جنگمون کو عطا ہوتی ہے - سجادہ مٹھہ یعنے مالک مٹ کو مٹہد کہتے ہین اور جہان ایک گانون مین دو چار مٹھہ ہین تو سب سے بڑا مٹھہ ہری مٹھہ کھلاتا ہے اور جو شخص کئی مٹھون کا افسر اور ذمہ دار انتظام خورا کی وغیرہ کا ہوتا ہے اُس کو استاورہ کہتے ہین اور استاورہ سے بڑا درجہ مہنت کا ہے یہہ تمام جنگمون کے مذہبی خدمتیان ہین

گنا چاری سے بھی ایک خدمتی کا نام ہی جس کے
متعلق انعقاد نکاح کی خدمت ہوتی ہی جیسے
اہل اسلام مین قاضی - اور ٹھرپتی اُس شخص کا
نام ہے جو مسافرون کو پانی پلاسے اور اُن کی خدمت
کرنے کے لیے مقرر رہتا ہی

دفعہ (۷۶) جوسی گری کا ترجمہ منجمی ہی - جوسی
اُس شخص کو کہتے ہین جو کہ

(۳) مشروطہ بہ جوسی گری کی تعریف -

اہل دیہہ اور رعایاء سے بروقت ضرورت
ساعات نیک و بد پر مطلع کرتے رہتا ہے
رعایاء کے جملہ کاروبار کا مدار جوسی سے فال پہ

ہوتا ہے جو کہ بقاعدۂ نجوم پوتی* دیکھ کر نیک و بد

اوقات سے مطلع کرتے رہتا ہی۔ جوسی کی

عام تعریف وہی ہے جو کہ اوپر لکھی گئی جو جوسی

دیہات مین بطور بلوتہ دار مقرر ہوتے ہین اُن کو

اُور جوسی کہتے ہین۔ اُور زبان تلنگی مین

گانون کا ترجمہ ہے۔ اُور جوسی کے لفظی معنی

گانون کا منجم ہی۔ یعنے وہ منجم جو گانون کے لئی

مقرر کیا گیا ہے

* پوتی اُس کتاب کا نام ہے جو جوسیان اپنی پاس تیار کر رکھتے ہین

جس مین قواعد نجوم وغیرہ لکھے رہتے ہین ۱۲

دفعہ (۷۷) امی کاری و اوبی گری

(۳) مشروطہ امی کارے و اوبی گرے کی تعریف -

آبیاری کے خدمات کا نام ہی یعنے جو خدمتیان وہی کہ تالاب سے پانی تقسیم کرتے ہین - یا جو لوگ سرکاری نالون سے رعایا کو پانی دینے پر مقرر ہوتے ہین - انہین کو امی کار اور اوبی گر کہتے ہین - انہین خدمتون کا نام تلنگانہ مین نیلڑی سے - نیلڑ** زبان تلنگی مین پانی کا ترجمہ ہی - جسپر یای نسبت بڑہائے سے نیلڑی ہوا - بعض معاشین ان خدمات کے نام

** نیلڑ - بکسر نون - و سکون یا - و لام - و راے فارسی

عطا ہوئے ہین ۔

دفعہ (۸۷) واقعہ نگار اور اخبار نویس مترادف

(۴) مشروطہ واقعہ نگاری و اخبار نویسی کی تعریف

الفاظ ہین جنکی معنی مخبر کے ہین

بعض معاشین بشرط واقعہ نگاری بھی جاری ہین

جس سے معاش مخبری مراد ہی ۔ معاشہائے

واقعہ نگاری کی بنیاد قدیم معلوم ہوتی ہی ۔

زمینداروں کے عمل بندوبستگی کے ماقبل بھی

اُن کی بنیاد قایم تھی ۔ جیسا کہ بعض اسناد سے

معلوم ہوتا ہے اب یہہ خدمت باقی نہین رہی ہی

صرف بعض معاشین بلا ادائے خدمت باقی ہین

دفعہ (۷۹) اطبّاء کو جو معاش کہ علاج رعایاء کے لیے عطاء ہوی ہے وہ معاش مشروط بخدمت طبابت سے معروف ہے

(۵) مشروطہ طبابت و مدرسی کی تعریف

اسیطرح مدرسین کو تعلیم اطفال رعایاء کے لئے جو معاشین عطا ہوی ہین - وہ معاش مدرسی سے موسوم ہین - مدرسی کی معاش اکثر شاستریوں کو بھی نام پائی گئی ہے جو کہ تعلیم علم سنسکرت کے لئے عطا ہوی ہے بعض اہل اسلام کے خاندان بھی مدرسی کی معاش سے پرورش پائے ہین اور صاحب معاش کے خاندان مین آجتک

بھی مُدرِس کا نام چلا آتا ہے - اگرچہ عموماً مدرسی

سررشتۂ تعلیم سے متعلق ہو چکی ہے اور بعض

مدرسین کی معاشین بھی مسدود ہو گئی ہین

اور حاضران حال بے علم بھی ہین مگر خاندانین وہ لوگ

بطریق خطاب مدرس کے نام سے مشہور ہین -

دفعہ (۸۰) سب - انگریزی لفظ ہے بمعنے

(۶) سب نویسی کی تعریف

نائب اور نویس بمعنی نویسندہ

یہہ ایک زمیندارانہ اصطلاح ہے - مددگار یا نائب

مُحرِر کو سب نویس کہتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ

اس نام کی ابتداء کمشنری عمل سے ہوئی ہے -

سب نویس کو عام لوگ شب نویس کہتے ہیں مگر
دراصل شب نویس کہنا غلط ہے بعض معاشین
زمینداروں کی عطا کی ہوئی ایسی ہیں جو کہ سب نویسی کے
معاش کہلاتی ہیں عمل سرشتگی میں زمینداروں کو
نقدی ماہوارات کے بہ نسبت اراضی کا انعام دینا
بہت آسان تھا اس لئے کہ نقد رقم کی ادائی کا
اثر تو اُن کی آمدنی پر پڑتا تھا بخلاف اراضیات کے
اور پھر یہہ بھی اُن کا اصول رہا ہے کہ وہ حتی الوسع
خدمت گزاروں کو بعوض نقدیات زمین بنجر و افتادہ کا
دینا باعث ترقی آبادی ملک خیال کرتے تھے

اسی معاش کو معاش سمپرتی بھی کہتے ہین

سمپرتی زبان سنسکرت کے الفاظ ہین

سم کے معنے خوب اور بہتر کے ہین - اور پرتی

لکھنے والی کو کہتے ہین - پس سم پرتی کا لفظی ترجمہ

اچھا لکھنے والا یعنے محرر لایق ہے -

دفعہ (۸۱) بعض معاشون کی عطا رقاصی منیر بجنتری کے

رقاصی منیر بجنتری (۲) نام سے پائی گئی ہے - گویون اور

رقاصون اور بجنتریون کے خاندانون مین یہہ

معاشین جاری ہین -

دفعہ (۸۲) مندرجہ بالا اقسام مین اور نیز ان کے سوا

بعض معاشین ایسی بھی ہین جن کی عطا مشروطی
ایسے خدمات پر جوکہ اس وقت باقی نہین رہی ہین
جیسے واقعہ نگاری سب نویسی و تعلقہ داری -
و سررشتہ داری و نائکی وغیرہ وغیرہ ایسے
معاشون کا تصفیہ جن کی شرط خدمت باقی نہین ہے
بطور خاص ہوتا ہی - ملاخطہ ہو باب ۶ -

فصل چارم متعلق معاشہاے غیر مشروطی

دفعہ (۸۳) غیر مشروطی معاشون سی وہ معاشین
تعریف عام
مراد ہین جوکہ بلا کسی شرط خدمت
یا بغیر کسی صلہ خدمت کی عطا ہوی ہین جس کے

دو ہی قسم ہین ایک معاش خیرات جس کو معاش گزر اوقات بھی کہتے ہین۔ اور دوسری مدد معاش دونون اقسام کی تعریف دفعات آیندہ مین بیان ہوئی ہے۔

دفعہ (۲۸۴) خیراتی معاش وہ معاش ہی جو کہ صرف بغرض معیشت بلا کسی خدمت و صلہ کے بطور خیرات عطا ہوتی ہے۔ اسی معاش کو معاش گزر اوقات بھی کہتے ہین اور اسیکا نام معاش بسر برد اوقات بھی ہے۔

معاش خیراتی کی تعریف

دفعہ (۸۵) مدد معاش کی ترکیب اضافی ہی

مدد معاش کی تعریف یعنے وہ عطا جوکہ معاش کی مدد دینے والی ہے یعنی جو عطا کہ کسی ایسے شخص کے نام جاری ہوتی ہی جسکے نام ایک دوسرا ذریعۂ معیشت کا قائم ہی اُس کا نام مدد معاش ہی۔ مدد معاش سے مراد عطاے وجہ معیشت نہیں ہی جیسا کہ عموماً خیال ہوتا ہے۔

تمثیل

زید کے نام سو روپیہ ماہوار منصب کا تقرر ہی اور اُسکے علاوہ دو روپیہ یومیہ بطور

بد دمعاش سرکار نے عطا کیا ہے[a]

فصل پنجم معاشہا صلہ کی تعریفات کے متعلق

دفعہ (۸۶) معاش صلہ اُس معاش کا نام ہے

تعریف عام

جو کہ عطا کیجاتی ہے بعوض کسی خدمت نمایان یا خیر خواہی یا خون بہائی کے ۔ ہر ایک کا جدا جدا فرق دفعاتِ ذیل سے ظاہر ہوگا ۔

---

[a] گزشتہ زمانہ مین اہل قلم اور اہل فوج کو بھی جو کہ ملازمین دفتر اور ملازمین فوجی کہلاتے ہین ۔ گرانی غلہ کے سبب سے ماہوار ون کے علاوہ ایک خاص رقم بنام مد دمعاش دیجاتی تھی ضلعبندی کے بعد سے وہ عمل موقوف ہوا ۔ مد دمعاش ملازمین کے احکام مفصل عمدۃ القوانین کے فصل (۵) اور تقسیم (۱) کے دفعہ (۲۵۳) مین بیان ہوسے ہین ۔ ۱۲

دفعہ (۸۷) اقسام خدمت نمایان سے

میراث داری کی تعریف

ایک قسم تیاری تالاب ہے جسکے صلہ مین اکثر معاشین عطا ہوئی ہین وہ میراث داری کے نام سے مشہور ہین - اس معاش کو میراث نام کرنے کی وجہ یہہ ہی کہ یہہ معاش بعوض اُس محنت اور روپیہ کی جاری ہوئی ہے جو کہ پابندہ معاش یا اُسکے آب وجد نے تیاری تالاب مین صرف کیا جسطرح وہ نقدی روپیہ صرف کنندہ کی ورثا، کی حق مین ارث پدری کھلاتا تھا اُسیطرح وہ معاش بھی داخل حکم ارث

ہوی - اس معاش کا استقلال کل اقسام سے
زیادہ ہے - اور بثبوت نوعیت کے بعد بلالحاظ سند
و بلالحاظ صراحت اولاد و احفاد سرکار سے
بحق ورثائے پابندہ رعایت مبذول ہوتی ہے
اکثر ایسے معاشون کے متعلق تالاب کی مرمت
اسی معاش جاریہ سے معاشدار کے
ذمہ رہتی ہے - گویا ایسی معاش معاش
صلہ اور معاش مشروط بخدمت دونون کا
حکم رکھتی ہے -

دفعہ (۸۸) اسکے بعد اُس خدمت گزار کا

درجہ ہی جو کہ آبادی موضع و فراہمی رعایا، مین
کی جاوے یا تیاری سڑک مین کوشش عمل مین
آوے یا اور کوئی ایسی خدمت کیجاوے
جس کا بدل معاش جاریہ واقع ہوئی ہو۔
دفعہ (۸۹) جس معاش کو سرکار نے بعوض
اُس خیرخواہی کے جاری | خیرخواہی کی تعریف
فرمایا ہو جو کہ پابندہ یا اُسکے بزرگون کیطرف سے
دفع ڈاکون یا گرفتاری مخالفان یا حفاظت جان و مال
رعایا وغیرہ مین ظاہر ہوئی ہو اُس کا نام ہی
معاش صلہ ہی جو کہ بصلۂ خیرخواہی ہے

اس قسم معاش کو بھی معاش مشروط الخدمت پر

اغراز اتر جیح ہے -

دفعہ (۹۰) معاش خون بہای اُس

خون بہائی کی تعریف

معاش صلہ کا نام ہی جو کہ بطور

خون بہائی عطا ہوی ہو - رعایای سرکار سے

بعض ایسے افراد خاص نے منجانب سرکار

مشہور لڑائیون اور مواقع خاص مین لڑکر اپنی

جان کو سرکار پر نثار کیا ہی جن کا تعلق

سررشتہ فوج سے نہ تھا پس ایسے جان نثار

ملازمون کے ورثاء پر سرکار نے بعض معاش نشین

بطور خون بہائی جاری کردی ہین جو کہ نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہین ۔ اقسام بہنٹ بانیہ سے معاشں رگت بانیہ بھی اسی قسم مین داخل ہی جیسا کہ دفعہ (۳۳) مین بیان ہوا ہے ۔

فصل ششم تعریفات وثایق کے متعلق

دفعہ (۹۱) فرمان کے لفظی معنے حکم اور ارشاد کے ہین ۔ فرمان اُس کاغذی وثیقہ کا نام ہی جو کہ سلاطین کے مُہر سے کسی عطا کے متعلق معطی لہ کے نام

فرمان کی تعریف

لکھدیا جاتا ہی جس قدر تصریحات سند مین

ہوتے ہین جوکہ دفعہ آیندہ مین بیان ہوی ہین

وہی کل تصریحات فرمان مین بہی ہوتے ہین

فرمان اور سند مین صرف اسیقدر فرق ہی

کہ سند الاکثر دیوان وقت کے طرف سے

عطا ہوتی ہے - اور فرمان بادشاہ کے

جانب سے - فرمان کا نمونہ ذیل مین مندرج ہے

نمونہ فرمان بادشاہ عالمگیر

درین وقت فرمان والاشان صادر شد

کہ موازی یک صد بیگہ زمین افتادہ لایق زراعت

خارج جمع بگزآلہی پرگنہ پھولمری تابع سرکار
دولت آباد مضافات صوبہ اورنگ آباد خجستہ بنیاد
در وجہ مدد معاش مسماۃ آغا وغیرہا حسب الضمن
مقرر باشد کہ حاصلات آن را صرف معیشت خود
نمودہ بدعاء بقاء دولت ابد طراز مداومت نمایند
باید کہ حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان
حال و استقبال زمین مذکور را پیمودہ و چک بستہ

* گز آلہی کی تعریف اسی باب کے فصل آخر میں بیان ہوئی ہے
** حسب الضمن معنے حسب تفصیل ثبت ہے اور پشت پر تاریخ
درخواست و تاریخ منظوری سے و ذرایع اجراء کی تصریح ہوتی ہے ۱۲

مصرف آنہا باز گزارند - و اصلاً و مطلقاً تغیر و تبدل

بدان راہ ندہند - و بعلت مال و جہات و اخراجات

مثل قلعہ و پیشکش و جریبانہ و ضابطانہ و محصلانہ

و مہرانہ و داروغگانہ و پیشکار و شکار و مقدمی

و قانون گوئی و ضبط ہر سالہ بعد تشخیص چک

و تکرار زراعت و کل تکالیف دیوانی و مطالبات

سلطانی مزاحم نشوند - درین باب ہر سال

سند مجدد نہ طلبند و اگر در محلے دیگر چیزے

داشتہ باشند آن را اعتبار نکنند -

= اب بجز پیشکش کے کوئی دوسرا محصول سرکار نہیں لیتی - اور پیشکش سے خاص ہے ممتنا نون سے - ۱۲

(ضمن ما ہیگہ بگزا آٹھی)

(تشریح) نمونۂ بالا مین اولاد و احفاد و اور اوسکے مماثل الفاظ کی صراحت نہین ہے جس کا نتیجہ یہہ ہے کہ فرمان موصوف معاشدار کے حین حیات تک عطا ہوا ہے -

دفعہ (۹۲) سند کے لفظی معنی وثیقہ کے ہین - سند ایک کاغذی وثیقہ کا نام ہے جو کسی عطاے اراضی یا نقدی کے متعلق معطی مقتدر کے طرف سے معطی لہ کو نام مرتب ہوتا ہی جس پر معطی کی مہر ہوتی ہے اور

سند کی تعریف

منشا ہی مخصوص - جیسا کہ ذیل مین نقل کیا گیا ہی
سند مین امور متذکرہ ذیل کی صراحت لازمی
ہوتی ہی جس معاش کا اجرا بر بنیاد سند ہو
وہ معاش سندی کہلاوے گی -

الف نام و مہر معطی -

ب نام معطی لہ

ج تعیین قسم عطا معہ تعداد مالیت و مقام یا کیفیت

د صراحت اسکی کہ مشروط ہی یا غیر مشروط

ہ صراحت اس کی کہ تاحیات معطی لہ
عطا ہوی ہے یا دوام کے لئے یا جیسا کچھ مقصود ہوا

سند کی تین قسم ہین ایک سند بارہ برجی اور
دوسری سند دومہری اور تیسری سند یکمہری
اول الذکر دو اقسام کی تعریف دفعات آیندہ مین
بیان ہوی ہے۔

نمونۂ سند

در
نامہا
آصف جاہ
نظام الملک
مہر نیابت دیوانی سنہ ۱۲۱۹
سنہ ۴۶

بہ دیسمکھان و سردیسپانڈیہ و دیسپانڈیان و مقدمان
و پٹواریان و رعایا و مزارعان تعلقہ شاہ پور وغیرہ

پرگنہ حویلی نصرت آباد عرف سکر شاہ پور سرکار
مزبور صوبہ دار الظفر بیجاپور نوشتہ می شود کہ
مبلغ دو روپیہ یومیہ در وجہ مدد معاش بنام
سید مصطفی داغستانی مقرر بود - مشار الیہ
بتاریخ دوم رجب ۱۱۹۹ھ بقضای الہی انتقال کرد
لہذا یومیہ مذکور از تاریخ انتقال سید مزبور بنام
سید علوی داغستانی بارث پدری درعوض
تعلقہ مذکور وغیرہ سرکار و صوبہ مسطور مقرر گشتہ
باید کہ وجہ یومیہ مذکور روز بروز بلا ناغہ بعد وضع
یک روزہ شمسی و قمری بمشار الیہ رسانیدہ قبض الوصول

معتبر موافق ضابطهٔ سرکار می گرفته باشند

شیوهٔ مومی الیه اینکه وجه یومیه مذکور بصرف معیشت خود

درآورده شب و روز بدعای ازدیاد عمر و دولت

ابد مدت حضرت بندگان عالی متعالی مد ظله العالی

مشغول و موظف خواهد ماند درین باب تاکید دانسته

حسب المسطور بعمل آرند

عطا یومیه

تحریر فی التاریخ دوازدهم ماه جمادی الاخری سنه ۱۳۰۸ھ

[illegible]

کہتا و بی نمودہ شد بدفتر صدر محاسب سرکار عالی

تحریر ۱۶ امرداد ماہ بہشت سنہ ۱۳۰۰ ف

شرح دستخط

محمد عبد القادر مددگار صدر محاسب سرکار

محمد منور خان منصرم صدر محاسب سرکار

مندرجہ بالا نمونہ میں قسم عطا مدد معاش ہی

اور یومیہ بلا شرط خدمت اور بلا صراحت اولاد و احفاد ہے

اس سند کا مضمون پابندہ کی حین حیات تک

موثر ہے اور مضمون سند سے ظاہر ہے کہ

پابندہ حال کے قبل - پابندہ حال کے باپ کے

نام بھی معاش جاری تھی سرکار نے سند جدید کے
ذریعہ سے اس معاش کو تاریخ وفات پدر حاضر حال سے
حاضر حال کے نام جاری فرمایا ہے -

دفعہ (۹۳) سند بارہ برجی اُس سند کو

سند بارہ برجی کی تعریف

کہتے ہین جس پر قطب شاہی
مہر ثبت ہو یا عالمگیری مہر - قطب شاہی مہر مین
بادشاہ کے نام کے اطراف بارہ امام کے اسماء
کندہ ہین - علی ہذا عالمگیری سند مین بھی بارہ خانے
سلسلۂ آبا و اجداد بطریق صراحت خاندان شاہی
کندہ ہوا ہے اسیلئے یہہ دونو مواہیر بارہ برجی

مواہیر سے موسوم ہین ـ اور جس سند پر ان دونوں

مواہیر سے کوئی ایک مہر ہوتی ہی وہ سند بہی

سند بارہ برجی سے موسوم ہوتی ہے ـ

دفعہ (۹۴) سند دومہری وہ سند ہی

سند دومہری کی تعریف

جو کہ دو معطیان مقتدر کے

مواہیر سے کسی عطایای اراضی یا نقدی کے

بابت مرتب ہو ـ سند دومہری سند یکمہری سے

البتہ باوقعت ہوتی ہی باقی وہی کل ابواب

سند دومہری مین یا سند بارہ برجی مین بہی

ہوتے ہین جو کہ سند یکمہری کی تعریف مین بیان

ہو چکی ہیں -

دفعہ (۹۵) جس سند میں الفاظ اولاد و احفاد

تعریف عطاے دوام بضمن تعریف سند

یا نسلاً بعد نسلٍ یا تا قیام

شمس و قمر یا پشت در پشت یا دوام کے لئے

یا ہمیشہ پرام پار - یا اور کوئی ایسے الفاظ

لکھے ہوں جن سے دائمی بحالی کے معنی پیدا

ہوتے ہوں تو اُس سند کا عمل دائمی ہوگا -

یعنے وہ معاش جسکے سند میں الفاظ مذکور ہیں

ہمیشہ کے لئے جاری رہیگی - بشرطیکہ معطی کو

یہہ الفاظ سنسکرت کے ہیں معنی نسلاً بعد نسلٍ

وراثت کا سلسلہ جاری رہے - اور اگر سند

مین شرط خدمت بھی لکھی ہو تو خدمت ادا ہوتی رہے

ایسی ہی عطاء کا نام عطائے دوامی ہے -

دفعہ (۹۶) جس سند مین الفاظ متذکرہ دفعہ

تعریف عطائے غیر دوام بضمن تعریف سند

بالا کی صراحت نہین ہے جس سے

معنی کا اثر دوام کے لئے ہو تو وہ عطا عطای

غیر دوامی ہے - غیر دوامی کے مختلف اقسام ہین یا

جس سند مین تاحیات معاشدار یا مادام الحیات

یا بقید حیات یا بقید عمر وغیرہ وغیرہ ایسے الفاظ

ہین جن کے معنے اسبات کو ظاہر کرتے ہین کہ

سند کا اثر معطی لہ کے زندگی تک ہی تو ایسے عطا

عطاے حین حیاتی سے موسوم ہو گی - اور ایسی

معاش صرف تا حیات یا بندہ جاری رہے گی -

دفعہ (۹۷) جس سند مین الفاظ تن شدہ

الفاظ تن شدہ کی تعریف

مندرج ہون یا انعام ذات - وجاگیر

ذات کے الفاظ لکھی جاوین تو ان الفاظ کے مراد

معنی حین حیات کے ہین - یعنی ایسی عطا جسکے

سند مین الفاظ متذکرہ بالا لکھے گئے ہون حین حیاتی

عطا سمجھی جاوے گی - اور قسم دوم یعنی غیر دوامی

* مراسلہ معتمد مال نشان ۲۰۴۰ - یکم شہریور ۹۹ فصلی بصیغہ تشخیص

شامل ہوگی - الا جب کہ ان الفاظ کے ساتھہ
الفاظ دوامی بھی ہون تو البتہ ایسی معاش
معاش دوامی کے حکم مین داخل ہوگی -

دفعہ (۹۸) بعض اسناد مین عبارت ذیل

الفاظ عہدہ و تفویض کی تعریف

لکھی جاتی ہے "موضع ( )
در عوض تنخواہ بعہدہ ( ) تفویض شد"
یہہ الفاظ اُن مواضع مفوضہ کے اسناد مین
تحریر ہوتے ہین جو بطریق تعہد جمع کامل پر
تنخواہ دار کے تفویض ہوتے ہین تا کہ مجموعی رقم
محاصل سے زر تنخواہ وضع کر لیکر تتمہ رقم سرکار مین

داخل کردے ۔ بعض اسناد مین بطور امانی

کے الفاظ بہی ہوتے ہین ۔ پس ایسی مفوضہ دیہات

تنخواہ جاگیر کی تعریف مین داخل ہون گی جب

تنخواہ جاگیر کے الفاظ سند مین موجود نہ ہون

اور ایسے مواضع مفوضہ صاحب سند کی زندگی

مین بہی بتقرر تنخواہ انتظام امانی مین سے لی جاتی ہین

اور بعد صاحب سند کسی حال مین اُن کی حقیت

لایق انتقال بر ورثاء صاحب سند نہ ہوگی ۔

دفعہ (۹۹) جن اسناد مین حسب حال بحال

تعریف الفاظ حسب حال بحال بضمن تعریف سند

یا بالفعل بحال کے الفاظ

ہون اور ساتہہ ہی الفاظ دوامی نہ ہون تو ان
الفاظ کا اثر بہی پابندہ کے حیات تک رہیگا
مگر بعد وفات پابندہ اصل تخنتہ وراثت ایسے
معاشون کا سرکار کے ملاخطہ مین پیش ہوگا اگر
سرکار چاہیگی وارث پر اجرائی کا حکم دیگی ورنہ ضبط
بخلاف اُس عطا کے جو کہ بالفاظ حین حیاتی
ہوتی ہے جسکے پابندہ کے وفات کے بعد تخنتہ وراثت کی
ترتیب ممتنع ہی - اور بمجرد فوت معاش دار معاش
ضبط ہوتی ہے - ایسی معاش بہی معاش
غیر دوامی مین داخل ہے -

دفعہ (۱۰۰) جس سند مین الفاظ بافرزندان لکھی ہون وہ معاش یا بندوبست اصل کے فرزندون ہی پر جاری ہو گی اور دوسرے اقسام ورثا پر جاری نہو گی ۔ علی ہذا جس سند مین متعلقان کی الفاظ ہون وہ عطا خاص ہو گی متعلقان ہی سے اور متعلقان سے مراد زوجہ ہی ۔ اور بلحاظ تعامل بعض وقت دختر بھی متعلقان مین داخل سمجھی گئی ہی ۔ اسیطرح دو پشت اور سہ پشت کی الفاظ کے رہنے کی حالت مین اُس معاش کا اجراء صراحت سند کی

الفاظ بافرزندان کی تعریف ۔

مطابق قائم رہیگا اور یہہ کل اقسام داخل سمجھے جاوینگے معاش غیر دوامی ہیں

دفعہ (۱۰۱) تاکید کے لفظی معنے جتانے کے ہیں - تاکید ہی ایک وثیقہ کاغذی ہے جو کہ مطیان معاش کے طرف سے کاداروں کے نام بعد اجرای سند تاکید الکھی جاتی ہے - تاکید پر کاشت تاکید کی مہر لازمی نہیں ہے - اور نہ تاکید کا اثر مستقل ہے بلا وجود سند - تاکید ہمیشہ محتاج سند ہے بر خلاف سند کے - مجرد تاکید پر کوئی ایسی معاش نہیں جاری ہو سکتی جس کے

تاکید کی تعریف

اجراء کے لئے سند کا وجود ملزوم سمجھا گیا ہے

جن معاش کے متعلق بلا وجود سند صرف تاکید

جاری ہوئی ہے وہ سندی نہ کہلاویگی

تاکید کا نمونہ ذیل مین لکھا جاتا ہی جس سے طرز ترتیب

معلوم ہوسکیگی ۔ اور نیز اس امر کی صراحت ہوگی

کہ کن کن امور کا تذکرہ تاکیدات مین ہونا چاہئے

نمونہ تاکید

بہ نائبان حال و استقبال دیہہان و دیپانڈیان

پرگنہ لوسے لوندہ سرکار رونگل

موازی پنجاہ و شش بیگہ و پنج بسوہ انعام

ومنقطعہ بابت لچھمی نرسہوان سوامی وزنار داران

وغیرہ سکنۂ موضع انگورتی از مدت قدیم مقرر

وجاریست - حالا ہم بموجب احکام مہاراجہ صاحب قبلہ

دام ظلہم از شروع سال ۱۲۳۵ف بدستور

بحال وبرقرار داشتہ شد باید کہ انعامات

مذکور فصل بفصل سال بسال بتفصیل ذیل

بتصرف مشارالیہ واگزارند دریں باب تاکید

اکید دانستہ حسب المسطور بعمل آرند -

ملک ۵ بسوہ

تحریر فی التاریخ ۲۵ مہر سنہ ۱۲۳۵ف

دفعہ (۱۰۲) احکام جمع ہے حکم کی - احکام

تعریف احکام

ایک کاغذی وثیقہ ہی جو کہ مرتب ہوتا ہے معطی معاش کے جانب سی جس کا اثر بالکل موقت ہوتا ہی یعنے جس معاش کے بابت ایک یا کئی سال تک ایصال کا حکم مقصود ہوتا ہے اسکے لیے احکام جاری ہوتا ہی جس معاش کے لئے وجہ و سند ملزوم ہی اسکے لیے احکام کافی نہین ہے - صرف احکام کی بنیاد پر جس معاش کا اجرا ہے وہ معاش سندی سمجھی نہ جاوے گی - احکام کا اثر تاکید سے

تو ہی نہین ہی بلکہ کسیقدر کم ہو - احکام کا نمونہ

ذیل مین مندرج ہے -

نمونۂ احکام

بمہر راجہ راجایان راجہ چندو لعل بہادر مرقوم

۱۰ جمادی الاول ۱۲۵۴ھ بنام راجہ بلنگم نائب بھمگل

عزت آثار

اگر بہ نائب قاضی پرگنۂ بھمگل چیزے از سند

مشمرو ۔ زمین انعام و یومیہ و مدد معاش می باشد

ہشت آنہ یومیہ بلا قصور وصولی از حاصل مال

پرگنہ مذکورہ و دہ روپیہ خلعت عیدین منجملہ

یومیہ سند سرکاری از شروع سال ۱۲۴۸ف
برای مدد معاش نائب میر قمر الدین قاضی پرگنہ
مزبور از سرکار جاری گردیدہ باید کہ یومیہ
و خلعت عیدین مشار الیہ رسانیدہ قبض الوصول
می گرفتہ باشند محسوب و مجری خواہد شد
زیادہ چہ نوشتہ شود۔

دفعہ (۱۰۳۰) پروانہ کے لفظی معنے خط کم

پروانہ کی تعریف

تحریر کے ہین۔ اور بلحاظ معنے
مرادی پروانہ اور تاکید کی تعریف مین کوئی
فرق نہین ہی۔ فرق صرف اسیقدر ہے کہ

حسبطرح احکام یا تاکیدات مدار المہام یا دیگر
اراکین سلطنت کے طرف سے جاری ہوتی ہین
اسیطرح پروانہ کا اجراء منجانب سلاطین ہوا کرتا ہی
بعض پروانے وزرا کے طرف سے بہی
جاری ہوسے ہین مگر بہت کم۔

پروانہ کا نمونہ ذیل مین مندرج ہی۔

پروانہ بہ مہر نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
مرقوم ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۲۱ جلوس۔
بدیسمکہان و دیسپانڈیان و متصدیان
و رعایا و مزارعان پرگنہ لونکیہ عرف کورٹہ علاقہ

سرکار ماہور صوبہ برار بالاگھاٹ بدانند کہ مبلغ ہشت ہزار و چہار صد و چہار دام از پرگنہ مذکور از انتقال دیو بہارتی حسب الضمن بطریق عہدہ در وجہ مدد معاش سدانند بہارتی وغیرہ بصیغہ سرشتکن تنخواہ شدہ باید کہ محل مسطور را بتصرف نامبردہ وگزارند بعد ازینکہ سند تنخواہی موافق ضابطہ برسد بدان موجب بعمل آرند تحریر صدر۔

دفعہ (۱۰۴) قول کے لفظی معنے معاہدہ کے

قول کی تعریف

ہیں۔ قول بھی ایک وثیقہ کاغذی ہے جو مرتب ہوتا ہے معطی مقتدر کے جانب سے

جس زمانہ مین سر بستگی کا عمل تھا اوس زمانہ مین
معاشون سے کے متعلق حکام ان مقتدر کے طرف سے
قول عطا ہوئے ہین۔ قول مین اُنہین کل امور
کی صراحت ہوتی ہے جو کہ سند کی تعریف مین
بیان ہوئی مگر یہہ کہ مدت بحالی بقید سنہ محدود
ہوتی ہے بعض قولون مین مدت کا تعین نہین ہوا
مگر تاہم اُن کا اثر دوامی نہین ہوتا جب تک کہ
دوام کی صراحت الفاظ مین نہ ہو۔ قول کا نمونہ بھی
ذیل مین لکھا گیا ہے۔

نمونۂ قول

باسم کنلولہ ریسنگرا و دیسپاندیہ پرگنہ

اردہ پلی سرکار تلنگانڈہ صوبۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد تعلقہ

حسب الدرخواست ایشان نظر آبادی

و درستی تعلقۂ پامرلہ ناگر پرگنہ مزبور بسوای زراعت

موضع بستال و وسار بابت ہمہ جہت مابعد و خام

بطریق سربستہ بر رقم مبلغ الے مع مال[1]

و کلالی[2] و محترفہ[3] و سر درختی و امرائی و بانمات

و نذر و دستی و کتائی و و مبادلہ و محصولداری

---

(۱) مال سے مراد مالگزاری ہے (۲) کلالی سے مراد سیندھی

(۳) محترفہ ایک قسم کا محصول تہا جو کہ کاریگرون سے اُن کے بنائے ہوئے اشیا پر لیا جاتا تہا ۔ زمانۂ حال مین معاف ہو چکا

وحق نانبانہ وغیرہ سوائے سائر از شروع سنہ ۱۲۳۹ لغایت آخر سال سنہ ۱۲۵۳ ف قول پنجسال مرحمت گشتہ باید کہ بخاطر جمعی تمام رعایاء قدیم وجدید را فراہم آوردہ بدلاسا وطمانیت پرداختہ تعلقہ مذکور را

(۴) سر درختی سے مراد ثمرہ درختان باردار ہی - (۵) امرائی سے مراد آم کے درختون کا بار (۶) باغات سے مراد محاصل باغات (۷) نذر دستی سے مراد نذر ہی جو کہ نذر دہندہ سے لیجاتی ہے جو کہ حاکمون کے روبرو محکوم تقاریب اور عیدین مین پیش کیا کرتے ہین (۸) کتائی اور (۹) دمبالہ کا محصول اب نہین لیا جاتا - علے ہذا محصولدار سے اور نانبانہ کا محصول بہی نہین لیا جاتا - موقوف ہوچکا ہے - زمانہ گزشتہ مین ہر ایک یا کئی مواضع پر ایک محصول دار اور ہر ایک تعلقہ یا پرگنہ پر ایک نائب انتظام کو لئے بہیجا جاتا تہا - اور اسکی ماہوار کی بابت رعایا سے ایک محصول لیا جاتا وصول ہوتا تہا - اسیکا نام محصولداری و نانبانہ ہے

آباد ساختہ تردد کشتکاری قرار واقعی نمودہ زرسرکار
بموجب اقساط فصل بفصل سال بسال داخل
سرکار می نمودہ باشند دریں باب قول شناسند

ما ہے سالانہ
واجب ہ سال

العبد

تحریر فی التاریخ ۷ ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۵ھ

دفعہ (۱۰۵) چک زبان انگریزی میں تنقیح کا ترجمہ ہے

تعریف چکبندی

اور فارسی میں بمعنی براءت۔ چکبندی اس کاغذ کو
کہتے ہیں جسکے ذریعہ سے عطا سے اراضی کے
حدود بحوالہ وثائق عطا مقید اور محدود کیجاتی ہیں

جس میں رقبہ کامل بصراحت نشانات اطراف و نام معاشدار درج کیا جاتا ہی یہی کاغذ چکنامہ سے بھی موسوم ہوتا ہے اس کاغذ پر مقدم پٹواریوں وغیرہ کے دستخط رہتے ہیں جن کے ذریعہ سے یہہ کاغذ مرتب ہوتا ہی یہہ کاغذ کوئی سندی کاغذ نہیں ہے۔ اثبات بھگوٹہ کے متعلق البتہ اس کاغذ سے استناد کیا جاتا ہی۔

دفعہ (۱۰۱) جھاڑہ کے معنے جھڑنی کی ہیں

دیہہ جھاڑہ کی تعریف

دیہہ جھاڑہ اس کاغذ کا نام ہی جس میں دیہات کے کل زمین کے رقبہ کی

چھڑی ہوتی ہے اور اقسام زمین سے ہر ایک

قسم کی تفصیل کیجاتی ہے کہ کس قدر مزروعہ ہے

اور کسقدر غیر مزروعہ اور کس قدر اراضی خالصہ ہی

اور کس قدر اراضی عطیات تصیفیہ معاشہای ارضی

کے سے لیئے یہہ کاغذ شہادت مین لیا جاتا ہے

اس کاغذ مین معاشداروں کی معاش

اراضی کی صراحت ہوتی ہی اور داخلہ ملتا ہی مگر

اکثر صرف موضعی معاش کے بابتہ قطعات اراضی کا

اسم وار داخلہ اس کاغذ مین بہت کم رہتا ہی

یہہ کاغذ وثائق مین شمار کیا جاتا ہی مگر رہتا

واخل نہین ہے - اس کاغذ کا تعلق دفتر دیہی
ہی - یعنی یہہ کاغذ دفتر دیہی مین پٹواری کے
پاس مرتب رہتا ہے - اور دفتر مال و دفتر
دیوانی مین بہی اس کاغذ کی ترتیب زمانہ سابق
مین ہوتی تھی -

دفعہ (۱۰۷) ڈول کے معنے صورت

ڈول کی تعریف

اور شکل کے ہین - ڈول زمانہ
گذشتہ مین اس کاغذ کا نام تہا جس مین
قصبہ یا موضع یا مزرعہ (جسکی متعلق وہ کاغذ ہوتا تہا)

قصبہ موضع اور مزرعہ کی تعریف فصل ہفتم باب ہذا مین بیان ہوی ہے ۱۲

کی کل زمین معہ مقدار محاصل باب وار اور مدوار جدا

جدا لکھے جاتے تھے۔ اس کاغذ مین زمینات

خالصہ اور عطیات کو بھی جدا جدا صراحت کے ساتھ

دکھلایا جاتا تھا۔ بعض معاشین ڈول منہائی کے

نام سے موسوم ہوتی ہین۔ ڈول منہائی کے

معنے خارجمع کے ہین جس کا مطلب یہہ ہے

وہ معاشین ڈول سے منہا کردی گئی یعنی

خالصہ سے خارج۔

دفعہ (۱۰۸) اوارجہ معرب ہی اوارہ کا۔

اوارجہ کی تعریف

اوارہ زبان فارسی مین فترکو

کہتے ہین سررشتہ عطیات مین ادارجہ سے
وہ کاغذ مراد ہے جس مین صرف عطایاے
اراضی کی جہڑتی بطور جمع وخرچ کی ہوتی ہی
یہہ کاغذ سالوار مرتب ہوتا ہے جسمین اول
سالگذشتہ تک کے عطایاے اراضی کا
رقبہ بصراحت نام معافیدار و پرگنہ و قصبہ لکھا جاتا ہی
جسکے بعد سال حال کے عطایاء اراضی درج
ہوتے ہین اور سال حال کے ضبطیات بھی
صراحت کے ساتھہ اُسمین بیان ہوتی ہین
اور بالآخر خالص نتیجہ بعد وضعات رقبہ ضبط شدہ

دکھلایا جاتا ہے - یہہ کاغذ گویا باعتبار رقبہ

جمع وخرچ سے صیغہ عطیات کا - اس کاغذ مین

معاشدار کا نام اور قسم معاش اور نام مواضع

اور رقبہ قطعات و داخلہ اسناد و نام معطی

صراحت کے ساتھہ لکھا جاتا ہے - اور ابتداے

سال عطا، کا داخلہ بھی اس کاغذ سے ملتا ہی

اور وجہ عطا بھی اس کاغذ مین لکھی ہوتی ہی

اس کاغذ کی ترتیب زمانہ گزشتہ مین دفتر مال

و دیوانی مین سالوار ہوتی تھی جسکی بنیاد ۱۱۷۵ف سنہ

سے قایم ہوی اور ۱۲۶۶ف سنہ تک ترتیب جاری

رہی مگر اُسکے بعد سے اس کاغذ کی ترتیب متوقوف
ہوچکی - ہر ایک سند کے جاری ہونیکے بعد
اُسوقت تک اس کاغذ مین اُس کا داخلہ
نہین ہوتا جب تک کے معاشدار کا قبضہ اُس معاش پر
نہو جاوے جسکے بابت وہ سند ہی اس کاغذ کا
داخلہ دریافت حقیقت مین معتبر سمجھا جاتا ہے اور
یہہ کاغذ لایق ادخال شہادت ہی -

دفعہ (۱۰۹) سیاہہ کے معنی لکھنی کی ہین

سیاہہ کی تعریف

سیاہہ سے مقصود روزنامچہ ہی
احکام شاہی کا جس مین روزانہ رئیس وقت کے

ہر ایک ارشاد اور فرمان کا داخلہ راوی کی
صراحت کے ساتھہ لکھدیا جاتا ہی جسکو سیاہہ
شاہی کہتے ہین - اور دفاتر مال و دیوانی مین
سیاہہ اُس کاغذ کا نام ہے جسمین ماہ وار
اور تاریخ وار نقل کل اقسام وثائق کی ہوتی ہے -
بصراحت قسمِ عطا و نامِ معطی و نام معطی لہ و وجہ عطا
وغیرہ وغیرہ اعم ازینکہ وہ وثائق عطایاے
اراضی کے بابت ہون یا نقدی کے بابت
یہہ کاغذ سنہ ۱۱ سے سنہ ۱۲۸۶ھ تک
دفتر مال و دیوانی مین مرتب ہی سنہ ۱۲۸۶ھ کے بعد

اسکی ترتیب موقوف ہوگئی اور اس سیاہہ
آخر الذکر کا نام سیاہہ دفتری ہے سیاہہ
دفتری مین کسی سند کی نقل کا برآمد ہونا حکم
عطا کی تو دلیل ہے مگر تعمیل حکم اور قبضہ
کی دلیل نہین ہے سیاہہ دفتری اُس قدر
معتبر کاغذ نہین ہے جس قدر کہ اوارجہ معتبر ہے
اور سیاہہ شاہی قابل ادخال شہادت
نہین ہے - بدین وجہ کہ اگر سیاہہ کو قابل
ادخال شہادت قرار دیا جاوے تو مجوز کو اسکی
معائنہ اور طرز نگہداشت کے ملاحظہ کی ضرورت

[illegible] نشان (۲۰) [illegible]

ہوگی - اور بصورتیکہ مجوز کی راے اُس کے
برخلاف ہو تو یہہ امر شاہی سپاہہ کی عظمت اور
شان کے برخلاف ہوگا -

دفعہ (۱۱۰) سبیل بند کی معنی باضافت

سبیل بند کی تعریف -

مقلوب بند سبیل کے ہین - بند کے
معنے ابند کاغذ کے ہین - اور سبیل کے معنے
راستہ - پس سبیل اخراجات کے لیے جو کاغذ کہ
گزشتہ زمانہ مین موازنہ صیغہ جنگ کے عوض
تیار کیا جاتا تہا - اُسکا نام سبیل بند تہا اور اسیطرح
صیغہ جنگ کی بابت بھی ایک سبیل بند بنایا جاتا تہا

جسطرح زمانۂ حال مین موازنۂ جمع سے سبیل بند موضعواری مین نقدی معاشون کا اسم وار داخلہ درج ہوتا تھا - بعض نقدی معاشون کو سبیل مجرائی کے نام سے موسوم کرنے کی وجہ یہہ تھی کہ زمانۂ گذشتہ مین ملک کے بڑے حصہ کا انتظام تعہد کے ذریعہ سے ہوتا تھا جسکو انتظام مستگی کہتے تھے اور امانی کا عمل بہت ہی کم تھا پس جن نقدیات کا حوالہ تعہد دارون پر ہوتا تھا اُن کی رقم متعہدہ سے سبیل بند صیغۂ جمع مین نقدیات مذکور مجرا دئے جاتے تھے - اس عمل

مجرائی کو مجرا داشت کہتے تھے عمل مجرا داشت

کی ایک فرضی شال حاشیہ پر درج

ہی بعض وہ نقدیات بھی

نقدیات سبیل مجرائی سے

موسوم ہوتے تھے جنکی

ادائی سرکار سے

ہوتی تھی اور جنکا خرچ

رقم قابل وصول از ذات ... بابت سربستگی تصیغہ ہاموری
...
منہائی نقدیات حسب تفصیل ذیل
الف
دستیم کہی معمول زید معمولدار
...
تصیغہ واحتسل سرکار
...

سبیل بند صیغہ خرچ مین اسم وار شریک ہوتا تہا

یہہ کاغذ زیادہ تر لایق اعتبار نہین ہے کیونکہ

کہ اس سے خرچ حقیقی کا داخلہ نہین مل سکتا

دفعہ (۱۱۱) جمع وخرچ اُس سالانہ یا ماہواری

جمعوخرچ کی تعریف

کاغذ کا نام ہے جس مین ہر ایک

رقم جمع اور ہر ایک رقم خرچ باب وار لکھی جاتی ہے

ماہواری جمعوخرچ گوشوارہ ماہواری بھی

کہتے ہین جس مین بصیغہ خرچ معاشداران

نقدی کی معاش کے ایصال کا اسم وار داخلہ

ملتا ہی اگرچہ زمانہ حال مین براوردات کی حوالہ سے

ایک معینہ رقم جمع وخرچ (گوشوارہ)

ماہواری مین لکھیجاتی ہے – اور

اسم وار داخلہ اُس کے ملفوفہ

براوردین ہوتا ہی مگر گزشتہ زمانہ مین اسم وار

تفصیل خود جمعو جسمین لکھی جاتی تہی - یہہ

کاغذ بہی بہگوٹہ کے ثبوت کی لئی قابل ادخال شہادات ہی

دفعہ (۱۱۲) انعام کے معنے عطاء کی ہین

انعام تیپرک کی تعریف

اور تیپرک مرہٹی مین کاغذ کو

کہتے ہین - انعام تیپرک اُس کاغذ کا نام ہے

جس مین اراضی عطیات کا داخلہ بصراحت تمام

لکھا جاتا ہی - معطی لہ یعنے معاشدار کی نام کے

صراحت کے ساتھہ - یہہ کاغذ بھی دفتر دیہی مین

مرتب رہتا ہے عطایای اراضی کی فہرست دریافت مین

یہہ ہر کاغذ بھی لایق ادخال شہادت ہی۔

دفعہ (۱۱۳) درو بمعنے کاٹنا - اور دمبالہ کے معنے خوشہ سے تخم کو جُدا کرنیکے ہین - چھہیات درو دمبالہ اُن چھہیات کا نام ہے جو کہ زمانہ سابق مین سرکاری حکام سے معاشداران اراضی کو درو دمبالہ کی اجازت کے متعلق لکھدیتے تھے جسکے بغیر معاشدار درو دمبالہ کے مجاز نہ تھے - دمبالہ کے مرادی معنی وہی اصطلاح مین مال زراعت تیار شدہ کا کپتہ لگانے** کے

چھہیات درو دمبالہ کی تعریف۔

** کپتہ لگانے سے مراد تیار شدہ زراعت شالی کی ایک جگہ پر ڈھیر لگانا ہی - اور کھلی پہر اسلئے نسے مقصود یہہ ہی کہ اُسی کپتہ کو

اور کھلی پہراسنے کی ہی - دمبالہ چٹھیات کی ضرورت اسلئی لاحق ہوتی تھی کہ بعض محصولات اور حصص سرکار کے ادائی مین معاشدار کوتاہی کرتے تھی اس لئے سرکار نے دمبالہ کے لئے اجازت مشروط رکھی تھی تاکہ محصولات اور حصص کے تصفیہ تک مال اُٹھنے نہ پاوے - یہہ چٹھیات چندان لایق اعتبار نہین سمجھے جاتے مگر ثبوت بہگوٹہ کی لئے زبانی شہادت کی ساتھہ انسی تائید لیجاتی ہے اُن معاشونکی متعلق جنکے لئی وجود سند شرط نہین ہے

تبدیج گراکر جانورون اور مزدورون سکے ذریعہ سے اُسکو کھندلوانا ہے تاکہ خوشہ سے دانہ جُدا ہوجاوے ۱۲

فصل ہفتم تقسیم ملک اور خدمات کی تعریف کے متعلق

دفعہ (۱۱۴) صوبہ چوتھائی ملک کا نام ہے

صوبہ کی تعریف

ممالک محروسہ سرکار عالی کی چار حصے ہیں

جو چاروں سمات کی نام سے موسوم ہیں

(۱) سمت شرقی (صوبہ شرقی بھی کہتے ہیں)

(۲) سمت غربی (صوبہ غربی سے بھی موسوم ہے)

(۳) سمت شمالی (صوبہ شمالی بھی نام ہی)

(۴) سمت جنوبی (صوبہ جنوبی سے معروف ہے)

ہر ایک صوبہ شامل ہی متعدد اضلاع پر اور ہر ایک

صوبہ پر ایک افسر مقرر ہی جس کا نام صوبہ دار ہے

سنہ ۱۳۰۲ء سے ماقبل اس خدمت کا نام صدر تعلقدار تھا متذکرۂ ذیل فہرست سے معلوم ہوسکیگا کہ موجودہ تقسیم کے لحاظ سے ہر ایک صوبہ مین کتنے کتنے اضلاع شامل ہین۔ اور اُن کے کیا کیا نام ہین۔

صوبہ شرقی

(۱) ضلع ورنگل (۲) ضلع محبوب نگر (۳) ضلع نلگنڈہ

صوبۂ غربی

(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع پربھنی

(۳) ” بیڑ (۴) ” ناندیڑ

صوبہ شمالی

(۱) ضلع میدک (۲) ضلع اندور (۳) ضلع بیدر

(۴) " ایلگندل (۵) سرپور تانڈور

صوبۂ جنوبی

(۱) ضلع گلبرگہ (۲) ضلع رایچور (۳) ضلع لنگسگور

(۴) " نلدرگ ۔

دفعہ (۱۱۵) ضلع اُس حصۂ ملک کو کہتے ہین

ضلع کی تعریف

جو کہ شامل ہے متعدد تعلقات پر

ملک سرکار عالی کے کل اضلاع تعداد آ

(۱۶) سولہ ہین جنکے اسماء دفعۂ گزشتہ مین

بیان ہو چکے ہین - ہر ایک ضلع پر ایک افسر
بنام تعلقہ دار ضلع مقرر ہی جو کہ صوبہ دار کا
ماتحت ہے -

دفعہ (۱۱۶) ایک عمدہ عملداری کا بھی
جو کہ مماثل ہی تعلقداری ضلع کا - عملداری جس
حصۂ ملک کا نام ہی جو ضلع سے کسیقدر چھوٹا ہی
درحقیقت حکماً عملداری اور ضلع مین کوئی فرق
نہین ہے - علی ہذا تعلقدار ضلع اور عملدار کے
اختیارات مساوی ہین - ہر ایک ضلع اور عملداری
مین کس قدر تعلقات شامل ہین اور اُن کے

کیا کیا نام ہیں - فہرست ذیل سے معلوم ہو سکتا ہے

فہرست تعلقات ضلاع دیوانی

نام ضلع	نشان سلسلہ عمومی	نشان سلسلہ خصوصی	نام تعلقہ
۱	۲	۳	۴
(۱) ضلع ورنگل (شرقی)	۱	۱	تعلقہ ورنگل
	۲	۲	" کندکینڈہ
	۳	۳	" مدہیرہ
	۴	۴	" پالونچہ
	۵	۵	" وردنا پیٹھ
	۶	۶	" حسیریال

ضلع	نمبر	نمبر	تعلقہ
	۷	۷	تعلقۂ کھمم مٹھ
	۸	۸	" پرکال
	۹	۹	پاکھال
(۲) ضلع محبوب نگر (شرقی)	۱۰	۱	تعلقۂ محبوب نگر
	۱۱	۲	" کلواکرتی
	۱۲	۳	" کلتھل
	۱۳	۴	" ناراین پیٹھ
	۱۴	۵	" دیور کدرہ
	۱۵	۶	" کوڈنگنڈہ
	۱۶	۷	" جڑچرلہ

	۱۷	۸	تعلقہ ابراہیم پٹن
	۱۸	۹	پٹی پرگی
	۱۹	۱۰	پٹی امراباد
(۳) ضلع نلگنڈہ (شرقی)	۲۰	۱	تعلقہ نلگنڈہ
	۲۱	۲	" دیول پلی
	۲۲	۳	" دیورکنڈہ
	۲۳	۴	" ویلگنڈہ (بھونگیر)
	۲۴	۵	" سوریاپیٹھ
(۴) ضلع اورنگ آباد (غربی)	۲۵	۱	تعلقہ اورنگ آباد
	۲۶	۲	" جالنہ پور

ضلع اورنگ آباد	۲۷	۳	تعلقہ بھوکردن
	۲۸	۴	" پیٹھن
	۲۹	۵	" گانڈاپور
	۳۰	۶	" بیضاپور
	۳۱	۷	" انبڑ
	۳۲	۸	" کنڑ
(۵) ضلع پربھنی	۳۳	۱	تعلقہ پربھنی
	۳۴	۲	" کلمنوری
	۳۵	۳	" سبمت
	۳۶	۴	" جنتور

ضلع پربھنی	۳۷	۵	تعلقہ پاتھری
	۳۸	۶	" نرسی
ضلع بیڑ (۶)	۳۹	۱	تعلقہ بیڑ
	۴۰	۲	" انبہ
	۴۱	۳	" کیج
	۴۲	۴	" پاترور
	۴۳	۵	" گیورائی
	۴۴	۶	" اسٹی
ضلع ناندیڑ (۷)	۴۵	۱	تعلقہ ناندیڑ
	۴۶	۲	" قندھار

ضلع ناندیڑ	۴۷	۳	تعلقہ بہینسہ
	۴۸	۴	" بلولی
	۴۹	۵	" حدگانون
	۵۰	۶	" دیگلور
	۵۱	۷	" سارباڑ
(۸) ضلع میدک (شمالی)	۵۲	۱	تعلقہ میدک
	۵۳	۲	" راماین پیٹھ
	۵۴	۳	" باغات
	۵۵	۴	" اندولہ
	۵۶	۵	" ٹیکمال

ضلع میدک	۵۷	۶	تعلقہ کلبگور
(۹) ضلع اندور	۵۸	۱	تعلقہ اندور
	۵۹	۲	" بدہول
	۶۰	۳	" نرمل
	۶۱	۴	" اولہ
	۶۲	۵	" ارمور
	۶۳	۶	" اڈلور
	۶۴	۷	" بودہن
	۶۵	۸	تعلقہ بانسواڑہ
	۶۶	۹	" ایلاریڈی پیٹھ

ضلع اندور	۶۷	۱۰	پٹی بھیمگل
ضلع بیدر (۱۰)	۶۸	۱	تعلقہ بیدر
	۶۹	۲	" اودگیر
	۷۰	۳	" نیلنگہ
	۷۱	۴	" راجورہ
	۷۲	۵	" کوہیر
ضلع ایلگندل (۱۱)	۷۳	۱	تعلقہ سرسلہ
	۷۴	۲	" سدی پیٹھ
	۷۵	۳	" جمی کنٹہ
	۷۶	۴	" سلطان آباد

ضلع اِلگندل	۷۷	۵	تعلقۂ مہادیو پور
	۷۸	۶	" چینور
	۷۹	۷	" جگتیال
	۸۰	۸	" لکشٹی پیٹھ
	۸۱	۹	" کریم نگر
(۱۲) عملداریے سرپور تانڈور	۸۲	۱	تعلقۂ سرپور
	۸۳	۲	" راجورہ
	۸۴	۳	" ایدلاباد
(۱۳) ضلع گلبرگہ (جنوبی)	۸۵	۱	تعلقۂ گلبرگہ
	۸۶	۲	" چنچولی

ضلع	نمبر	نمبر	تعلقہ
ضلع گلبرگہ	۸۷	۳	تعلقہ کوڑنگل
	۸۸	۴	" گرمٹکال
	۸۹	۵	" سیڑم
	۹۰	۶	" مہاگانون
	۹۱	۷	" انڈولہ
(۱۴) ضلع رائچور	۹۲	۱	تعلقہ رائچور
	۹۳	۲	" الپور
	۹۴	۳	" یرگرہ
	۹۵	۴	" یادگیر
	۹۶	۵	" دیودرگ

ضلع			تعلقہ
ضلع رائچور	۹۷	۶	تعلقۂ مانوی
(۱۵) ضلع لنگسگور	۹۸	۱	تعلقۂ لنگسگور
	۹۹	۲	〃 گنگاوتی
	۱۰۰	۳	〃 شوراپور
	۱۰۱	۴	〃 شاہ پور
	۱۰۲	۵	〃 کشتگی
	۱۰۳	۶	〃 سندہنور
ضلع نلدرگ	۱۰۴	۱	تعلقۂ نلدرگ
	۱۰۵	۲	〃 اوسہ
	۱۰۶	۳	〃 تلجا پور

دفعہ (۱۱۷) تعلقہ - اُس حصہ ملک کا نام ہی جو کہ

تعلقہ کی تعریف

شامل ہی متعدد مواضع پر - ہر ایک تعلقہ پر

ایک حاکم بنام تحصیلدار مقرر ہوتا ہی - بعض چہوٹے تعلقہ کو

جسمین مواضع بالکل کم ہوتے ہین پٹی کے نام سے

موسوم کرتے ہین - ہر ایک پٹی پر بجاے تحصیلدار ایک

نائب تحصیلدار ہوتا ہی مگر بلحاظ اختیارات - تحصیلدار اور

نائب تحصیلدار دونون مساوی ہوتے ہین -

دفعہ (۱۱۸) گزشتہ زمانہ مین یعنی ضلعبندی کے

سرکار اور محال اور پرگنہ اور قصبہ اور موضع اور مزرعہ کی تعریف

قبل یا قبل ۱۲۷۵ ف ملک کی

تقسیم اسطرح سے نہ تہی جیسی کہ اب بلکہ کل ملک منقسم تہا کئی سرکارون پر

ہر ایک سرکار شامل تہا کئی محال پر علی ہذا ہر ایک محال
مین کئی پرگنے یا پٹیات تھے - اور ہر ایک پرگنہ یا پٹی
کی ذیل مین کئی قصبے - قصبہ اُس موضع کو کہتے ہین
جسکے ساتھہ کئی مزرعے بہی ہون اور مزرعہ اُس
حصۂ آبادی کا نام ہے جو موضع کی متصل جداگانہ
واقع ہو پس جو آبادی بلا مزرعون کے ہے وہ
موضع ہی اور جو موضع کئی مزرعون کے ساتھہ ہی
وہ قصبہ ہی - موضع اور دیہہ مین کوئی فرق نہین ہی
دفعہ (۱۱۹) مقدم حاکم موضع کا نام ہی اسیکو

مقدم کی تعریف

پٹیل اور شاگردا بہی کہتے ہین -

صیغۂ مال کا مقدم جدا ہوتا ہی - اور پولیس کا جدا -
مقدم مالی کو مالی پٹیل کہتے ہین - اور مقدم پولیس -
کوتوالی پٹیل کے نام سے موسوم رہتا ہے -
مقدم کا تقرر ہر موضع پر ہوتا ہی گذشتہ زمانہ مین
ہر قصبہ پر بھی ایک مقدم ہوتا تھا بعض بعض رعونیر
بھی ایک مقدم ہوتا ہے جسکو مالی اور کوتوالے
دونون خدمات ہوتے ہین - جس طرح تحصیلدار
تعلقہ کا حاکم ہی اسیطرح مقدم کو موضع یا مزرعہ
یا قصبہ کا حاکم سمجھنا چاہیئے کئی مقدمون پر ایک
عہدہ سر مقدمی کا بھی زمانۂ سابق مین قائم تھا -

دفعہ (۱۲۰) پٹواری دفتر دار دیہی کو کہتے ہین

سر پٹوارے اور پٹواری کی تعریف -

کل حساب و کتاب موضع یا دیہہ کا پٹواری سے متعلق ہوتا ہے - پٹواری ہی کو بعض اضلاع تلنگانہ مین کلکرنی بھی کہتے ہین - گزشتہ زمانہ مین ایک خدمت سر پٹواری کی بھی تھی جو ہر ایک قصبہ پر ہوتا تھا - جو پٹواریان مواضع و مزرعات کا افسر سمجھا جاتا تھا - سر پٹواریان اور سر مقدمان اپنے اور حقوق کے علاوہ ایک رقم معینہ رعایا سے زراعت پیشہ سے وصول کرلیتی تھی جس کا نام کھگری تھا -

دفعہ (۱۲۱) جسطرح اسوقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہی

دیسمکہ و سر دیسمکہ کی تعریف

اسیطرح زمانہ گذشتہ مین پرگنہ کا
حاکم دیسمکھہ تہا اور کئی پرگنون یعنے ہر ایک محال پر
ایک سر دیسمکھہ مقرر تہا دیسمکھہ کو دیسائی بہی کہتی ہین
علی ہذا سر دیسمکھہ کو سر دیسائی سے بہی موسوم کرتی ہین
دیسپانڈیہ کو سر پٹواریون کا افسر سمجہنا چاہئی علی ہذا
کبھی دیسپانڈیون کا افسر سر دیسپانڈیہ ہوتا ہے
جسطرح دیسمکھہ کا تعلق پرگنہ اور پٹیات سی تہا اسیطرح
دیسپانڈیہ بہی حساب و کتاب کرنے کے لیے ہر ایک پرگنہ اور
پٹی کے لیے ہوتا تہا - پس بلحاظ تقسیم بالا سر دیسپانڈیہ کو

دفتر دار محال یا سرکار سمجھنا چاہیئے - انہین
خدمتیون کو زمیندار بہی کہتے ہین - چونکہ گزشتہ زمانہ
مین زمیندارانہ اصول پر سربستگی کا انتظام تہا
لہذا یہ لوگ جو درحقیقت سربستہ دار بہی تہی - زمیندار سے
موسوم ہوے -

دفعہ (۱۲۳) وطندار سے وہ معاشندار مراد ہین

وطندار کی تعریف

جن کو بعوض خدمات سرکاری بجای
نقدی ماہوارات کی معاشین عطا ہوی ہین جیسی دیسمکہہ
وسردیسمکہ و دیسپانڈیہ وسردیسپانڈیہ جنکو نقدیات
واراضیات بعوض خدمت عطا ہوسے ہین - مقدم

پٹواری بھی وطنداروں مین داخل ہین اسلئے کہ
زمانہ گزشتہ مین معاشدار اراضی سے تھے - اور
زمانہ حال مین بھی اُن کا اسکیل* نقدی معاش ہی سے
موسوم ہے نہ ماہوار سے -

دفعہ (۱۲۳) بعض خدمتیان دیہی ایسے بھی ہین
بلونتہ والونتہ دار کی تعریف
جنکو بلوتہ اور الونتہ دارون سے
موسوم کرتی ہین - فہرست ذیل سے بصراحت واضح
ہوگا کہ کون کون خدمتی بلونتہ دار ہین اور کون کون الونتہ دار

* اس نقدرقم کا نام ہی جو مقدم پٹوار یکو وصول محاصل زراعت پر فیصدی
حساب سے بطور حق الخدمت دیجاتی تہے - ملاحظہ ہو دفعہ (۱۳۵)
مجموعہ قوانین مال بابتہ طبع دوم - ۱۲

بلوتہ اور الوتہ دونوں مترادف الفاظ ہین زبان تلنگی کی جنکے معنے بھیک کے ہین ـ چونکہ انکی معاش بہت ہی قلیل ہوتی ہین لہذا یہ بلوتہ دار یعنی خیرات خوار سے موسوم ہوے

(بلوتہ دار) بڑھئی[۱] لوہار[۲] چمار[۳]	نڑال یا سکر[۷] پٹیل کے پاس حاضر رہتا ہے اور گانون مین آنیوالونکی سربراہ کرتا ہے ـ
ڈہیڑ[۴] (یا مہار) مانگ[۵] کمہار[۶] حجام ڈہوبی[۸]	مالی[۱۰] (باغبان)
گورو[۹] (جاروب کش دیول) جوشی[۱۰]	ڈوری گوشاین (فقیر جو ڈورو بجاتا ہی)
بہاٹ[۱۱] ملانا[۱۲] ـ	راموسی یا بہیل[۸] (چوکیدار)
(الوتہ دار) سنار[۱]	تیلی[۹] تمولی[۱۰] گوندلی[۱۱] (جو سمبہل یا طبلہ بجاتا ہی)
جنگم[۲] لنگیت (اک قسم کا فقیر ہے)	گرسی[۱۲] (شہنائی بجاتا ہے)
درزی[۳] کولی[۴] (پانی بھرنے والا)	گار یا گاری[۱۳] (جسکے نسبت خیال

کیا جاتا ہی کہ وہ کسی دیوتا کی پوجا کے اثر سی اور برسانیوالے
بادلون کو جن گانون پر وہ چہایا ہوا ہو اونہین سی ہٹا دیتا ہی

بعض بلوتہ والوتہ دارون کے نام بہی سرکاری
انعامات مقرر ہین ایسے بلوتہ والوتہ دار جن کو
سرکار سے معاش ہی وطندار کہلائے جا سکتے ہین

فصل ہشتم - پیمانون اور جریبون اور اوزانون اور سکون کی تعریف کے متعلق -

گز الٰہی کی تعریف

دفعہ (۱۲۴) ہندوستان مین گزون کا
رواج تین (۳) طرح پر تہا -
(۱) دراز (۲) اوسط (۳) کم - ہر ایک کے
چوبیس ۲۴ حصے ہوتے تہے ہر ایک حصہ کا نام

طسوج تہا جس کو عام لوگ طسو کہتے ہین قسم اول سے
ہر ایک طسوج کا طول مساوی تہا آٹہہ جو معتدل کی
جو چوڑائی مین ایک دوسرے کے ساتہہ ملائی جاتی ہین
اور قسم دوم کی طسوج کو ے جو اور قسم سوم کی طسوج کو
۶ جو کے مساوی سمجہا جاتا تہا ۔ قسم اول سے
کشت زار اور کروہ اور شہر اور قلعہ اور حوض
اور دیوارین ناپے جاتے تہے اور قسم دوم سے
پتہر اور چوبینہ اور معبد اور باغات اور باولیان
اور قسم سوم سے پارچہ اور ہتیار اور پلنگ وغیرہ وغیرہ
کی پیمایش ہوتی تہی ۔ ممالک دیگر مین بہی اگرچہ

ہر گز کے ۲۴ طسوج شمار کئے جاتے تھے

مگر ہر ایک طسوج کا حساب جداگانہ ہوتا تھا -

چار طسوج مساوی سمجھے جاتے تھی ایک دانگ کے

اور ۶ دانگ مساوی ہوتے تھے ایک گز کے -

بعض لوگ ایک گز کو چوبیس انگل کے مساوی

قرار دیتے تھے اور ہر ایک انگل مساوی

سمجھا جاتا تہا چھہ ۶ جو معتدل کا جو کہ عرض مین باہم

پیوستہ ہون اور ہر جو مساوی سمجھا جاتا تہا -

چھہ ۶ موے عیال یابو کا -

اور نیز بعض تواریخ مین گز کے سولہ گرہ

بیان ہوے ہین۔ اور ہر گرہ کے چار حصے
اور ہر حصہ پہر سے موسوم کیا گیا ہے۔
بعض مورخین نے گز کے ۷ قسم لکھا ہی
(۱) گز سودا جس کا طول ۲۵ ½۔ انگشت تہا
ہارون رشید عباسی کے عہد مین اسی گز سی
تعمیرات کا کام ہوتا تہا (۲) ذراع قصبہ
یا ذراع عامہ یا ذراع دور جس کی پیمایش
۲۴۔ انگشت بیان ہوی ہے۔ ابن لیلی کے
زمانہ مین اسی سے کام ہوتا تہا (۳) یوسفیہ
جس کا حساب ۲۵۔ انگشت سے ہوا ہے

اہل بغداد اسی گز سے کام کرتی تھی - (۴)
ہاشمیہ صغرے جس کی ناپ ۲۸ ½ انگشت
لکھی گئی ہے - ابو موسی اشعری اُسکا موجد ہے
(۵) ہاشمیہ کبرے یہہ گز ۲۹ ½ انگشت کی
تھی - اور یہہ منصور عباسی کی اختراع ہے -
اسکو زیادیہ بھی کہتے تھے - زمین عراق
عرب کی پیمایش زیاد بن ابوسفیان نے اسی
گز سے کی تھی (۶) عمریہ - یہہ ۳۱ انگشت
کی گز تھی - عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ نے
اپنی عہد خلافت مین کل اقسام کے اوسط پر

اِس کا قرار داد فرمایا تہا ۔ حُذیفہ اور عثمان

بن حنیف نے اسی گز سے سواد عراق عرب

کی پیمایش کی ہے ۔ (۷) مامونیہ اس کا

حساب ۱/۲ کم ۷۰ انگشت ہی مامون عباسی نے

اس کا رواج دیا اور جنگلوں اور پہاڑوں کی

پیمایش اسی سے کی ہی ۔

بعض متقدمین نے گز کرباس کو ۷ قبضوں

کی بیان کیا ہے ۔

اور ہر قبضہ کی پیمایش ۴ انگشت کی قرار دی ہی

بعض نے ایک انگشت کم بیان کیا ہی اور

مساحت کے لیئے بعض کو سات ہی قبضون پر
اتفاق ہی اور بعض نے قبضۂ ہفتم مین انگوٹھی کو
بہی شریک کر لیا ہی - اور بعض نے سات قبضونکا
حساب اس طرحپر کیا ہی کہ ہر ایک قبضہ مین انگوٹھی کو
شریک رکھا ہی - سلطان سکندر لودہی نے
ہندوستان مین ایک ذراع ۱/۲ ۴۱ سکندریکا
مقرر کیا تہا جسکو شاہجہان نے اسپر نصف بڑہا کر کامل
۴۲ سکندری قرار دیا جسکی مقدار ۳۲ انگشت کی
تہی جس کا نام گز سکندری تہا -

سنہ ۳۱ آلہی مین اگرچہ کپاس کی گز

اکبر شاہی ۴۶ انگشت کی برابر تھی لیکن زراعت
وعمارت مین گز اسکندری سے کام لیا جاتا تھا
اکبر نے اپنی عہد حکومت مین ایک نئی گز کا رواج
دیا جسکا طول ۴۱ انگشت کا تہا - ۴۱ انگشت
مساوی ہوتے ہین ۲ فٹ ساڑہے تین انچہ کی
اسی گز کا نام گز الٰہی تہا - بعضون نے
اسکو گز اکبری سے موسوم کیا ہی -
مصنف آئین اکبری نے گز الٰہی کا وجہ تسمیہ
صرف اس قدر لکہا ہے کہ " شہریار
دانش پژوہ بیاد کرد ایزدی گز الٰہی نام نہاد

دفعہ (۱۲۵) گز شرعی کی ایک قسم گز کرپاس ہے

گز شرعی کی تعریف

کرپاس کے معنے کپڑے کے ہین یعنی وہ گز جس سے کپڑا ناپا جاتا ہی جس کا تذکرہ دفعہ گزشتہ مین بہی ہوا ہے - ذراع کرپاس مراد ہی سات قبضون سے یعنی ایک گز کرپاس مساوی ہوتی ہی سات قبضون یا ۲۸ انگشت یا ایک فٹ ½ ۱۴ انچہ کے -

کتاب بحر الرائق اور خانیہ وغیرہ کی رو سے ذراع مساحت دوسری قسم ہے گز شرعی کی

٭ قبضہ سے ۴ انگل مراد ہین - ۱۲

ہو کر مساوی ہوتی ہی سات قبضون کے اسطرح پر

کہ ہر ایک قبضہ مین انگوٹھا بلند کیا جاوے پس

ہر ایسے ذراع مساحت مساوی ہوگی ½ ۱۳ انچہ

(۲ فٹ ½ ۷ انچہ) کے۔

اکثر کتب مین گز شرعی کو مساوی لکھا ہی

چوبیس قبضون کے جس سے ۲۴ انگل مراد ہین موافق

تعداد حروف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی

پس ۲۴ انگل یا چھ قبضہ مساوی ہین ایک فٹ

½ ۳ انچہ کے۔

بعض نے لکھا ہے کہ ذراع الید یعنی دو بالشت کو

بھی گز شرعی سے تعبیر کیا ہی اور اتفاق
اسی پر ہی کہ گز شرعی سے مراد ذراع الید ہے
جو کہ مساوی ہی ½۱ فٹ کے***

دفعہ (۱۲۶) گز رسمی سے وہ گز مراد ہی جو کہ

گز رسمی کی تعریف

ہر ایک ملک میں رسم و رواج کے
مطابق مستعمل ہوتی ہی اس ملک میں
گز رسمی مساوی ہی ۳ فٹ یا ۳۶ انچ کے
اسی گز کو گز انگریزی اور گز تعمیری بھی کہتے ہیں

*** محکمہ مالگزاری کی گشتی نشان د ۳ سنہ ۱۸۹۲ء میں گز شرعی [illegible]
اور الٰہی کی جو مساحت کر لکھا ہی وہ بالکل [illegible] سے
دفعات (۱۲۴) و (۱۲۵) و (۱۲۶) کا ماحصل یہ ہے کہ سب سے
بڑی گز گز رسمی ہی اور اسکے بعد گز الٰہی اور گز الٰہی کے بعد گز شرعی ہی

بعض جریبون کی تعریف

دفعہ (۱۲۷) بیگہ اور ایکر اور روڈ اور پول اور میل اور پانڈ اور بام کی تعریف مندرجۂ ذیل تفصیل سے معلوم ہوتی ہے

۱۰۰ اگز مساوی یک پانڈ یا ایک بام

۲۰ پانڈہا = یک بیگہ

۳۰ بام

۸۶۰ بیگہ و ۲ پانڈ = یک میل
۱۶ اگز ۲۰،۲ بیگہ

۱۲۱ گز = یک گنٹہ

۴۰ گنٹہ = ایک ایکڑ

۶۴۰ ایکڑ = یک میل

۳۶۰۰ گز = یک بیگہ

۴۸۴۰ گز = یک ایکر

۳۰۹۷۶۰۰ گز = یک میل

۵½ گز = یک پول

۴۰ پول = یک روڈ

۴ روڈ = ایک ایکڑ

۶۴۰ ایکڑ = یک میل

یک بیگہ و ۱۲۴۰ گز } یک ایکڑ
یا
یک بیگہ ۶ پانڈ و ۱۶۰ اگز

۹ بیگہ مساوی ہین ایک تن کو

۱۸ بیگہ = ایک ناگر کے

۱۲۰ بیگہ = ۱ چاور کے

دفعہ (۱۲۸) بعض پیمانے جن کا نرخ

ممالک محروسہ سرکار مین مختلف طور پر رائج ہی ذیل مین لکھی جاتے ہین

(۱) ایک پایلی مساوی ہی ۱۲ اثار یا ۱۰ اثار یا ۸ اثار یا ۶ آثار یا ۵ اثار یا ۴ اثار کے

(۲) ایک من پختہ = ۴۰ آثار کے

خام = ۱۲ اثار کے

ایک من پختہ = ۱۶ پایلی

(۳) ایک کہنڈی = ۲۰ من پختہ کی

دفعہ (۱۲۹) گزشتہ زمانہ مین مختلف سکون کا رواج تہا جن کی

سکہ جات مروجہ کی تعریف۔

ترویج بکثرت تہی یعنے جو سکے بکثرت چلتی تہی وہ چلنی سے موسوم تہے۔ اگرچہ سکہ ہندستان سکور کا نام خاصتا چلنی سے مشہور و معروف ہی مگر اسکی وجہ صرف اسیقدر ہی کہ سکہ سکور کا رواج کل اقسام سے زیادہ تہا اس مختلف سکی کی وجہ خاص یہہ تہی کہ منجانب سرکار

دار الضرب کا انتظام نہ تہا سیستان والے

رجواڑے اپنا اپنا سکہ آپ چلاتے تھے

ضلعبندی کے بعد سکۂ حالی کی ترویج

منجانب سرکار ہوئی - اور کل سکون کا

رواج موقوف کر دیا گیا - اور سکہ ہای

ماضیہ مین اور حال مین دس روپیہ کا فرق

بطور بٹاون رکہدیا گیا یعنے ایک سو روپیہ

حالی ساوی قرار پائے اکیو دس ماسہ چلنی کے

حالی کا وجہ تسمیہ صرف اسقدر پایا جاتا ہی

کہ بمقابلۂ سکہ ہاے ماضیہ زمانۂ حال کے

ترویج کے لحاظ سے اُس کا نام حالی رکھدیا گیا

حالی کی ترویج اول اضلاع مین ہوی اور اسکے بعد

بلدہ مین جب تک بلدہ اور اضلاع مین دو عملی

رہی ہر ایک ملازم اور ہر ایک معاش دار

جب تک بلدہ مین اپنی ماہوار یا معاش پاتا تھا

اُس کا حساب و کتاب چلنی سے ہوتا تھا

جب اُسکی ماہوار یا معاش اضلاع پر

منتقل ہوتی تھی تو بلا وضع بٹاؤ حالی مین ملتی تھی

مثلاً ایک منصبدار جو کہ ۱۰۰ چلنی بلدہ مین

اُس کا منصب تھا جب بضرورت اضلاع پر

متعین ہوتا تہا تو اپنا منصب ۵ حالی پاتا تہا۔

اسکے بعد ۱۲۸۹ھ مین سکہ حالی بلدہ مین رائج کر دیا گیا اور بلدہ اور اضلاع کا عمل یکسان قرار دیا گیا۔ جن رقوم کا تقرر بحساب چلنی تہا بعد وضع ۱۳ دن سکہ حالی مین قرار پایا جسکی بعد وہی ۱۶ چلنی کا منصبدار ۸ حالی پانے لگا اعم ازینکہ وہ بلدہ مین پاوے یا اضلاع مین۔ یہ سکہ جات زمانۂ ماضیہ سے بعض سکون کے نام ذیل مین لکھے جاتے ہین۔

(۱) سکۂ سگور۔ یہہ سمستان سگور کا سکہ تہا

مشتہری صدر المہام مال نشان (۲) ۱۲۸۹ھ ۱۲۹۲ھ

اسی کا نام سکہ چاندی تھا -

(۲) سکہ لالہ گوڑہ لالہ گوڑہ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۳) سکہ نانک رام نانک رام ایک شخص کا نام ہے

(۴) سکہ گدوال گدوال بھی ایک سمت ان کا نام ہے -

(۵) سکہ گوپال پور ایضاً گوپال پور ہے

(۶) " نارائن پیٹھ نارائن پیٹھ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۷) گرمنڈال گرمنڈال بھی ایک سمت کا نام ہے -

(۸) سکہ پیتن پیتن جی ایک شخص کا نام تھا

(۹) سکۂ گووندبخش گووندبخش ایک راجہ کا نام تہا

(۱۰) سکۂ کلواکری کلواکری ایک مقام کا نام ہے

(۱۱) سکۂ رایچور رایچور ایضاً

(۱۲) " سرورنگر سرورنگر "

(۱۳) " آصف نگر آصف نگر "

(۱۴) " سکۂ پٹن پٹن پیٹہ ایک مقام کا نام ہے

فصل نہم متعلق بہ تعریفات متفرق

دفعہ (۱۳۰) بہگوٹہ ایک تلنگی لفظ ہے

بہگوٹہ کی تعریف جس کا ترادف مرہٹی زبان مین

وہواٹ ہے - یہہ الفاظ عملدرامد کے معنی

مین مستعمل ہوتے ہین ۔

تمثیل

زید بھگوٹہ یا وہواٹ داری فلان اراضی انعام کا
جس کی مدت دو سو سال کی بیان ہوی ہے تو
اس بھگوٹہ یا وہواٹ داری کے معنی یہہ ہونگے
کہ زید اور اُس کے خاندان کا قبضہ اُس اراضی
انعام پر دو سو سال سے ہے ۔

دفعہ (۱۳۱) **پشت** سے مراد بطن ہے

پشت کی تعریف

جسکو اردو مین پیڑہی کہتے ہین آیا
اس لفظ کی مرادی معنے عمدگی کے ساتھہ

تمثیل ذیل سے سمجھہ مین آسکتے ہین ۔

الف

زید مورث اعلے ہے

فرزند فرزند فرزند

عمر بکر خالد

ب ب ب

فرزند بنت بنت

ولید ہندہ آمنہ

ج ج ج
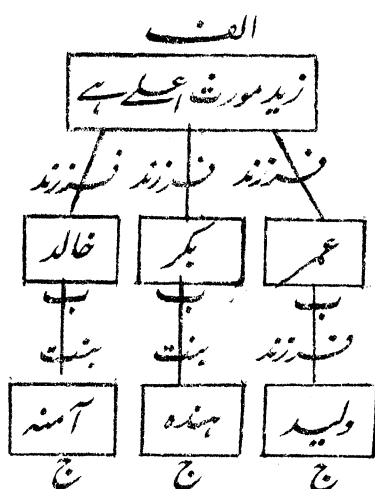
معاش کا پابندہ اصلی زید ہی اور اِس وقت دعویدار اہل طبقہ (ج) ہین پس حاضران حال پشت سوم مین داخل ہین ۔ یعنے طبقہ (ج) مورث اعلی سے تیسری پیڑی ہے اگر حاضر حال کی دعوی کے نسبت یہہ حکم دیا جاوے کہ معاش

و پشت تک قائم رہے گی تو اسکے معنے
یہہ ہونگے کہ معاش طبقہ (ج) اور اسکی
اولاد کے حیات تک جاری رہے گی اور اسکے بعد
ضبط ہوگی۔

دفعہ (۱۳۲) صاحب دستخط۔ اُس

صاحب دستخط کی تعریف

معاشدار کا نام ہی جو کہ اپنے
شکمیداروں کے طرف سے کل معاش
اپنی دستخط سے لیا کرتا ہی یعنے جب ایک
معاش کے کئی حصہ دار ہوں اور کل حصہ دارون
کی رقم ایک ہی شخص کے دستخط سی عطا ہونیکا

دستور یا باتفاق حصہ داران مقرر ہو تو ایسے
شخص کو جو کہ کل معاش کو اپنی دستخط سے
حاصل کرنے کا مجاز کیا گیا ہو صاحب دستخط
کہتے ہین - صاحب دستخط معاش کو گمشت
سرکار سے حاصل کرنے کی بعد بطور خود کل
حصہ دارون کو ایصال کرنے کا ذمہ دار ہی

دفعہ (۱۳۳) حق کلانیت وہ حق ہی

حق کلانیت کی تعریف -

جو کہ صاحب دستخط اپنی شکمی
حصہ دارون سے لیا کرتا ہی اس حق کا تقرر
منجانب سرکار معین نہین ہی - حق کلانیت

مختلف نرخون پر لیا جاتا ہی اور وہ مبنی ہوتا ہی
اُس قرارداد پر جو کہ فیمابین حصہ داران شکمی
و صاحب دستخط ہوا ہو اور تقسیم معاشش کے
وقت خواہ نخواہ حق کلانیت کی صراحت یا وضعات
یا علیحدگی کے لیے بھی سرکار کے جانب سے
کوئی قاعدہ نہین ہی بلکہ صاحب دستخط اور حصہ داران
شکمی کا صرف ایک باہمی قرارداد ہے۔

دفعہ (۱۳۴) جایداد مال سے وہ رقم

جایداد و مال وسائر کی تعریف۔

مراد ہی جو کہ مالگزاری اراضی
کی بابت رعایا سے وصول ہوتی ہے اور

جایداد سائر سے آمدنی کروڑ گیری مراد ہے

بعض نقدی معاشوں کی اجرائی گذشتہ زمانہ

مین جایداد کروڑ گیری سے ہوی ہی - علی ہذا

بعض نقدیات مالگزاری اراضی کی جایداد سے

جاری ہوی ہین مگر زمانہ حال مین اجرائی معاش

کے لئے ایسی کوئی تخصیص مدات جمع کے ساتھہ

باقی نہین ہے -

دفعہ (۱۳۵) جو تفاوت کہ ماہ الٰہی اور ماہ ہلالی

کسرات دہ روزہ کی تعریف

کے حساب ایام مین پیدا

ہوتا ہی اُس کا مجموعہ تین۳ سال مین بقدر

ایک مہینہ کے ہوتا ہی یعنے ۳۶ ماہ الٰہی از روے
حساب ایام مساوی ہوتے ہین ۳۷ ماہ ہلالی کی
اُسی ایک مہینہ کو ۳ سال پر تقسیم کرنے سے
ایکسال کا تفاوت بقدر دس روز کے قرار پاتا ہی
بناءً علیہ بعض ایسی معاشداروں سی جن سی
سرکار مین کوئی حصۂ معین بطور حق مالکانہ وغیرہ
جمع ہوتا ہی ایک رقم معین بنام کسرات
دہ روزہ لیجاتی ہے - بات یہہ ہی کہ زمانۂ سابق
مین جب کہ دفتری حساب ماہ آلٰہی پر مبنی نہ تہا
تو ہر ایک سرکاری مطالبہ بحساب ماہ و سال

ہلالی وصول ہوتا تہا جب کہ دفاتر کا حساب
ماہ الٰہی پر مبنی ہوا تو سرکاری ابواب جسمین
گویا سالانہ دس روز کا نقصان ہوا پس کسرات
دہ روزہ کی رقم اسی نقصان کی بابت بعض
معاشداروں سے وصول ہوتی ہی۔

دفعہ (۱۳۶) یکروزہ شمسی و قمری سے مراد

یکروزہ شمسی و قمری کی تعریف

۲۹ اور ۳۰ کا تفاوت ہی یعنے
جن معاشوں کا قرارداد روزانہ حساب پہنی
ہوتا ہی جیسا کہ یومیہ کی معاش اُسکی سالانہ
رقم کا تقرر بحساب ۳۶۰ ایّام کیا جاتا ہی

جس میں حملہ شہور بحساب ۳۰ یوم شریک
ہوتی ہیں پس سال بھر میں جتنے مہینے اونتیسی
ہوتے ہیں ان کی بابت یک روزہ کسرات
عند التقسیم معاشہاے مذکور سے وضع کیجاتی ہی
اسیکا نام وضعات یکروزہ شمسی و قمری ہی۔
دفعہ (۱۳۷) حق مالکانہ اُس رقم کا نام ہی

حق مالکانہ کی تعریف

جسکو سرکار معاشداران
ذات جاگیر سے بحساب فیصدی لیا کرتی ہی
جس کی کامل صراحت باب ششم کے فصل ۲
میں بضمن احکام بحالی جاگیر ہوی ہے۔

دفعہ (۱۳۸) نسبلوتہ اُس رقم معینہ کا

نسبلوتہ کی تعریف

نام ہی جو کہ معاشداران بہنٹ بانیہ سے زمانۂ سابق مین وصول ہو کر بحق سرکار جمع ہوتی تھی چھٹا دن کی قرارداد کی بعد نسبلوتہ کا وصول موقوف کر دیا گیا اور بجائے نسبلوتہ چھٹا ون کا قرار داد ہوا اور خطوط دفعہ (۳۶) جس مین نسبلوتہ کا تذکرہ بضمن احکام معاش بہنٹ بانیہ بالاجمال ہوا ہی نسبلوتہ مرکب ہی الفاظ نشٹہ بلہ وت سے یہہ الفاظ سنسکرت کی ہین نَشّٹہ کی معنی گھٹ جانے کی ہین اور بَلہ بمعنی قوت اور وَت بمعنی دیا گیا نشٹہ بلہ دت سے وہ رقم

مراد ہی جوکہ کم قوت یعنے کم قدرت والی لوگون سے

لی گئی - کثرت استعمال کی وجہ سے نشٹہ بلہ وت کو

عام لوگ سنبلوتہ کہنے لگے -

دفعہ (۱۳۹) سادلوک ہی سنسکرت کا لفظ ہی

ساد لوک کی تعریف

سادھن کی معنی زبان سنسکرت مین

کسی شئی کو اپنی اختیار سے زیادہ کرلینی کی ہین پس جو انعامدار

کہ اپنی اراضی انعام مین خود اختیاری سی سرکاری زمینات

شریک کرلئی ہین اُنسی ایک رقم بقدر دہارہ زمینات زائد شریک شدہ

بنام سادلوک لیجاتی ہی اور سرکار مین جمع ہوتی ہی - اس

رقم کا بالاجمال تذکرہ دفعہ (۲۵) مین بھی ہوا ہی - بعض

اراضی مقطعہ کی بابت ہی مقطعہ دار و سادلوک کی سی قسم

برابر لیجاتی ہی مگر بدینوجہ کہ مقطعہ دار ایک رقم معینہ با لم یا

سرکار مین وصول ہوتی ہی سادلوک کی رقم بہی شمول

پرن سبع ہو جاتی ہے -

دفعہ (۱۴۰) پرپٹی کنٹری اصلاح ہی پرپٹی مرکب ہو

پرپٹی کی تعریف

دو لفظ سی یہ زبان سنسکرت تین معنی فرش دیا کو

کہتی ہین پٹی کی معنی رقم مقررہ کی ہین پرپٹی سی وہ رقم مقرر

مراد ہی جو کہ راجہ کی طرف سی انعامات یا ہنسٹ ماینہ پر زمانہ سابقہ

مین مقرر ہوتی تہی - پرپٹی اور نسلوتہ مین فرق دیکہا گیا ہے

کہ پرپٹی کا قرار داد اکثر بڑی بڑی انعامات پر ہوا کرتا تہا اور

نسبلوتہ کا تقرر چہوٹے چہوٹے قطعات پر اب چہٹاؤن کی

تقرر کی بعد پیٹی اور نسبلوتہ کی رقم باقی نہین رہی بلاحظہ ہو دفعہ ۱۳۴

دفعہ (۱۴۱) سمستان کی اصل سنوستہان ہے

سمستان کی تعریف

سنو کی معنی عمدہ اور بہتر کے ہین ستہان بمعنے مقام یہہ دونو سنسکرت کے الفاظ ہین یہ سنوستہان سے راجہ کے رہنی کی جگہہ مراد ہی - کثرت استعمال سے سنوستہان کو عام لوگ سمستان کہتے ہین جن مواضع متعددہ کو بہ تقرر پیشکش سرکار نے راجاؤن کے سپرد کر دیا ہی اُس کُل علاقہ کا نام سمستان ہے

سنوستہان بفتح سین و سکون نون غنہ و فتح واو و سکون سین و فتح تا، و سکون ہا و الف و نون ۱۲

دفعہ (۱۴۲) پیشکش کے لفظی معنی نذر

پیشکش کی تعریف

کے ہین اور مراد اُس سے رقم معینہ سے ہی جو کہ راجایان سمتان سے بطریق پن سرکار مین سالانہ وصول ہوتی ہی جسطرح مقطعات سے پن لیا جاتا ہی اسیطرح اہل سمتان سے رقم پیشکش لیجاتی ہی پیشکش درحقیقت خراج کا قائم مقام ہی —

دفعہ (۱۴۳) دانڈ مینڈ مرہٹی الفاظ

دانڈ مینڈ کی تعریف

ہین دانڈ کے معنی رستہ کے ہین اور مینڈ بمعنی حدود کشت ہی مرہٹواڑہ مین

جاگیردار اپنی جاگیر کے کھیتوں سے کے حدود پر
جو گھاس کہ پیدا ہوتی تھی وہ عہدہ داران
سرکاری کی سربراہی دورہ کے لیے
بلا اخذ قیمت دیا کرتے تھے اب یہہ طریقہ
مسدود ہو چکا ہے مگر بعض بعض جاگیرات سے
ایک رقم معین اب تک اسی نام سے
وصول ہوتی ہے۔

باب چہارم طریقہ اجرای معاش جدید کے متعلق

دفعہ (۱۴۴) ہر ایک قسم معاش کی اجرائی کے لیے

معطی کا مقتدر ہونا شرط ہے اگرچہ بعض اقسام
معاش ہائے جاریہ کے متعلق بحالی موقوف
بر اثبات جھگوٹہ قرار دی گئی ہے جیسا کہ
فصل ششم میں بیان ہے مگر اجرائے معاشہائے
جدید کے لئے اعم ازینکہ نقدی ہو یا ارضی
معطی کا ذی اقتدار ہونا ضرور ہوگا۔
دفعہ (۱۴۵) کوئی عطائے جدید اسوقت تک
نہیں جاری ہو سکے گی جب تک نواب المہام
سرکار عالی کا حکم تحریری صادر نہ ہو اور جدا گانہ
سند نہ دیجاوے۔ مگر بعض اقسام عطیات کی لئے

بغیر سند صرف حکم کے اجرائی پر اکتفا
ہوتا ہی مثلاً مقطعات یا اراضی انعام یا ایسا
اگر ہار جس پر پن کا تقرر ہو یا آبلی یا رسوم
یا وظیفہ بخلاف جاگیرات اور نقدیات وغیرہ
اقسام کے جن کے لئے عطائی سند ملزوم ہے

تشریح

اقسام اول الذکر کی بابت بہی اگر معطی چاہی
تو سند ہی کے ذریعہ سے جاری کر سکتا ہی
دفعہ ۱۴۶ کوئی نقدی عطار جدید
اُس وقت تک جاری نہو سکے گی جب تک کہ

اس کے لئے تقرر منظورہ میں گنجایش ہو
مگر مدار المہام سرکار عالی اگر چاہیں مجاز
ہیں کہ بلا لحاظ تقرری کوئی جدید معاش
جاری کر سکیں —

دفعہ (۱۴۷) عطیہ اراضی کے لئے گنجایش
تقرر کی ضرورت نہ ہوگی مگر قابض موجودہ کے

تقرر سے وہ کاغذ اور حساب مراد ہے کہ ہر ایک قسم خرچ کو جو
معین اور نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے منظور
ہو چکا ہو ملاحظہ ہو دفعہ (۲۳۸) عمدۃ القوانین مثلاً پولیس کے
سالانہ تقرر سے کا ہے جس میں کل پولیس والان بلدہ
و اضلاع شریک ہیں پس ان سے جو پولیس والے فوت
ہوں یا کسی دوسری وجہ سے جو جایداد خالی ہو اسکی
گنجایش گنجایش تقرری سے موسوم ہوگی —

حقوق** پر لحاظ ہو کر حکم ہوگا - اور نیز سرکاری حقوق کی صراحت -

دفعہ (۱۴۸) ہر ایک عطا کی اجرائی کا حکم عام ازینکہ وہ عطاے نقدی ہو یا ارضی معتمد مالگذاری کے محکمہ کے ذریعہ سی جاری ہوگا یعنے سرکار کا حکم دفتر ممدوح پر راست

** اگر ایک ایسا موضع یا اراضی بطور مقطعہ یا جاگیر عطا ہو جسپر کاشتکار قابض ہون تو ساتھہ ہی قابضین کے حقوق حکم عطا مین صراحت کے ساتھہ محدود کر دئے جاوین گے تاکہ آیندہ معاملات مین قابضین پر جاگیردار یا مقطعہ دار جابرانہ کارروائی نہ کر سکے اور سرکاری ان حقوق کی بھی اسی حکم مین صراحت کر دیجاوے گی کہ کس حد تک ہر ایک امر کے متعلق جاگیردار یا مقطعہ دار اپنی جاگیر یا مقطعہ مین اختیارات رکھہ سکتا ہی ۱۲

صدور پاویگا مگر جس عطائی نقدی کا اجراء

بلا لحاظ جایداد عمل میں آتا ہے اُس کا حکم

مدار المہام سرکار عالی دفتر پولیٹکل و فنانس سے

صادر فرماویں گے اور معتمد پولیٹکل و فنانس

کی تحریر پر سے محکمۂ مالگذاری سے اجرائی

معاش کا حکم محکمہ جات تفصیلی کے نام

جاری ہوگا ۔

دفعہ (۱۴۹) جس معاش کا اجرا مشروط

و ملزوم بہ سند ہے اُس کے متعلق حکم سرکار

صادر ہونے کے بعد تیاری سند کے لیے

محکمۂ معتمدی مال سے دفتر مال یا دفتر دیوانی
بذریعہ مراسلہ حکم جاویگا یعنی معاش
جس ضلع سے متعلق کیجاتی ہو اسکے متعلقہ
دفتر پر سند تیار ہوگی - مسودۂ سند
تیار ہونے کے بعد دفتر مال یا دفتر دیوانی سے

دفتر مال سے اضلاع ذیل کی معاش متعلق ہوگی -
(۱) ضلع ورنگل (۲) ضلع نلگنڈہ (۳) ضلع محبوب نگر
(۴) ضلع اندور (۵) ضلع میدک (۶) ضلع بیدر
(۷) " ایلگندل (۸) " گلبرگہ (۹) " ناندیڑ

دفتر دیوانی سے اضلاع ذیل کی معاش کا تعلق ہوگا -
(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع بیڑ (۳) ضلع پربھنی
(۴) " عادل آباد (۵) صوبہ داری سرپور تانڈور
(۶) " لنگسگور (۷) ضلع رایچور - ۱۲ -

(جس سے کہ اس کا تعلق ہوا مسودہ۔ بغرض ملاحظہ
و دستخط نواب مدار المہام سرکار عالی معتمد مالگزاری
دفتر پر روانہ ہوگا۔ معتمد مال سرکار کے ملاحظہ او
دستخط کے بعد مسودہ مذکور بغرض مبیضہ دفتر
دار الانشاء پر روانہ کریں گے۔ دفتر دار الانشاء
یعنی دفتر ملکی سے سند کا مبیضہ تیار ہونیکے بعد
اُسی دفتر میں نیابت دیوانی کی مہر اور مدار المہام
سرکار عالی کے دستخط مبارک مبیضہ پر ہونگے
اور مبیضہ بجنسہ پھر دفتر معتمد مالگزاری پر روانہ ہوگا
جس کے بعد معتمد مالگزاری اصل سند کو صدر محاسب

سرکار عالی کے دفتر پر بغرض اخذ داخلہ روانہ

کرین گے۔ دفتر ممدوح پر پابندہ معاش سے

تحریر بحساب رقم سالتمام فیصد پانچ روپیہ اور ماہانہ کے

رقم بحساب فی سند دو روپیہ اور فی احکام

ایک روپیہ وصول ہوکر صدر مد متفرقات مین

جمع ہوگی۔ پشت سند پر داخلہ دفتر کا لکھنے کے

بعد اصل سند پھر معتمد مال کے محکمہ مین واپس

ہوگی معتمد مال اسکو دفتر مال یا دیوانی پر بغرض

تحریر داخلہ روانہ کرین گے۔ دفتر مال

یا دیوانی اس سند کے پشت پر عبارت ذیل

حکم سرکار عالی نشان ۱۲ حصہ فیصد قرضہ و امانت ۱۱ / ۱۷ سنہ ۱۳۱۴ خورداد مرسومہ معتمد مال

لکھکر (نقل بدفتر دیوان کارسیدم)

تاریخ ماہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۳۰۹ھ

اصل سند بعد اخذ نقل دفتر معتمد مال پر روانہ
ہوگی - اور محکمہ معتمد مال سے پابندہ معاش کو
باخذ رسید بھجا ویگی - سند کی ایک نقل
محکمہ کی مہر و دستخط کی تصدیق کے ساتھ دفتر
معتمد مال پر مثل اجرائی مین شامل رہیگی - اور
دوسری نقل محکمہ کمشنری انعام پر بغرض تکمیل
رجسٹر عطیات بھیجدیجاوے گی -

سررشتہ معتمد مال
۵۵
[illegible]
۱۴
سنہ ۱۳۱۰ف
سررشتہ انعام

دفعہ (۱۵۰) جس عطاء کا اجراء صرف بذریعہ

مراسلہ بلا عطای سند ہوگا اُس کی متعلق بھی

حکم اجرائی کا ایک نثنی دفتر مال یا دیوانی پر

(جس سے تعلق ہو) اور دوسرا صدر محاسب

سرکار عالی کے دفتر پر اور تیسرا کمشنر انعام کے

محکمہ مین روانہ ہوگا تاکہ ہر ایک دفتر مین اجرائی کا

داخلہ رہی۔ اس مراسلہ مین اُن تمام ابواب کی

صراحت رہے گی جن کی صراحت سند مین

ہوتی ہی ملاحظہ ہو دفعہ (۹۲) متعلقہ فصل (۶) باب (۳)

باب پنجم طریقہ دریافت معاشہای جاریہ کے متعلق

کن اون معاشون کی دریافت سررشتۂ انعام مین ہوگی

فصل اول احکام عام کی متعلق

دفعہ (۱۵۱) جب تک سررشتۂ انعام کی

کن معاشون کی دریافت سررشتۂ انعام مین ہوگی

کارروائی ختم ہو اور صدر رجسٹر مرتب نہ ہو جاوے اُسوقت تک ہر ایک عطا کی دریافت سررشتۂ انعام مین ہوگی اعم ازینکہ وہ عطا جدید ہو یا قدیم۔ لفظ جدید مین زمانہ حال کی عطا بھی داخل ہی مگر جدید عطا کی کارروائی خود کمشنر انعام کے دفتر مین ہوجایا کریگی تاکہ معاشدارونکو ڈپٹی کمشنری مین جانے کی ضرورت نہ پڑے

دفعہ (۱۵۲) بدینوجہ کہ عطایای جدید بذریعہ

اسناد جدید مکمل اور قابل اطمینان حالت مین
رہتے ہین لہذا جس قدر جدید اسناد جاری ہونگے
اُن کی معاش کا صرف داخلہ رجسٹر دریافت عطیات
مین بعد تصدیق لکھا جانا کافی ہوگا اور اُسکے لیے
ضرور ہوگا کہ کمشنر انعام صرف ایک رجسٹر اپنے ہان
رکھے لیکن اور جب تک کسی مقدمہ کی کارروائی مین
کوئی طویل کارروائی پیش نہ آوے تب تک علیحدہ
مثل بنانے کی ضرورت نہوگی اور متعدد اسناد
کی تصدیق ایک ہی مراسلہ کے ذریعہ سے
دفاتر متعلقۂ اسناد یعنی دفتر مال یا دفتر دیوانی سے

(جس سے کہ اُس سند کا تعلق ہو) کیجاویگی

دفعہ (۱۵۳) جس معاش جاریہ کی بنیاد

کن کن معاشون کی دریافت سررشتۂ انعام مین ضرور نہین

سنہ ۱۲۷۳ فصلی یا اُس کے بعد ہی

بیان کی گئی ہے اور بے سندی ہو وہ اعم از ینکہ

کسی قسم کی معاش کیون نہ ہو اوس کا تعلق

سررشتۂ انعام سے نہ ہوگا یعنے وہ عطاء کی

تعریف سے خارج ہوگی ایسی معاش کی بابت

بشرطیکہ از قسم اراضی ہو زمیندارانہ بندوبست

قابض کے ساتھہ سررشتۂ مال سے ہوگا۔

تشریح بے سندی سے مراد وہ معاش ہی

جس کی بابت زمانۂ حال کے کسی حکم نافذہ کو ذریعہ سے بہی اُسکا اجراء متعلق نہ ہو بلکہ صرف بہگوٹہ ہی بہگوٹہ پر اُس کا اجرا مبنی ہو۔

دفعہ (۱۵۴) جو عطا کہ مدت سے ضبط ہی اُسکے تخنتہ کی ترتیب سررشتۂ انعام مین اُسوقت تک نہ ہوگی جب تک کہ سرکار کا حکم نہو۔

مراسلہ انعام نشان (۲۰) مشمولہ ۲۹ جنوری سنہ

تشریح

مراد غیر مقبوضہ معاش سے ہی اعم ازینکہ مدت بیدخلی کم ہو یا زائد اور بشرطے کہ زمانہ د

حاصل یہ ہی کہ معاش غیر جاریہ کی دریافت کا تعلق سررشتہ انعام سے نہوگا - جبتک کہ سرکار حکم نہ دیوے - ۱۲

اُن محکمہ جات ابتدائی سررشتہ الغاسہی اُنکو مستثنی کیا ہی
جنسی عامہ معاشداروں کی معاش کی دریافت متعلق ہی
اور یہہ استثنا دوام سے لیے نہین ہی بلکہ محدود ہی
دو اشکال کی ساتھہ بعض معاشین اُسوقت تک
مستثنی رہینگی جبتک کہ وہ معاشدار زندہ رہین
جنکی حیات مین حکم استثنا ہوا ہی اس اجمال کی صراحت
یہہ ہی کہ جب تک کہ معاشداران مذکور بقید حیات
ہین اُن کی معاشن کی دریافت اُنہین محکمہ جات
ابتدائی مین نہ ہوگی - بعض معاشون کی دریافت کا
استثناء اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک کہ

بطور خاص کوئی انتظام ایسے معزز معاشداروں کے معاش کی دریافت کے لیے ہو جن کی دریافت محکمہ جات ابتدائی میں اُن کی کسر شان کا باعث خیال کیجاتی ہے۔

تمثیلات

(۱) زید ایک معزز جاگیردار ہے جسکے جاگیر کی دریافت کو سرکار نے محکمہ ڈپٹی کمشنری یا کمشنری کی دریافت سے مستثنے کیا ہے۔ ممکن ہے کہ زید کے بعد وارث زید کے لیے سرکار اُنہیں محکموں میں دریافت کا حکم دیوے جن محکموں کی دریافت سے

دریافت کی ضبطی نہ ہو۔

دفعہ (۱۵۵) جن معاشون کی دریافت اور فیصلۂ آخر عمل ** کمشنری مین ہو چکا ہی اسکی مکرر دریافت سررشتۂ انعام مین ضرور نہین اگر مقدمات زیر دریافت رہی ہون یا بدون حکم صریح انکا معاش بحال رکھی گئی ہو البتہ دریافت مجددہ کے بعد سررشتہ انعام سے فیصلۂ آخرہ ہوگا۔

دفعہ (۱۵۶) بلوتہ داروں سے انعامات کے

** عمل کمشنریکا زمانہ من ابتدائی سنہ ۱۲۶۳ف لغایۃ سنہ ۱۲۶۹ف رہا ہے ۱۲ ش بلوتہ دار (۱۲) ہین جن کی تفصیل دفعہ (۲۳۱) مین بیان ہوئی

دریافت سررشتۂ انعام مین نہ ہوگی انعامات
مذکورہ بالا دریافت بحال رہین گے - لیکن فقیر اور
گوسائین اور جنگم اور جوسی اور بھاٹ اور ملّا
باہمہ اگرچہ یادتہ دار سے موسوم ہین مگر اُن کی
معاش کی دریافت سررشتۂ انعام سی ہوگی
دفعہ (۱۵۷) استثناے دریافت سے

استثنای دریافت انعام

درحقیقت التوای دریافت ہی
بعض معزز معاشدارون کی حقیت معاش کی
دریافت کو بالفعل سرکار نے اُن کے
اقرار کے لحاظ سے ملتوی فرمادیا ہی یعنے

یہ مصلحت ہی خاص زید مستثنے کیا گیا تھا ۔

(۲) عمرو - ایک معزز با گیر دار ہے جس کی معاش کی حقیقت کی دریافت محکمہ جات دپٹی کمشنری یا کمشنری بحکم سرکار مستثنے ہوی ہے ممکن ہی کہ سرکار خود اپنی محکمہ مالگزاری میں کوئی انتظام ایسے معزز معاشون کی دریافت کا کرے جسمین عمرو کی معاش کی دریافت بھی عمرو کی زندگی ہی مین ہونے کا حکم ہو ۔

تشریح

استثنا سے کسی حالت مین استثنا سی مرا

مراد نہین ہے -

دفعہ (۱۵۸) ایسی استثنا یا التوای دریافت کا اختیار بجز مدار المہام سرکار عالی کے کسی دوسرے حاکم کو نہو گا - ہر ایسی درخواست معاشداروں کے جانب سی سرکار مین یا دفتر معتمد مالگزاری مین پیش ہو گی نواب مدار المہام سرکار عالی بعد دریافت کیفیت ہای متعلقہ جو کچھ مناسب ہو گا حکم آخر صادر فرماوین گے -

دفعہ (۱۵۹) کسی ایسی درخواست کا سرکار مین پیش ہو جانا قبل از اجرای حکم منظوری

اسباب کا مستلزم نہیں ہی کہ کسی دریافت

جاریہ کو ملتوی کیا جاوے یا محکمہ متعلقہ مین

کسی سند یا کاغذ کے پیش کرنے یا حضوری

معاشدار سے انکار ہو محکمہ ابتدائی اُسوقت تک

جب تک کہ سرکار کا حکم مشعر منظوری درخواست

التوا یا استثنای دریافت صادر ہوا اپنے

اقتدارات حاصلہ کے لحاظ سے تکمیل دریافت

کے متعلق کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا -

دفعہ (۱۶۰) اگر ایک معاشدار کی حیات مین

اُس کی معاش کی دریافت کی التوا یا استثنا کا

حکم ہوچکا ہو اور اُس معاشندار کو مرنیکے

بعد محکمہ ابتدائی نے دریافت کی کارروائی

آغاز کی ہو اور حاضر حال دریافت سے

ناراض ہو اور اپنے مورث کی مثالت التوا یا

استثنائی دریافت کی نسبت چاہتا ہو تو خود

اُس کا کام ہوگا کہ اپنی درخوست کو سرکار

مین پیش کرکے محکمہ ابتدائی کے نام حکم

پہونچا دے - محکمہ ابتدائی کا ہرگز یہہ کام نہو گا

کہ اُسکی درخوست کی بنیاد پر دریافت ملتوی

کرکے سرکار سے خود استصواب کرے -

دفعہ (۱۶۱) ہر ایک محکمۂ ابتدائی مین اور نیز محکمہ جات مافوق مین ایک رجسٹر ایسی معاشون کا مرتب رہنا چاہیئے جن کی دریافت ملتوی یا مستثنے ہوی ہو اس رجسٹر مین کم از کم ابواب ذیل کی صراحت لابدی ہو گی—

(۱) نام معاش دار معہ ولدیت

(۲) قسم معاش معہ تعداد و محاصل

(۳) کس ضلع سے اسکا تعلق ہی

(۴) مشروطی ہی غیر مشروطی

(۵) نام اس محکمہ کا جسنے التوای دریافت کا حکم دیا ہے

(۶) نشان مرحلہ

(۷) تاریخ ایضاً

(۸) الفاظ حکم یعنے نقل عبارتِ حکم

دفعہ (۱۶۴) تختہ جات دریافت کی ترتیب

احکام عام متعلقہ دریافت

ہر ایک ضلع کے لئی جدا جدا ہوگی کئی ایسی معاشون کی بابت جو کہ مختلف اضلاع مین واقع ہون ایک سند کا ہونا اسباب کا مستلزم نہ ہوگا کہ تختہ اُن کل معاشون کا ایک ہی ترتیب پاوے۔

(تشریح) ایسی حالت مین اصل سند کا

کسی ایک ضلع مین داخل کرکے دوسرے

اضلاع مین نقول مصدقہ کا پیش ہونا ناگزیر ہوگا

دفعہ (۱۶۳) جن یومیہ دارون سے یومیہ

کی مجموعی یافت دس روپیہ کے اندر ہو اُن کی

تخمنہ جات دریافت جدا جدا مرتب کرنے کی

ضرورت نہو گی - کل ایسے یومیہ دارون کا تخمینہ

ایک تعلقہ کی بابت مرتب ہوگا اور ایک ساتھ

سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگا -

دفعہ (۱۶۴) ہر ایک معاش کی ابتدائی دریافت

محکمۂ ڈپٹی کمشنری مین ہوگی یعنے جو معاش

جس ضلع میں واقع یا جس ضلع سے متعلق ہوگی اُسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے پاس یا ہو دریافت ہوگی

تشریح

معاش واقع ضلع اور متعلقہ ضلع کا فرق بیقدر اسقدر ہے کہ معاش واقع ضلع کی یافت ضلع ہی میں ہے اور معاش متعلقہ ضلع اگرچہ خزانہ عامرہ سے ملتی ہے مگر اُسکا اجرا بنام ضلع متعلقہ ہے۔

اضلاع پر چار ڈپٹی کمشنر ہیں۔

(۱) ڈپٹی کمشنر صوبہ جنوبی۔ اِس کے متعلق کل صوبہ جنوبی اور ضلع محبوب نگر ہے۔

(۲) ڈپٹی کمشنر صوبہ شمالی۔ اِسکے متعلق کل صوبہ شمالی ہے۔

(۳) ڈپٹی کمشنر صوبہ شرقی اِس کے متعلق ضلع ورنگل و نلگنڈہ ہے۔

(۴) ڈپٹی کمشنر صوبہ غربی اِسکے متعلق کل صوبہ غربی ہے۔

استثناء - جن معاشون کی دریافت کیلئے
سرکار کے حکم مین صراحت ہو کہ کمشنر انعام خود
دریافت کرین یا جن معاشون کی دریافت
کمشنر انعام اپنے محکمہ مین خود پسند کرین وہ
اس دفعہ کے حکم سے مستثنے سمجھے جاوینگے

دفعہ (۱۶۵) ڈپٹی کمشنرون کا فریضہ ہوگا
کہ اپنے دورہ مین ایک ایک تعلقہ کو صاف
کرتے ہوے آگے بڑہین - اور اس نوبت
کارروائی مین تحصیلدار تعلقہ کی طرف کی
بہت ہی کافی مدد ڈپٹی کمشنرون کو ملنی چاہئے

تاکہ پٹیل پٹواریون اور دیگر اشخاص متعلقہ کے
حاضری مین کوئی دقت واقع نہ ہو اس طرز کارروائی کا
نتیجہ یہہ ہوگا کہ عین موقعپر ڈپٹی کمشنر صاحبان
تمام اظہارات خود قلمبند کر لیا کرین گے - اور
کسی موقعی تحقیقات کے لیئے کمیشن کے اجرائی کی
ضرورت باقی نرہیگی - اور اگر رہے تو بہت ہی شاذ
دفعہ (۱۶۶) محکمہ جات انعام مین جس سے
مراد محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ کمشنری
اور مستمدی مال کا محکمہ مراد ہی - کاغذ مہور
مستعمل ہوگا - حسب تفصیل ذیل -

عرائض -

(الف) محکمہ ڈپٹی کمشنری میں ۸ ورق کاغذ

(ب) محکمہ کمشنری میں ۱۲ ر ر

(ج) محکمہ معتمد مال میں ۱۶ ر ر

فصل دوم اُس کارروائی سے متعلق جو کہ ابتدائی دریافت سے تکمیل دریافت تک ہو

دعویدار کا تعین اور کارروائی ابتدائی

دفعہ (۱۶۷) ہر ایک معاش کی دریافت کے لیے ایک دعویدار کا تعین ضرور ہوگا جس سے قابض معاش مراد ہے اعم ازینکہ وہ یابندۂ اصل کا وارث ہو یا اصل یابندہ یا مشتری یا موہوب وغیرہ وغیرہ

اگر قابض خود پابندہ ہے یا اُس کا قبضہ بحیثیت
وراثت ہی تو رویداد اُسیکے نام مرتب ہوسکتی ہی
یعنے کارروائی دریافت مین بجاے دعویدار کے
اُسیکا نام لکھا جاوے گا - اگر قابض معاش
غیر وارث ہی تو سر رشتہ انعام کو پابندہ اصل کا
نام جو کہ منتقل منہ اُس معاش کا ہو دعویدار کے
جگہ قائم کرنا چاہئے اور قابض حال کی صراحت
اُسیکے ساتھ رہیگی - نفس حقیت کی ثبوت کی
حالت مین عطیہ مذکور کی انتقالی کارروائی کی
نسبت بلحاظ احکام مجاریہ اس امر کا تصفیہ

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲ ۲۲ امرداد ۱۳۱۹ف موسومہ کمشنر انعام

کہ انتقال بطریق جائز ہے یا نہیں سررشتہ مال کا
کام ہوگا - حاصل یہہ کہ دریافت و قبضہ مقدمہ کی
کارروائی اُسی شخص سے مقابل ہوگی جسکے نام
معاش مقرر ہو اور جو کہ خدمت بجا لاتا ہے
(بشرطیکہ معاش مشروط بخدمت ہو) سررشتہ
انعام کو اندرونی تقسیمات سے تعلق نہیں ہے
دفعہ (۱۲۸) پس حسب صراحت دفعہ بالا

اُن امور کی صراحت جو کہ صراحت دعوی میں بیان ہونگے

بجای مدعی معاشدار کا نام
قائم ہوگا بصراحت قابض ہے اور مدعی علیہ کی
جگہہ وہ سرکار عالی نہیں جسکے مقابل معاش کی

دریافت ہوتی ہے - اور دعوے کے خانہ مین

معاش کی صراحت کامل طور پر لکھی جاویگی

اور مراتب ذیل کی بھی صراحت ہوگی -

(الف) معاش کی قسم یعنی اراضی ہے یا نقدی

(ب) تفصیلی اقسام یعنے یومیہ ہے یا مقطعہ

یا زمین انعام وغیرہ وغیرہ

(ج) اگر اراضی ہے تو بگھاون اور مقدار محاصل

وحصۂ سرکاری مثل پت وچھٹاون* وغیرہ

اگر ہو - یا صرف نقدی کی تعداد -

* پت اور چھٹاون کی تعریف باب گزشتہ مین بیان ہوچکی ہے -

(د) کس موضع اور تعلقہ اور ضلع اور صوبہ کے متعلق ہے

(ہ) مشروطی ہے یا نہیں اور شرط خدمت کیا ہے ۔

(و) عطا کس حاکم کی ہے ۔

(ز) سندی ہے یا بے سندی ۔ سندی ہے تو

اسناد کس کے عطا کیے ہوے ہیں اور کس

تاریخ کے لکھے ہوے ۔ اصل پیش ہوے ہیں

یا نقول اگر بے سندی ہے تو ثبوت کے لیے

کس قسم کے وثائق پیش ہوے ہیں یا صرف

بھگوٹ پر بنیاد ہے ۔

(ح) پابندۂ اصل کون تھا اور کسقدر سلسلوں کے بعد

قابض حال کا قبضہ ہے اور قابض حال یا بندۂ اصلی کا کون تھا۔

(ط) معاش جاری ہے یا ضبط۔ اور گزشتہ زمانہ میں کب سے کب تک ضبط تھی۔

حاصل یہہ ہے کہ متذکرۂ بالا ابواب کی صراحت بیان دعوے سے متعلق ہوگی جو کہ دعویدار سے بطور بیانِ دعوے تحریرا قلمبند ہوگی۔ دعویدار سے ابتداءً دعوے کے متعلق کسی عرضی کے لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

دفعہ (۱۶۹) جب کوئی دعویدار بعد جاری ہونے

فقرہ ۱۰ ضابطہ انعام

عدم حضوری دعویدار

اطلاعنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر کے

جس مین مدت کی قید درج ہوگی - تاریخ معینہ پر

حاضر نہ ہو یا کوئی دستاویز مطلوبہ پیش نکرے

یا ایسے امور کا جس کو قانونًا دعویدار کو بجالانا

ضرور تھا عمل مین نہ لاوے تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہوگے

کہ ہر قسم معاش کے نسبت اعم از ینکہ جاگیر ہو

یا مقطعہ یا نقدی وغیرہ وغیرہ ضبطی کا حکم جاری کرین

دفعہ (۱۷۰) جب ضبطی متذکرہ دفعہ ماسبق

ایکسال تک قائم رہی اور وہ وجوہات جن پر

ضبطے کا حکم مبنی تہا بلا کسی تغیر کے قائم رہین تو

ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ معاش منضبطہ کو
شریک خالصہ کرنے کا حکم دین۔ اِلّا بمقدماتِ
جاگیر و مقطعات جسکے حکم شرکت خالصہ کے لئے
کمشنر انعام کی منظوری حاصل کرنی ہوگی

ایضاً

دفعہ (۱۷۱) جس مطلب سے ڈپٹی کمشنر نے
حسب دفعہ گزشتہ ضبطی معاش کا حکم دیا تھا
اگر ضبطی کے بعد ایکسال کے اندر وہ مطلب
حاصل ہو جاوے تو ڈپٹی کمشنر کو بسماعت کلام
اختیار ہوگا کہ وہ ضبطی کی برخاست کرنیکا حکم دین۔
مگر زمانۂ ضبطی کی رقم سرکار کی منظوری سے واپس ہوگی

تشریح (۱)

محکمہ معتمد مالگذاری کی گشتی نشان ۷ سنہ ۱۲۹۶ف

کے ذریعہ سے جو حکم کہ نافذ ہوا ہی جس کا یہہ مطلب ہی

کہ دیہات منضبطہ کی واگزاشت کا عمل بغیر منظوری

سرکار کے نہوگا - اُسکا اثر اس دفعہ کے

عبارت پر نہ پڑیگا

تشریح (۲)

جب کہ معاش عدم رجوع دعویدار کی علت میں

ضبط ہوجاوے اور دعویدار کا دعوے صحیح

معلوم ہو تو اُس ضبطی کو تا انفصال قطعی مقدمہ

قائم رکھنا ضرور نہ ہوگا -

فقرہ دفعہ (۱۴۴) ایضاً

دفعہ (۱۷۴) جن مقدمات مین کہ تعلقدارون سے دعوے دار کے حاضری کے لئے اشتہارات جاری ہوچکے ہون اوسکو ایکسال سے زیادہ عرصہ گزرچکا ہو اور دعوے دار حاضر نہ آئے ہون تو ڈپٹی کمشنر ایسی مقدمات کے تصفیہ مین بھی معاش کی ضبطی کا حکم دے سکتے ہین -

تشریح

ایسی ضبطی کی برخاست کا اقتدار بھی موجب دفعہ (۱۷۱) ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہوگا

دفعہ (۱۷۳) معاشدارون کا مقام

پیروی ذریعہ وکالت

مقامِ محکمہ دریافت کنندہ سے فاصلہ پر ہو تو معاشدار بذریعہ وکالت پیروی کر سکتے ہین اور معاشداران اناث عموماً بذریعہ وکیل یا مختار پیروی کرنیکے مجاز ہون گے

دفعہ (۱۷۴) ڈپٹی کمشنرون کا فریضہ ہو گا

طریقہ پیمایش عطیات اراضی

کہ معاشدار کی متنازعہ معاش کو از روی پیمایش تحقیقات کرکے کاغذات سرکاری مین [illegible]

اور پیمایش اسی اسکی [illegible]

جبکہ اسناد مین مندرج ہی - اگر اسناد نہون تو

بیگہ کا طول قیمت جاری رکھا جاوے اور بیگہ کی

مقدار مستقدم پٹواری کے دفتر سے تحقیق کیجاوے

اگر سند نہو اور دفتر پٹواری سے بھی دریافت

نہ چلے تو زمین کی پیمایش بحساب فی بیگہ

۳۶۰۰ گز بکسر قرار دیکر پیمایش کیجاوے گی

دفعہ (۱۷۵) اسکے بعد دعویداری ثبوت کے

کارروائی ثبوت و تردید لیا جاوے گا یعنی دعویدار

پیش کئے ہوے وثائق کی نسبت اطمینان

حاصل کیا جاویگا کہ درحقیقت معتبر اور صحیح مین

یا نہین اور نیز دفتری تحقیقات عمل مین آویگی
اور شہادت زبانی پیش کردہ دعویدار بہی
قلمبند کیجاوے گی جس کی تفصیلی احکام دفعات
آیندہ مین لکھے گئے ہین - اور سرکاری دفتر کے
داخلہ اور نیز دیگر اسباب سے جس قدر نزد دعویدار کے
دعویدار کی ہو سکے گی اُسپر بہی کافی طور پر
غور کی جاوے گی -

دفعہ (۱۷۶) دعویدار نے جسقدر شہادت

تصدیق اسناد | کاغذی وا صل کی ہو اُس کی

اسناد یا احکام یا تاکیداشت یا فرامین یا رُوکنامچے

وغیرہ کی تصدیق محکمہ جات ذیل سے عمل میں آویگی

(الف) دفتر مال - راجہ شیوراج بہادر دہرم ونت سے - یا دفتر دیوانی راجہ رایان بہادر امانت ونت سے - پشت اسناد یا احکام وغیرہ سے ظاہر ہوگا کہ کس دفتر سے اُس کا تعلق ہے یا بصورت عدم وجود دستخط بلحاظ تقسیم ملک دفتر مال یا دفتر دیوانی سے تصدیق ہوگی -

(ب) بعض اسناد واحکام وغیرہ زمانۂ راجہ چندولعل متوفی کی بابت دفتر

جن اسناد پر دفتری داخلہ لکھا نہ ہوگا وہ بہت زیادہ احتیاط کے قابل ہوں گے

دفعہ (۱۷۹) جس سند کی بابت اشتباہی قرار پاوے وہ ضبط کیجاویگی اور اسپر جلی قلم سے لکھدیا جاوے کہ ضبط ہوئی ـ مگر بعد ازانکہ میعاد یا کارروائی مرافعہ و تجویز ثانی ختم ہووے

دفعہ (۱۸۰) جس معاش کی بابت کاغذی وثائق

داخلہ ہا دفتر دیہی سے تصدیق

پیش نہوں یا پیش ہوں ہر دو صورت دفتر دیہی سے اسکی داخلہ کی تصدیق کیجاوے گی یا کسی دوسرے دفتر سے جسمیں داخلہ کا وجود پایا جاوے

دفعہ (۱۸۱) اور نیز ثبوت بھگوٹہ کے لئے

شہادت زبانی

دعویدار کے پیش کئے ہوئے

ایضاً - دفعہ ۱۳ ضابطہ انعام بابتہ ۱۳۰۲ف

گواہون سے اور نیز ملازمین دیہی یعنی مقدم
پٹواری دیسمکہ دیسپانڈیون کا اظہار حلفی
قلمبند ہوگا۔ جس مین بہگوٹہ کے متعلق اسقدر
صراحت ضرور ہوگی کہ کس قدر مدت سے
خود گواہ واقف ہی۔ اور کس قدر مدت سے کے بابتہ
اپنی آباؤ اجداد سے دعودار کا بہگوٹہ سنا گیا ہی
اور کس قدر مدت کی بابت گواہ کو جو کہ ملازمین دفتر
دیہی سے ہو اُس کا دفتر بہگوٹہ دعویدار کی

پیشکاری یا دفتر مہیر العمل سے تصدیق چاہی جاوے گی -

(ج) دفتر دار الانشاء یعنے دفتر ملکی اور دفتر محاسبے سے بھی بعض وثائق کی تصدیق متعلق ہے جو کہ اصل کاغذ کے دیکھنے سے یا حسب درخواست دعویدار اُسکی ضرورت معلوم ہوگی

(د) علاوہ محکمہ جات بالا اور جس سرکاری محکمہ سے کسی امر کی تصدیق صحت کاغذات وثائق کے متعلق ہو سکتی ہو کیجا سکتی ہے

دفعہ (۱۷۷) تصدیق کی کارروائی بذریعہ

مراسلات عمل مین آوے گی - اور بشرط ضرورت
دفاتر متعلقہ سے مسودات کے نقول بہی بغرض
حصول اطمینان طلب کیجا وینگی اور بشرط
ضرورت خود افسر محکمہ دفاتر مذکور پر جاکر
بطور نگہداشت سے اطمینان حاصل کرسکیگا اور اصل
مسودات بہی ملاحظہ ہوسکین گے -

فقرہ ۹ ضابطہ انعام

دفعہ (۱۷ ۵) حاکم ابتدائی کا کام ہی کہ وثائق
پیش شدہ کی بابت جسطرح چاہی تحقیقات کی بعد
اپنا اطمینان حاصل کرے اور وثائق پیش شدہ
تا ختم [illegible] تک محکمہ ابتدائی مین محفوظ رہینگے

انعام نشان ۵۵ بابت

خبر دیتا ہے - غرضکہ الفاظ قبضۂ قدیم یا مدت
دراز یا قدیم الایام سے احتراز کرنا چاہیئے

دفعہ (۱۸۲) گواہون کا اظہار حلف کے
ساتھہ قلمبند ہوگا - اور نیز ایسے شخص کے
نام جو کہ مقدمہ سے واقفیت رکھتا ہو بطور
گواہ کے سمن جاری ہوسکیگا -

دفعہ (۱۸۳) جن مقدمات مین موقع کی
اجرای کمیشن بغرض شہادت
دریافت کی ضرورت ہو
اور جسکو خود ڈپٹی کمشنر اپنے دورہ کے ذریعہ
سے بسہولت ادا نہین کرسکتی ہون تو ایسی

حالت مین جائز ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال

کے نام کمیشن جاری کیا وے جو درجہ مین تحصیلدار سے کم نہ ہو اور کمیشن بغیر خاص وجہ کے

جاری نہ کیا وے گی عہدہ دار کمیشن کو

لازم ہوگا کہ حسب شرائط مندرجہ کمیشن

تحقیقات عمل مین لاوے لیکن جب کبھی ایسا

کمیشن ایسے افسر ضلع کے نام جاری ہو گا صوبہ دار کی

منظوری لی جاوے گی

ایضاً

دفعہ (۱۸۴) کمیشن کا اجراء دو حالتون مین

ہوگا ایک ابتدائی اُن مقدمات مین جو کہ

ڈپٹی کمشنروں کے دورہ مین تصفیہ نہ پاچکی ہون

یہہ بہت ہی کم ہون گے دوسری تجویز ثانی کے

مقدمات اور وہ اکثر متفرق اور ایسی تعلقات سے

متعلق ہوتے ہین جہان ڈپٹی کمشنر کا دورہ

ہوچکا ہوگا یا جہان دورہ ایسے التزام سے

نہین ہوا ہے تو وہان زیادہ عرصہ تک

ڈپٹی کمشنر اُن کے تعلقات مین پہونچنے کی

توقع نہین ہے -

دفعہ (۱۸۵) اسطرح جو کمیشن ڈپٹی کمشنر

فرائض اُس عہدہ دار کے جسکے نام کمیشن جاری ہوا -

اصا جہان سے کے طرف سی

تحصیلدارون کے نام جاری ہون گے

وہ تحصیلدارون پر واجب التعمیل ہون گے

اور کوئی ضرورت اس مین تعلقداران ضلع

کے توسط کی نہین ہے — ڈپٹی کمشنران راست

اپنا حکم تحصیلدارون کے نام جاری کرینگے

اور تحصیلدار راست کیفیت تعمیل وغیرہ ڈپٹی

کمشنرون کے پاس مرسل کرینگے — اور اسبات

کی نگرانی کہ کمیشن کا اجرا ضرورت سے زیادہ

نہین ہوا کمشنر انام سے متعلق ہوگی —

عہدہ داران مال اپنے آپ کو اس بحث مین

مبتلا کرنے کی مطلق تکلیف گوارا نہ کریں -

دفعہ (۱۸۶) تحصیلداروں پر کام کی کثرت
جسکے لحاظ سے بعض اوقات تعلقداران
اضلاع نے کچھ مداخلت کی ہے اس کے لئے
سررشتۂ انعام کے افسروں کو اس سے مطلق
کوئی غرض نہ ہوگی اور نہ وہ اس قسم کی کوئی عذر کے
لحاظ سے ان کمیشنوں کا اجرا بند کرینگے جنکا جاری
کرنا درحقیقت ان کو ضروری بلکہ اس مشکل کا رفع کرنا
تعلقداران ضلع اور صوبہ داران کا کام ہے جس طرح
تحصیل کے کام کے لئے عارضی طور پر کوئی اور مناسب

بندوبست کیا جاوے اور تحصیلدار کو ہمہ تن ان
کمیشنون کی تعمیل مین مصروف کیا جاوے
وظیفہ یاب کار آموز جو کمابیش ہر ایک صوبہ
مین متعین ہین ان وقتون مین تحصیل کے
کام کے لیے مقرر کیے جا سکتے ہین اور آخر
بات یہہ ہی کہ اگر اس کام کے لیے کسی وقت
کسی زائد صرف کے برداشت کرنے کی بہی ضرورت
داعی ہو تو اسکے لیے سرکار مین رپورٹ
ہونی چاہیے ڈپٹی کمشنرون کو لازم ہی کہ
کن کن مقدمات مین اُن سے کے درخواست کی

مستفاد ضابطہ ۲۶ [illegible] ۱۳۰۳ ہجری

تعمیل تحصیلداروں سے عمل میں نہیں آئی

اُن کی اطلاع صوبہ دار کو کرتے رہیں ۔

دفعہ (۱۸۷) انعام کمیشن کے افسروں کا

طریقہ کارروائی کمیشن

کام بہت اہم کام ہے ہر ایک شہادت

بہت ہی احتیاط کے ساتھ قلمبند کیجاویگی اور

صرف اُسیقدر شہادت پر اکتفا نہ ہوگا جو معافیدار کی

طرف سے پیش ہو بلکہ انصاف کا حق ادا کرنیکی

جسمین سرکار اور معافیدار دونوں کا مساوی

لحاظ کرنا چاہیے ۔ اگر افسران مجوزہ کے نزدیک

کسی مزید شہادت کی بہم پہونچانے کی ضرورت ہے تو

اُسکو بہم پہونچانے کی غرض سے بطور فرائض
عہدہ کے سعی عمل مین لاوین -

سزای گواہان بحالت عدم حاضری خود وعدم احضار اسناد مطلوبہ وعدم ادای جواب

دفعہ (۱۸۸) اگر کوئی گواہ باوجود اجرای سمن
تاریخ معینہ پر حاضر نہو
یا سوالات کو جوابات ادا نکرے - یا قصداً اجرائی طلبنامہ
کی اپنے پہونچنے نہ دے تو حسب ضابطہ عدالت جو کہ دفعات
ذیل مین ظاہر ہوگا گواہ کو سزا دینے کا اختیار ڈپٹی کمشنرونکو
حاصل ہوگا - اور نیز ڈپٹی کمشنر بشرط ضرورت
گرفتاری گواہ کے لیے حکمنامجات جاری
کرنے کے مجاز ہونگے - اور نیز کسی ایسے

دستاویز کے پیش کرنے کے لئے جو کسی گواہ کے
قبضہ مین ہی اور وہ اس شرط پر ہی پیش کریگا
کہ نقل مصدقہ دستاویز اُس کو محکمہ سے
دیجاویگی تو عدالت دیوانی کو اختیارات
بموجب شخص مذکور پر جابرانہ کارروائی جائز
ہوگی جسکی صراحت دفعات آیندہ مین لکھی ہی
دفعہ (۱۸۹) گواہوں کے نام طلب نامہ
مع خرچ آمد و رفت جاری ہوگا اور گواہ کی
آمد و رفت کا خرچہ معہ زر طلبانہ منجانب
اُس فریق کے داخل ہوگا جس کے گواہ

طلب ہو رہے ہین -

ایضاً دفعہ ۱۳۶

دفعہ (۱۹۰) کسی شخص پر عدالت مین ادای شہادت کے لئے اصالتاً حاضر ہونا واجب نہین ہے - الا صورتہاے مفصلہ ذیل مین

(الف) وہ لوگ جو عدالت کے حدود ارضی کے اندر رہتے ہون -

(ب) حدود ارضی مذکور کے باہر رہنے والون مین وہ لوگ جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر رہتے ہون یا اگر درمیان مقام سکونت اشخاص مذکور اور عدالت کی

ریل کی سڑک کا فاصلہ منجملہ چھہ حصہ کے پانچ
حصہ تک ہو تو دو سو میل سے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

دفعہ (۱۹۱) عورات پردہ نشین اور وہ اشخاص
جو حاضری عدالت سے بحکم سرکار عالی معاف
کئے گئے ہین کسی حالت مین واسطے ادای
شہادت کے عدالت مین اصالتاً طلب نکئی جاوینگے

(دفعہ ۱۳۱ ریاست)

دفعہ (۱۹۲) طلب نامہ مین لکھا جاویگا کہ
شخص طلب شدہ فلان تاریخ فلان مقام پر
فلان وقت مین واسطے ادای شہادت کے
حاضر ہووے اور اگر کوئی دستاویز اُس سے

(دفعہ ۱۳۹ ریاست)

طلب ہورہے ہین -

ایضاً دفعہ ۱۳۲

دفعہ (۱۹۰) کسی شخص پر عدالت مین ادای شہادت کے لئے اصالتًا حاضر ہونا واجب نہین ہے - الا صورتہاے مفصلۂ ذیل مین

(الف) وہ لوگ جو عدالت کے حدود ارضی کے اندر رہتے ہون -

(ب) حدود ارضی مذکور سے باہر رہنے والون مین وہ لوگ جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر رہتے ہون یا اگر درمیان مقام سکونت اشخاص مذکور اور عدالت کی

ریل کی سڑک کا فاصلہ منجملہ چھ حصہ کے پانچ
حصہ تک ہو تو دو سو میل سے زیادہ فاصلہ نہ ہو۔

(زینت ۱۳۳ و ۱)
دفعہ (۱۹۱) عورات پردہ نشین اور وہ اشخاص
جو حاضری عدالت سی بحکم سرکار عالی معاف
کیے گئے ہیں کسی حالت میں واسطے ادای
شہادت کے عدالت میں اصالتاً طلب نکئی جاوینگی

(زینت ۱۳۹ و ۱)
دفعہ (۱۹۲) طلب نامہ میں لکھا جاویگا کہ
شخص طلب شدہ فلان تاریخ فلان مقام پر
فلان وقت میں واسطے ادای شہادت کی
حاضر ہووے اور اگر کوئی دستاویز اُس سے

مطلوب ہو تو اُس دستاویز کا پتہ و نشان بھی صحیح صحیح صاف لکھا جاوے گا - اور اگر طلبنامہ صرف واسطے ادخال دستاویز کی ہو تو علاوہ پتہ و نشان دستاویز کی یہہ بھی لکھدیا جاویگا کہ صرف واسطے داخل کرنے دستاویز کے تم گواہ قرار پائے ہو -

۸۰ ایضاً

دفعہ (۱۶۳) طلب نامہ گواہون پر اون طریقون سے تعمیل کیا جاوے گا - جو طرفین کی واسطے

باب ۲ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ء دیوانی مین ا

+ جو کہ بطور ضمیمہ اِس کے ساتھہ شامل ہے ۱۲

تعمیل اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ کے لکہی گئی ہین

دفعہ (۱۹۴) گواہون پر لازم ہی کہ بعد تعمیل طلب نامہ کے تاریخ و وقت و مقام مندرجہ طلب نامہ پر حاضر ہون۔

دفعہ (۱۹۵) اگرچند یا کوئی گواہ تاریخ و وقت مندرجہ طلب نامہ پر حاضر عدالت نہو اور عدالت مین اس فریق کے جانب سے جس کا وہ گواہ ہی یہہ بات ثابت کیجاوے کہ طلب نامہ گواہی کی تعمیل مطابق قاعدہ کے ہوگیی ہی اور تعمیل کی تاریخ سے گواہ کو اس قدر مہلت تہی کہ وہ

بہ آسانی بمقام اپنی مسکن سے عدالت مین حاضر
ہوسکتا تہا اور اظہار ہونا گواہ مذکور کا ضروری ہو اور
گواہ کی جانب سے کوئی وجہ قوی غیر حاضری کی پیش
نہین کی گئی ہی تو عدالت سی حکمنامہ گرفتاری
گواہ مذکور کا بتعین ایک تاریخ کے جاری ہوگا۔

دفعہ ۱۷۴ ایضاً

دفعہ (۱۹۶) زر طلبانہ حکم مذکور جاری کرنیکا اوس
فریق کو جو حکمنامہ جاری کرایا چاہتا ہی اُسی میعاد
مین جو عدالت مقرر کریگی داخل کرنا ہوگا۔ اگر زر طلبانہ
داخل نہین کیا جاویگا تو حکمنامہ جاری نہین ہوگا

دفعہ ۱۷۴ ایضاً

دفعہ (۱۹۷) اگر گواہ مذکور باوجود اجرای

حکم نامہ سے کبھی گرفتار نہ ہو اور اس فریق کے
جانب سے جس کا وہ گواہ ہی ثابت کیا جای کہ گواہ
مذکور اس غرض سے فرار یا روپوش ہی کہ
وہ ادائے شہادت نکر سکے تو عدالت سی
ایک اشتہار بتعین ایک تاریخ کے واسطے
حاضری گواہ مذکور کے بنظر ادائے شہادت
یا بہ نظر ادخال دستاویز یا واسطے دونون
امر کے جیسی حالت ہو اُسکے مکان کے
دروازۂ بیرونی پر جس مین وہ معمولاً رہتا ہی
بعد لینے زر طلبانہ اجرای اشتہار کے

آویزان کرایا جاویگا -

دفعہ (۱۹۸) اگر طلب نامہ کسی گواہ کی نام کا منجملہ کسی طریقہ مندرجہ باب ۳ گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۸۲۰ء سے تعمیل نہو سکی اور اُس فریق کے جانب سے جسکا گواہ ہے یہہ ثابت کیا جاوے کہ گواہ مذکور صرف اسغرض سے فرار یا روپوش ہی کہ طلب نامہ عدالت کا اُس تک نہ پہونچ سکے اور گواہی اُسکی ضروری ہی تو اُس حالت مین بہی اشتہار

دفعہ ۵۴ ایضاً

باب ۳ متعلق ہے طریقہ اجراے طلب نامہ بنام مدعی علیہ کے جو کہ ضمیمہ کے طور پر اس مجموعہ کے آخر پر شامل ہی - ۱۲

متذکرہ فقرہ بالا گواہ مذکور کے مسکن پر جہین

آخر مرتبہ اُس کی سکونت معلوم ہو جاری ہوگا۔

دفعہ (۱۹۹) صورت ہا مندرجہ دفعہ ماقبل مین

اگر وہ فریق جسکا وہ گواہ ہی یہہ استدعا کرے

کہ گواہ مذکور کی جایداد قرق کیجاوے اور فریق

مذکور فرد تعلیق جایداد گواہ مذکور کی داخل کرے

تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ساتھہ اشتہار

مذکور کے حکمنامہ قرقی جایداد منقولہ گواہ مذکور کا

اُسقدر تک جو عدالت مناسب سمجھے اور جو

اُس قرقی کی کل خرچہ اور اُس جرمانہ کی

تعداد سے کے لیے جو بابعد گواہ مذکور پر عائد ہوسکتا ہو

شائد نہ ہو تو طلبانہ لیکر جاری کرے ــ

دفعہ (۳۰۶) اگر گواہ مذکور بعد اجرای اشتہار کے

حاضر ہو اور وہ اسبابات کو حسب اطمینان

عدالت ثابت کردے کہ بغرض عدم ادای

شہادت کے روپوش و فرار نہین ہوا تھا

بلکہ وہ کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت

پسند کرے حاضر نہین ہوا تو گواہ مذکور کو

بوجہ عدم حاضری کے کچھ سزا نہین دیجاویگی

اور اگر اسکی جایداد کی قرقی ہوئی ہو تو قرقی

اُٹھالی جاوے گی - اور بہ نسبت خرچہ قرقی کی
عدالت جو حکم مناسب جانے صادر کرے گی
اگر گواہ مذکور حاضر ہو کر وجہ موجہ غیر حاضری کی
ثابت نکرے یا حاضر ہی نہ ہو تو عدالت کو
اختیار ہوگا کہ گواہ مذکور بلحاظ حیثیت گواہ اور
بلحاظ حالات مقدمہ کسقدر جرمانہ کرے جسکی
تعداد تین سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور عدالت
حکم دیگی کہ جرمانہ مذکور اور اگر جایداد اُسکی قرق
ہوگئی ہو تو خرچہ قرقی بذریعہ نیلام جایداد مقروقہ
وصول کیا جاوے اور اگر جایداد پہلے سے

قرق نہین ہوئی ہو تو یہہ حکم دیا جاوے کہ
یہ قرقی ونیلام جایداد منقولہ گواہ کی زرجرمانہ
و زرخرچہ قرقی وصول کیا جاوے ۔

دفعہ (۲۰۱) قرقی ونیلام جایداد گواہ مذکور
اُسی طریقہ سے کیجاوے گی جسطریقہ سے
فیصلہ نقدی کی تعمیل مین جایداد مدیون قرق
ونیلام ہوتی ہے ۔ ملاحظہ ہو دفعات ۲۳۵
لغایت ۲۴۰ و گشتی دیوانی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ھ ؁[*]

دفعہ (۲۰۲) جب کہ سررشتہ انعام سے

[*] جو کہ ضمیمہ کے طور پر اسکے آخر پر شامل ہے

در سلسلہ [illegible] سکرٹری متعلقہ [illegible] نشان ۳۲۱۴ مورخہ ۲۴ امرداد سنہ ۱۳۰[illegible] ف

وارنٹون کی تعمیل مین پولیس سے مدد چاہی جاوے
تو پولیس کو اسیطرح مدد دینا چاہیے جسطرح کہ
عدالت ہای دیوانی کے وارنٹون کی تعمیل مین
مدد دیجاتی ہے —

دفعہ (۳۰۳) اگر کسی شخص سے کسی عدالت
دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال مین کوئی جرم
جرائم متذکرہ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالتون
عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال کو اختیار
ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات مین رکھ کر اسی روز
قبل برخاست اجلاس جرم متذکرہ کی سماعت

کرے۔ اور مجرم کی نسبت اُس کی حیثیت

اور حالات متعلقہ اور روئداد مقدمہ کے لحاظ سے

تجویز سزا ے جرمانہ کی کرے جس کی تعداد

ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔ اور اگر جرمانہ

ادا نہ کیا جاوے تو قید کے واسطے حکم صادر

کرے۔ اور اس حبس کی انتہائی میعاد

ایک مہینہ سے زائد نہ ہوگی۔

تفصیل جرائم

(الف) حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے

پیش کرنے یا حوالہ کرنے سی انکار یا ابا کرنا

(ب) حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے -

(ج) اُن سوالات سے انکار کرنا جن کا بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہو

(د) اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو -

(ہ) ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا مارج ہونا بروقت ادای کار منصبی کے -

(ایضاً)

دفعہ (۲۰۴) یہہ حبس فوجداری کے عام محبس میں نہو گی بلکہ اُس جگہہ پر ہو گی

جہان حاکم مناسب خیال کرے۔ اور ایسے
محبوس کا خورد و نوش اُسیکے ذمہ ہوگا۔

ایضاً

دفعہ (۲۰۵) لازم ہی کہ عدالت اُن جملہ
واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب
مجرم کا بہی تحریر کرے۔ اور حکم سزا صادر کرے
اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف (ہ) مندرجہٴ
دفعہٴ گزشتہ ہو تو شمل مین یہہ کیفیت
شامل ہونا ضرور ہے۔ کہ وہ عہدہ دار سرکاری
کس کارروائی مین مصروف تہا۔ اور مزاحمت
اور توہین کسطرح ظہور مین آئی۔

رتبہ

دفعہ (۲۰۶) اگر کسی مقدمہ مین راے عہدہ دار اسکی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہی یا یہہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہی تو اُس وقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہ جسکا ذکر پہلے گزرا تحریر کرکے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے - اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے تجویز باضابطہ صادر کرے -

رتبہ

دفعہ (۲۰۷) اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت

بوجہ الزامات متذکرہ بالا تجویز سزا صادر کرے

یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور

مجاز ہی کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بجا لاوے

یا حسب استرضای حاکم معذرت پیش کرے

تو مجرم کو رہا کر دے یا سزا کو معاف کر دیوے

ایضاً

دفعہ (۲۰۸) جس شخص کو حسب منشاء اس

گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے

بعلت کسی جرم کے سزا تجویز کی ہو اُس کا

مرافعہ کرنا جائز ہے - اور یہہ مرافعہ اُن ہی

قواعد اور ضوابط عام کے بموجب اُس محکمہ مین

دائر ہوگا جن کے روسے اُس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہی ـ

دفعہ (۲۰۹) جن معاشدارون کی اسناد داخل ہو چکے ہین

زمانہ دریافت مین معاش کا اجرا

اور معاش دریافت سررشتہ انعام کے وقت جاری ہی جب تک کوئی وجہ اُس اجرائی کی مانع نہ ہو بدستور جاری رہیگی ـ

دفعہ (۲۱۰) جن دوم سوم تعلقدارون کو صوبہ دار حکم دین وہ اپنے

اقتدارات دوم سوم تعلقداران نسبت دریافت

مفوضہ تعلقات مین مجاز ہون گے کہ مقدمات

مالیتی ۱۰۰ کو خواہ بابت زمین ہون یا نقدی

بعد دریافت مکمل کرین یا تحقیقات اُن مقدمات

کی کرین جن کو ڈپٹی کمشنر انعام وقت بوقت

اُن کے پاس بہیجین اور جس مین معافی متدعوی

اون کے حدود ارضی کے اندر واقع ہو اور

جب تحقیقات ضروری ختم ہو چکی تو ہر ایک مثل کے

کاغذات کو معہ اپنی رائی کے ڈپٹی کمشنر صوبہ کے

پاس پیش کرین - حکم آخر دینے کا اختیار

دوم سوم تعلقدارون کو نہ ہوگا -

فقرہ ۲۳ ایضاً

دفعہ (۳۱۱) دوم سوم تعلقدارون کو تحقیقات

مقدمات کے وقت اقتدارات حاصل رہینگے

جو ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہین لیکن قبل ازینکہ

مقدمات عدم پیروی وغیرہ مین ضبطی معاش کا حکم دین

اُن کو لازم ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر صوبہ کی منظوری

اسبارہ مین حاصل کرلین ۔

دفعہ (۳۱۲) دوم سوم تعلقدارونکو اقتدارات

مذکورہ دفعات بالا دینے سے یہی مقصود ہے کہ

تحقیقات مقدمات انعام زیادہ تر ترقی پذیر ہو

اور بہت سے دعویدار ڈپٹی کمشنر کے دور

دوراز مستقر پر جانے کی محنت اور اخراجات سے

پیچ رہین - اور حتی الامکان افسران علاقہ مال کو
چاہیئے کہ جب وہ دورہ پر روانہ ہون اور نزدیک
اُن مواضع کے ہون جہان کہ دعوے دار
رہتے ہین تو اُن کے مقدمات کی تحقیقات کرین

فصل سوم ترتیب فیصلہ اور تعمیل کی متعلق

دفعہ (۳۱۳) ترتیب فیصلہ کی اُسی طرز پر
ہوگی جس طرز پر عدالتی مقدمات

فیصلہ کی ترتیب کی متعلق

مین فیصلے مرتب ہوتی ہین - فیصلہ جات کو مختلف
طرز مرتب کرنا نادرست ہی ایک فیصلہ کا نمونہ
ذیل مین لکھا جاتا ہے جس سے ترتیب کا طرز

معلوم ہو سکے گا۔

نمونہ فیصلہ ابتدائی

(فرضی)

فیصلنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر صوبہ ( ) واقع ماہ الٰہی ۱۳۰۸ف

مطابق شہر ۱۳۰۸ھ مقام ( )

(دعوی دار) زید ولد بکر ساکن موضع ناگر کیرنول

تعلقہ وضلع ایضاً صوبہ شرقی

(بنام) سرکار عالی

(دعوے) جاگیر موضع رحمناباد واقع سموا

موضع علی آباد تعلقہ وضلع ناگر کیرنول

صوبہ شرقی - محاصلی [illegible] رقبہ [illegible] کے

آج مثل متقابلہ زید دعوے دار پیش ہوئی
واقعات یہہ ہین کہ زید دعویدار ہی جاگیر موضع
رحمتا باد واقع سیوا موضع علی اباد تعلقہ و ضلع
ناگر نول صوبہ شرقی کا جسکا محاصل بقدر [illegible]
سکہ حالی معادل [illegible] سکہ چلنی اور
رقبہ بقدر [illegible] ہی - پابندہ اصل حسب
بیان دعویدار اُس کا جد خالد ہے جس نے
نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ سے بذریعہ
سند مورخہ ۲۸ شہر ربیع الاول سنہ ۱۲۰۵

بطور جاگیر آل تمغا پایا ہے سند شاہی کے سوا
مہر نیابت دیوانی کی سند بھی موجود ہے - جو کہ
نواب سراج الملک مرحوم کے عہد وزارت
مین زید کے باپ بکر کے نام بتاریخ ۵ رجب ۱۲۶۲ھ
عطا ہوی ہے اس سند مابعد مین بھی قسم عطا
آل تمغا لکھی ہے - دونون اسناد مین نسلاً
بعد نسل کے الفاظ موجود ہین - دعویدار نے
ان دونو اسناد کے سوا نواب مختار الملک
مرحوم اول کے زمانہ کے دو احکام بھی پیش کئی
جو کہ زید کے قبضہ کے زمانہ مین ۱۲۹۲ھ مین

تعلقدار ضلع کی نام جاری ہوئے ہین اُسوقت

جب کہ اسی جاگیر کے بابت زید کے نام ہمارے کا

مطالبہ چوتہہ کے بابت تعلقدار ضلع نے

کیا تہا۔ نواب ممدوح نے احکامات مذکور کے

ذریعہ سے حکم دیا ہی کہ اس جاگیر کی چوتہہ

قدیم سے مقرر نہین ہی لہذا اب بہی نہ لی جاوے

حاصل یہہ کہ اس دعوے کی متعلق چار امر

تنقیح طلب ہین۔

(۱) یہہ کہ عطاے متقدر ہی اور اسناد

لایق اعتبار ہین یا نہین۔

(۲) یہہ کہ اس جاگیر مین کوئی حصہ سرکاری بطور چوتھہ یا مکاسہ مقرر ہی یا نہین۔

(۳) یہہ کہ پایندہ کے خاندان کا بھگوٹہ حاضر حال تک مسلسل رہا ہی یا نہین۔

(۴) یہہ کہ قسم عطا اور صراحت سند کے لحاظ سے حاضر حال پر یہہ معاش آیندہ کی لیے جاری رہ سکتی ہی یا نہین۔

تمہید و تجویز

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ یہہ معاش بلاشک عطای مقتدر کھلائی جا سکتی ہی

اسلئے کہ نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ کی

عطا ہی اور وہ رئیس وقت اور ہر طرح سے

ذی اقتدار تھے۔ اور اسناد پیش کردہ عویدار

بہی لایق اعتبار ہین۔ اسلئے کہ ہر دو اسناد

مدخلہ سے سند آخر الذکر کا داخلہ دفتر مال کے

سیاہہ تاریخ ۵ جمادی دوم ۱۲۲۰ھ مین موجود

اور سند کا مسودہ بہی دفتر ممدوح سے برآمد

ہوا ہے۔ اور اوارجہ سال ۱۲۲۰ھ مین بہی

اس معاش کا داخلہ اسی سند کی حوالے

کافی صراحت کی ساتہہ موجود ہی۔ سند اول الذکر کی

اعتبار مین اسلیئے شک نہین ہی کہ سند متذکرہ
بالا مین خود سند اول الذکر کا حوالہ ہی گوکہ
دفتر زمانۂ قدیم کے عدم وجود کی وجہ سے
سند بادشاہی کا مسودہ نہین ملتا ہے مگر
سنہ ۱۲۳۰ھ کے ماقبل کے اوارجون مین ابی
سند شاہی کے حوالہ سے برابر پتہ چلتا ہے
ہر دو اسناد کی بادی النظری حالت بہی
بہت ہی باوقعت ہی مہرون کی نسبت کوئی
اشتباہ نہین ہی۔ طرز تحریر بھی سندی قاعدے
درست ہی۔ پس اس تنقیح کا فیصلہ دعویدار کے

جانب کیا جاتا ہے ۔

امر دوم کی نسبت واضح ہو کہ اس جاگیر
مین سرکاری کسی حصہ کا مقرر ہونا ثابت
نہین ہی ۔ بجز اُس داخلہ کے کہ جو چوتہہ کے
متعلق احکام مختار الملک مغفور مین پایا جاتا ہی
جیسا کہ واقعات مین بیان ہوا ہی جسکا ماحصل
یہہ ہی کہ مختار الملک مرحوم نے خود اون
احکام کے ذریعہ سے مطالبہ چوتہہ کو روکا ہی
اور کسی سند یا کسی دفتری داخلہ سے حصہ
سرکاری کا تقرر مطلق نہین پایا جاتا ۔ اور

نہ کسی سال کے حساب میں اس حصہ کا سرکاری
جمع میں داخل ہونا ثابت ہے پس اس امر کا
فیصلہ بھی بحق دعوے دار کیا جاتا ہے

امر سوم کے متعلق یہہ بات ایک تسلیم
کہ پابندہ اصل کے خاندان کا بھگوٹہ دعویدار
حال تک مسلسل رہا ہے جیسا کہ مقام پٹواری
اور دیکھہ دیپاڈیوں کی شہادت سے
ظاہر ہے معہذا دفتر ہی میں حاضر حال کے
باپ اور دادا کا نام اسی جاگیر کے بابت
بعض بعض سنین میں پایا جاتا ہے گو کہ بعض سنین کا

دفتر مفقود ہی جسکے وجہ سی مسلسل داخلہ نہین ملتا
مگر یہہ نقص دفتری بحق دعویدار مضر نخش
نہین ہو سکتا بخصوص جب کہ اوارجہ ہای
دفترہال مین مسلسل داخلہ موجود ہی پس مندرجہ
بالا روبداد کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ
بہی بحق دعوے دار کیا جاتا ہی ۔
امر چارم کے نسبت صرف اس قدر
لکہنا کافی ہے کہ قسم عطا آل تمغا ہے جو
کل اقسام سے زیادہ باوقعت ہی اور معاش سندی
ہی ۔ اور سندین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحتاً ہی

اور آجتک خاندان یا بندہ کا قبضہ مسلسل رہا ہی

اور حاضر حال سے قبضہ کی نسبت مختار الملک

مرحوم کے احکام صراحت کے ساتھہ موجود ہیں جنکی

تصدیق دفتر ملکی سے ہو چکی ہی لہذا بلا شک

اس امر کا فیصلہ بھی بطرف دعویدار کیا جاتا ہی

یعنی دعویدار پر یہہ معاش آیندہ کو لئے

بھی جاری رہ سکتی ہے چونکہ ہر چہار امور

تنقیح طلب کا تصفیہ بحق دعویدار ہوتا ہی بنا بر علیہ

حکم دیا جاتا ہے

کہ یہہ جاگیر بدعویدار پشتاً بعد نسل بحال اور جاری کی

دستخط اطلاع یابی زید مدعی دستخط محوز

دفعہ ۳۲ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳۱۴) خیراتی انعام کے بحال کرنے مین لازم ہی کہ فیصلہ مین دعویدار کا نام جس پر کہ انعام بحال کیا گیا ہو وضاحت کی ساتھہ درج کیا جاوے - اگر معاش کی بحالی تا دو پشت عمل مین آئی ہو تو تصریح اس امر کی لازمی ہوگی کہ بعد وفات دعویدار وراثتاً اُسکی اولاد ذکور یا اناث پر جاری ہوگا یا نہین

بیانات متفرقہ متعلقہ ترتیب فیصلہ

فقرہ ۳۹ ایضاً

دفعہ (۳۱۵) علی ہذا معاش مشروط بخدمت کی بابت بہی صراحت ضرور ہوگی کہ کون خدمت

ادا کرے گا اور اگر کوئی شرائط اور بھی ہون

تو اُن سب کی صراحت تجویز مین ہوگی۔

دفعہ (۲۱۶) مدد معاش کی فیصلونمین

بھی اسبات کی صراحت ضرور ہوگی کہ قابض

حال کی اولاد سے اناث اور ذکور دونون پر

جاری ہوگا یا صرف ایک قسم پر۔

تشریح

اگرچہ حسب دفعہ ۱۵ دستور العمل النعام ۹۳ سنہ مدد معاش کا

اجرا اناث پر ممتنع ہی مگر بوجوہ خاص اگر سرکار

اُسکی اجرائی کسی وارث مونث پر پسند

فرماوے تو اسکی صراحت فیصلہ مین ضرور ہوگی

اور اس دفعہ کا تعلق خاص ہی نواب معین المہام

سرکار عالی کے حکمی فیصلون سی اسلیے کہ

دیگر حکام سررشتہ انعام مجاز فیصلہ کو خلاف

قانون عمل کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

تصریح سکہ مستعملہ — دفعہ ۹۹

دفعہ (۲۱۷) ترتیب فیصلہ کے وقت

سکہ کی تصریح فیصلہ مین ضرور ہوگی اور سوا

سکہ حالی کے کسی دوسرے سکہ مین

معاش کی منظوری ہو تو اسکے معادل رقم

حالی کو ظاہر کردینا چاہیے

دفعہ (۲۱۸) جو مقدمات سررشتہ انعام مین

بلا تصریح سکہ فیصل پاے ہون اُنکی نسبت

بھی سررشتہ انعام کو جہانتک اسناد اور

ثبوت مثل مین موجود ہی اُسکی بنا پر اور وصول

ضرورت تحقیقات مزید کے بعد تصریح کردینی چاہیے

کہ بحالی کس سکہ مین ہوتی ہی اور اُسکا معاول

بہ نرخ مقررہ سکہ حالی مین کس قدر ہوتا ہی

البتہ اس تشخیص کے وقت علیحدہ علیحدہ

مثلون کے ذریعہ سے کارروائی کرنا باعث

طوالت ہوگا - لہذا تختون اور فہرستون کی

ذریعہ سے اپنی راے کا سرکار مین پیش کرنا
کافی ہوگا باستثناء کسی حالت خاص کے
جس مین تحقیقات مزید کے بعد پوری مثل کا
پیش کرنا مناسب سمجھا جاوے اور جسکے لئے
وہ مجاز رہین گے۔

فقرۂ ۱۴ ضابطہ انعام سنہ ۱۳۰۱ء

دفعہ (۲۱۹) ہر ایک فیصلہ کی عبارت
اس وضاحت کے ساتھہ رہے کہ جس سے
مقصود حکم کے سمجھنے مین کچہہ بہی شبہ باقی
نہ رہ سکے اور مرتبین منتخب کو تخمینہ یا شمار
کرنے کی ذرا بہی گنجایش نہ ہو۔

دفعہ (۲۲۰) فیصلہ مین بحالی یا ضبطی کا حکم بحوالۂ احکام نافذہ و دستور العمل لکھا جانا چاہیئے تا کہ دعویدار کو حکم کی نسبت کامل طور پر تشفی ہو جاوے

دفعہ (۲۲۱) فیصلہ کے ساتھ اصل اسناد منسلک کئے جاوینگے اور آخر پر ایک فہرست ملفوفات کی شامل رہے گی -

دفعہ (۲۲۲) جن مقدمات کی فیصلہ کا اختیار تحریرات مقدمات غیر اقتداری محکمۂ بالا کو حاصل ہے محکمۂ ماتحت فیصلہ مرتبہ کے آخر پر حکم آخر کو بطریق رائے کے لکھیگا - ڈپٹی کمشنر

۱۲-۸-۹۲ تشخیص ۱۶-۱-۹۴

اپنی غیر اقتداری مقدمات مین اور صاحب کمشنر انعام
مقدمات اقتداری نواب معین المہام سرکار عالی
کے فیصلون مین ترتیب فیصلہ کے بعد
بجاے حکم آخر اپنی راے لکہین گے۔
محکمہ ڈپٹی کمشنری سے ایسے فیصلے معہ اصل
امثلہ اور اصل اسناد کے محکمہ کمشنری مین
بہیجدے جاوین گے۔ کمشنر صاحب اپنی
رای کے تحریر کے بعد صرف فیصلہ کو اصل اسناد
کے ساتہہ نواب معین المہام سرکار عالی
کی تجویز آخری کیلئے دفتر معتمد مال پر روانہ کرین گے

دفعہ (۲۲۳) بعد حکم آخرہ نواب معین المہام

منظور سے فیصلہ

سرکار عالی فیصلہ ہای مذکور

بجنسہ معہ اسناد محکمہ کمشنری میں بھیجدی جاوینگی

اور محکمہ کمشنری سے اصل فیصلنامجات بجنسہ

محکمہ ڈپٹی کمشنری کو واپس ہون گے۔

دفعہ (۲۲۴) ڈپٹی کمشنران اپنی فیصل کیئی ہوئی

منتخبہ کی ترتیب اور اجرائی

مقدمات سے منتخبات

بحسب نمونہ ذیل بلا تاخیر بدستخط خود جاری

کرینگے۔ اور نیز اُن مقدمات مین جو کہ قابل فیصلہ

صاحب کمشنر انعام و نواب معین المہام سرکار کے

ہون بفور وصول فیصلہ اُن کے منتخبات بھی
جاری کرینگے اور بعد اسکے کہ حکم آخر صادر
ہوجاوے منتخبہ کے اجرا مین کسی قسم کی
تاخیر نہین ہونی چاہیئے -

دفعہ (۲۲۵) اگر نواب معین المہام سرکار عالی
کے حکم مین کسی عہدہ دار ماتحت کی رای کی
طرف اشارہ ہو تو منتخب کی اجرائی مین سرکار
حکم کے ساتھہ اُس عہدہ دار کی رای کی صراحت
بھی کردیجاوے گی جسکی نسبت حکم صادرہ مین
اشارہ ہے -

سی العام (۶) ۱۲۹۰ف

متعلقہ (۲۰) و (۲۱) ضابطہ انعام ...

دفعہ (۲۲۶) منتخبات کے رجسٹر ضلع وار رکھے جاوینگے اور ہر ایک داخلہ پر اُن کی ڈپٹی کمشنرون کے بڑے یا چھوٹے دستخط ہوا کرینگے تاکہ وہ آیندہ کے داخلہ کے لئے ایک وثیقہ رہے ایک نقل اُس رجسٹر کے ختم سال پر صوبہ دار اور تعلقدار ضلع کے پاس بھیجی جاوے گی۔ رجسٹر کے ابواب حسب ذیل ہون گے۔

(الف) مستقل انعامات مشروط الخدمتہ۔

(ب) جاگیر و مقطعات۔

(ج) خیراتی انعامات بابت (۱) تا حین حیات

(۲) تا دو پشت (۳) دوامی۔

(د) انعامات شریک خالصہ شدہ

اس رجسٹر کی خانہ پری ہر روز ہوا کرے گی۔

نقرۂ ۳۱ دستور العمل انعام بابت سنہ ۹۳

دفعہ (۲۲۷) فیصلہ کے بعد بشرطیکہ معاش

واپسی وثائق بعد فیصلہ

جزئً یا کلاً بحال ہوچکی ہو

اسناد و مخلۂ دعوے دار دعویدار کو واپس

کئے جاوینگے۔

فقرۂ ۲۹ ضابطہ انعام سنہ ۱۳۰۳

دفعہ (۲۲۸) تعلقدار اول کو نگرانے

تعمیل فیصلہ کی متعلق

اس امر کی لازم ہوگی کہ جو منتخبات

کہ سررشتہ انعام سے جاری ہون اُن کی
تعمیل بہت ہی جلد اور درستی کے ساتھہ ہو
جب منتخبہ ضلع کے محکمہ مین پہونچے تو چاہیے کہ
اُس کو تعمیل کے لئی تحصیلدار کی پاس بھیجوا دیا جاوے
اور تحصیلدار کا کام ہی کہ ایسے منتخبات کی
ایک فائل بکمترتب رکھین تا ضرورت کے
وقت استصواب کی لئے آسانی ہو اور اُنکو
یہہ بھی چاہیے کہ موضع کے پٹیل سے رپورٹ
اس امر کی منگوا لیا کرین کہ منتخبہ کی تعمیل باضابطہ
ہوئی اور بعد وصول ہونے ایسی رپورٹ کے

تعلقدار اول کو تعمیل منتخب کی رپورٹ کریں اور
تعلقدار اول اُس کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر کے
پاس بھیجدیں تاکہ شریک مثل کیجاوے اور
اُس کی کیفیت رجسٹر مقدمات منفصلہ میں
لکھی جاوے ۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۸ مشرفہ ۹۸ف و ضمن ط گشتی نشان ۳۰ مشرفہ ۹۹ف

دفعہ (۲۲۵) اراضیات انعام کے بابت

تعمیل کے اوقات عطایا منضبطہ کی بابت

حسب شرکت خالصہ کا
حکم ہو تو اُسکی تعمیل ہنگام استادگی فصل کیجائیگی یا
اگر منتخبہ فصل خریف یا آبی کی تخمریزی کے بعد
جاری ہوگا تو اُسکی تعمیل آیندہ فصل تک

ملتوی رہنا چاہیے اگر دونو فیصلون کی تحریری

کے بعد منتخبہ جاری ہو تو آیندہ سال تک تعمیل کا

التوا ضرور ہے۔

دفعہ (۲۳۰) مقدار مندرجہ تختہ انعام سے

اراضی زائدہ ضبط ہوگی اور کمی کا معاوضہ نہ ہوگا

زمین مقبوضہ معاشدار

کم نکلے تو کمی کا معاوضہ اور کچھ نہ دیا جاوے گا

اگر زائد ہو تو زمین زائدہ پر سرکاری دہارہ مقرر ہوگا

دفعہ (۲۳۱) اراضیات انعام کا بندوبست

منضبطہ عطیات کا بندوبست معاشدار کے ساتھ برعایت دہارہ

جو کہ سررشتہ انعام سے

ضبط ہوے ہون بشرط خواہش انہین لوگونکی ساتھ

کیا جاوے جو کہ قبل از ضبطی اُن کے قابض
اور انعام دار تھے اور ضرور ہی کہ ایسی لوگون کے
ساتھہ قرار داد دہارہ مین رعایت کیجاوے
اضلاع غیر بند وبست شدہ مین جہان سے
مدارج معتدبہ تفاوت کی ساتھہ قائم ہین وہان ایک درجہ
کی رعایت سے کے معنی یہ ہین کہ وہ زمین انعام
جسکی شرکت خالصہ کا حکم سررشتۂ انعام نے
دیا ہی اُس زمین کے اصلی دہارہ سے ایکدرجہ
کی کمی کے ساتھہ اُسی انعام دار کے قبضہ مین
چھوڑ دی جاوی گی جس کا نام تختہ مین فیصل پایا ہی

اگر وہ زمین انعامی خود ادنی درجہ کی زمین ہو

جسکا دہارہ درحقیقت آخر درجہ کا دہارہ ہی تو ایسی

زمین کی بابت اسوجہ سے کہ ازروی مدارج کے

رعایت کا موقع نہیں ہی فی روپیہ دو آنہ کی رعایت

کے ساتھ دہارہ کا قرار داد ہوگا - اضلاع بندوبست

شدہ میں اسوجہ سے کہ حیثیت زمین کی لحاظ سے بعض

زمینات کی مدارج میں صرف چہ پائی کا ہی فرق

ہوتا ہی ہمیشہ رعایت بہی ہوگی اسی فی روپیہ دو آنے

کی اصول پر یعنی دہارہ مجوزہ بندوبست سے فی روپیہ

دو آنہ کی کمی کے ساتھ دہارہ کا قرار داد ہوگا -

اضلاع غیر بندوبست شدہ مین بہی اگر مدارج موجودہ
اسقدر کم فرق کی ساتہہ قائم رہین جنمین ایکدرجہ کی
رعایت کا اثر فی روپیہ دو آنہ کی رعایت سے
بہی کم ہو تو وہان بہی فی روپیہ دو آنہ کی کمی کی
ہی رعایت مرعی رہیگی۔ اگرچہ رعایت مندرجہ
فقرہ (۴) کا عمل تشخیص جمع بندوبست کی وقت کی
کاغذات بندوبست مین ہونیکی ضرورت نہین ہی
مگر جمعبندی کے کاغذات مین اس رعایت کی وجہہ سے جو تفاوت کہ
کاغذات بندوبست کے ساتہہ پیدا ہوگا اُس اختلاف
کی وجہ معلوم ہو جانی کیلئے کاغذات بندوبست مین بہی

دوبارہ مشخصہ کے ساتھ اُس دوبارہ رعایتی کا اظہار ضرور
ہوگا جو کہ انعامدار کے حق مین تجویز ہوا ہی۔ رعایتہای
مندرجہ فقرہ بالا اُسیوقت جائز ہونگی جبکہ انعامدار
اراضی انعام کو اپنی قبضہ مین رکہنا پسند کری اور یہ
رعایت اُن زمینات سی متعلق ہوگی جنکی نسبت
ایک جزو کی بحالی اور دوسری جزو کا محاصل بحق سرکار
جمع ہونیکا حکم ہوا ہی یعنی باخذ ربع یا ثلث محاصل
وغیرہ وغیرہ بحالی ہوی ہی۔ اگر انعامدار اپنی زندگی
مین بالمقطعہ طور پر اپنی انعامی مین کو کسی شکمیدار
یا متعہدار کی تفویض کری تو انعامدار یا اُسکی وُرثا قائم مقام

وجود تک رعایت مذکورہ بالا بدستور قائم رہیگی -
انعامدار کے مرنیکے بعد اسکے ایسے وارث کے ساتھہ بھی وہ رعایت
قائم رکھی جاویگی جس کے نام تخت وراثت منظور ہوا ہو -
رعایت مندرجۂ دفعۂ ہذا اُن قابضین کے متعلق ہوگی جو
بطور جائز بذریعۂ بیع یا ہبہ یا رہن یا کسی دوسرے ذریعہ سے
اراضی انعامی پر قابض ہوں - اس گشتی کا اثر
اُن انعامات پر نہ پڑیگا جنکی ضبطی کا حکم اسکے نفاذ
سے پہلے جاری ہو چکا ہو یا جنپر انعامدار سابق سے
بلا رعایت کے قابض ہوں یا جنکے ساتھہ بلحاظ احکام
ماضیہ کسی حد تک رعایت ہو چکی ہو بلکہ انہیں اراضی

متعلق ہوگا جنکا فیصلہ سررشتہ انعام سے اس گشتی کی نفاذ کے
بعد ہویا اور اس گشتی کا اثر ان فیصلناموں پر بھی پڑیگا
جن کی تعمیل اسکے نفاذ کے بعد واقع ہو۔

دفعہ (۲۳۲) اسیطرح اراضیات زائدہ

معافی فیصدی بیس کہ از اراضی زائد۔

برآمدہ کے نسبت بھی یہی
عمل ہوگا مگر بعد ازانکہ فیصدی بیس کے حساب سے
معافی دیجاوے۔ مثلاً زید کے قبضہ مین ہزار بیگہ
اراضی انعام ہے اور حکم بحالی صرف سو بیگہ کی بابت
نافذ ہوا اور تتمہ سرکار مین ضبط تو بعد وضع سو بیگہ
بحال شدہ تتمہ ایک سو بیس بیگہ سے فیصدی

بیس کے حساب سے بیس بیگہ اور انعامدار کو

معاف ہونگے اور تتمہ سو بیگہ پر سرکاری

دہارہ قائم ہوگا۔ مگر اُسی نرخ رعایتی کے ساتھہ

جسکا ذکر دفعہ ماضیہ مین ہوا ہی۔

گشتی معتمد مال نمبر ۹۹ ۱۲۹۷ھ

دفعہ (۲۳۳) حصہ زائدہ کے بابت جسکی

قرارداد رقم بسبت اراضی زائدہ بطریق بالمقطعہ۔

شرکت خالصہ کا حکم ہوا ہی

ایک بندوبست سرکار کے حصہ کا بتقرر دہارہ

نقدی اُسوقت تک کے لئی کردیا جاوے گا

جتبک کہ ضلع مین جدید بندوبست کی بموجب

جمعبندی ہو اور تعلقدار ضلع کو ایسے جدید

بندوبست کی لیئے پورا پورا اقتدار حاصل رہیگا
لیکن اگر غالبًا پانچ برس کے اندر بندوبست
جدید نہونے والا ہو یا جمع مشخصہ حصہ سرکاری
کی تعداد ایک مقدمہ مین پچاس روپیہ سے زیادہ
ہو تو تعلقدار ضلع کو ضرور ہوگا کہ صوبہ دار سے
اسکی منظوری لین —

دفعہ (۲۳۴) بندوبست متذکرہ دفعہ
ماضیہ کے بعد بھی تری کے کھیتون کی نسبت
بحالت بدہنگامی اسیطرح معافیات کے
متعلق رعایت ہوتی رہے گی جسطرح کہ زمینات

خالصہ کے نسبت رعایا رکے ساتھہ ہوئی ہی
نظماء جمعبندی کو اُس رعایت کی متعلق اُسیطرح
اختیار رہوگا جسطرح کہ اضلاع غیر بندوبست
شدہ مین عامہ رعایا کے زمینات کی بابت
اُن کو حاصل ہی اور یہہ رعایت اُسوقت تک
جاری رہیگی جب تک کہ بندوبست پختہ ہوکر
اُسکے مطابق جمعبندی ہو جسکے بعد پھر اُس
انتظام کے بموجب عمل ہوگا جو پختہ بندوبست سے
عمل مین آویگا —

ایضاً

تشریح (۱)

بندوبست متذکرہ دفعہ (۲۳۳) کے وقت
رعایت دہارہ کے احکام بھی مد نظر رہینگے
جو کہ دفعہ (۲۳۱) مین بیان ہوے ہین -
دفعہ (۲۳۵) جو احکام کہ دفعات ماضیہ
مین بیان ہوے ہین اُنہین کے مطابق
باستثناء دفعہ (۲۳۴) اُن مقطعون کے
بابت بہی عمل ہوگا جن کی بحالی مین ایکی
یا کئی حصون کے نسبت شرکت خالصہ کا حکم
ہوا ہو لیکن مقطعات پر فیصلہ جات انعام کے
بموجب سرکاری حصہ محاصل کی تشخیص کے

وقت دہارون کی تجویز اور خصوصًا اراضیات

تری سے دہارون کی تجویز کے وقت مجوزین کو

یہہ امر ملحوظ رکہنا چاہئے کہ ہر گاہ آیندہ

مقطعہ دارون کو بدہنگامی وغیرہ کے وجہہ سے

کوئی رقم معافی مین نہ دیجاویگی تو دہارون مین

اس قدر اعتدال ملحوظ رہنا واجب ہوگا

جو بدہنگامی وغیرہ کے وقتون مین اُن کے

نقصانات کا بدل ہو سکے اور یہی رعایت

سر رشتہ بندوبست کو بہی اُن مقطعات کے

نسبت ملحوظ رکھنی ہوگی ــ

رزیڈنٹ

دفعہ (۲۳۶) اراضی مقبوضہ انعامدار سے

بید خلی معاشدار از زمین زائدہ بصورت خواہش معاشدار

ایک جزو کی ضبطی کے لئے حکم ہونے کی صورت مین جزو لایق ضبطی کے متعلق زمینی تقسیم یعنے جزو لایق ضبطے کو قبضۂ انعامدار سے جدا کرنا اُسیوقت جائز ہوگا جب کہ معاشدار خود درخواست کرے یعنی وہ جزو لایق ضبطے کو بتقرر دہارہ رعایتی اپنی قبضہ مین رکھنا پسند نکرے ایسی حالت مین عہدہ داران مال کا کام ہوگا کہ ذرائع آبپاشی وغیرہ واقع زمین انعام کے

لحاظ سے بحسب احکام منتخب بعد پیمایش زمینی تقسیم کر کے حدود قائم کرین اور ذرائع آبپاشی کے بابت بھی اُسی تقسیم کے وقت صراحت کے ساتھہ اُن تعلقات کی تقسیم کر دین جو کہ انعام دار اور خالصہ کو ذرائع مذکور سے بعد تقسیم رہین گے۔

گشتی معتمد مال
نشان ۱۲ سنہ ۹۹ ف

دفعہ (۲۳۷) جو اراضیات وغیرہ کہ سررشتۂ انعام سے بوجہ غیر حاضر

بیدخلی مزارع از معاش
بحال شدہ بر معاشدار

وغیر معاشداران دوران مقدمہ مین ضبط ہوتی ہین اُن پر اکثر بلحاظ مراعات سرکار

متذکرہ دفعہ (۲۳۱) اُنہین معاشدارونکا

قبضہ رہتا ہی اور شاید بہت ہی شاذ ہی کہ ایسی

منضبطہ اراضیات پر غیر معاشدار یعنے دیگر

زراعت پیشہ رعیت قابض ہون بہردو صورت

جب کہ ایسے اراضیات کا منتخبہ بحکم بجالے

صادر ہو تو خاصکر صورت اول مین یعنے جبکہ

خود معاشدار قابض زمین ہی تو تعمیل کے لئے

دروفصل کے انتظار کی ضرورت اسلئے

مطلقاً نہ ہوگی کہ وہی زمین اُسی شخص پر بحال

اور جاری ہوتی ہے جسکے قبضہ مین ہے

سرکاری حسابات مین ناحق اُس فصل کی

بابت رقم کے جمع اور پھر واپسی کا عمل کرنا

تحصیل حاصل ہے پس ایسی حالت مین

فی الفور سرکاری ضبطی برخاست کرلیجاویگی

یعنے کاغذات سرکاری سے زمین مذکور کے

اخراج کا عمل کردیا جاویگا البتہ بصورت

ثانی معاشدار اُس فصل کے محاصل کی

واپسی کا مستحق ہوگا ۔ دوران فصل مین شخص

قابض بیدخل نکیا جاوے گا ۔

دفعہ (۲۳۸) جو زمینات منضبطہ انعام کہ

گشتی معتمد مال
۳۲

انعامدارون پر بحال ہوتے ہین اُن کے
چھوڑنے مین اگر کوئی ایسا کاشتکار جس
بعد ضبطی اراضیات بموجب فیصلۂ انعام
پٹہ حاصل کیا ہو اپنے مصارف اور محنت کے
لحاظ سے عذر کرے تو ایسا عذر لائق التفات
نہوگا فوراً اُس کی بیدخلی عمل مین آکر انعامدار کو
قبضہ دلایا جاوے گا اگر تعلقدار ضلع کو
معلوم ہو کہ کاشتکار قابض نے کچھ روپیہ
صرف کیا ہے اور اُس کا معاوضہ زمانہ قبضہ
مین اُسکو کافی طور سے نہین ملا ہے یا کوئی

ایسی محنت کی ہے جس کے معاوضہ سے
وہ متمتع نہین ہوا تو کچھ معاوضہ کا بندوبست
انعام دار سے کاشتکار کو دلا کرا دینا چاہیے
اور اگر نزاع باقی رہے تو جو مناسب ہو
منصفانہ حکم دین فریق ناراض کو مرافعہ کا اختیار
ہوگا لیکن اگر تعمیل واگزاشت کے وقت
کاشتکار قابض کی فصل زمین پر موجود ہو تو
اُس فصل کے درو کے بعد انعام دار کو
قبضہ دلایا جاوے گا جیسا کہ دفعہ باضیعہ
مین بھی بیان ہوا ہے -

دفعہ (۲۳۹) جن منتخبات مین یہہ حکم ہو

تعمیل فیصلہ معاشہاے زمینداروں کے مختلف اشکال

کہ نقد رسوم بحساب

فیصدی اس قدر محاصل سیری مین مجرا

دیگر تتمہ رقم زائد دعویدار سے وصول کرلیجاے

ایسے زمینداروں کے نقد رسوم کی نسبت

حسب فیصلہ سررشتۂ انعام تختہ بحساب فیصدی

ہونا چاہئے اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر

رقم بالمقطعہ قرار دیدینی چاہئے جیسا کہ

گشتی مالگذاری ۱۴۵ سنہ ۱۲۹۶ مین بیان ہوا ہی تا کہ محاصل

سیری سے سالانہ اسی بالمقطعہ رقم کی

مجرائی کا عمل ہو جو کہ دہ سالہ اوسط پر قرار

پاتی ہے آیندہ اگر سرکار سے اس قسم کی

بالمقطعہ تشخیص میں کچھ ترمیم ہوگی تب

ان مقدمات میں بھی آیندہ کے لئے اسکے

بموجب عمل ہوگا۔

دفعہ (۲۴۰) بعض زمینداروں کی منتخب

انعام اگر بدین حکم صادر ہوئے ہوں کہ

رسوم فیصد پنجروپیہ یا دو ونیم روپیہ وعویدار کے

نام جاری رہے۔ اور اس حکم میں حسب منشای

جریدۂ سرکار متذکرہ دفعہ (۴۳) رقم

بعضاً ضمن ب

فیصدی بہ نسبت رقم بالمقطعہ سابقہ کی کم ہے
یا زیادہ اُن کی جانچ یا پڑتال کی قید نہیں لگائی گئی ہے
تو ایسی صورت مین فیصلۂ انعام ہی کی مطابق
عمل ہوگا - اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر
بالمقطعہ رقم قرار دیجاوے گی - آیندہ اگر
سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص مین
کچہ ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین بہی آیندہ
کے لئے اُسکے بموجب عمل ہوسکےگا -
تشخیص مذکورۂ بالا کی رقم اگر رقم بالمقطع سابق کی
(بشرطیکہ پہلے سے کوئی رقم بالمقطعہ ہو)

مساوی ہو یا کم ہو تو رقم مشخصہ حالیہ کے حساب سے
ادا ہوگی لیکن اگر تشخیص مذکورہ کے بعد
معلوم ہو کہ انعام کی تجویز کے بموجب جو رقم
مشخص ہوتی ہے وہ سابق کی رقم بالمقطعہ سے
زائد ہے جو سرکار کے حکم عام مندرجہ جریدہ
۲۷ صفر ۱۳۰۸ھ متذکرہ دفعہ (۳۴۳) کے
رو سے قابل ایصال نہیں ہے تو اس
غلطی کی اصلاح کے لئے سرکار میں تحریک
کیجاوے - اس تحریک کے پیشتر ایسے رسدداروں کے
نام ایک اطلاعنامہ بتعیین تاریخ جاری کرکے

اُن کو اسباب کا موقع دینا چاہیئے کہ اگر اُن کو
پاس کوئی وجہ ایسی ہو جسکے لحاظ سے سررشتہ
انعام کی تجویز قائم رہنی چاہیئے تو وہ اُسکو
پیش کریں اور جو رپورٹ اصلاح غلطی کی بنسبت
سرکار میں پیش کیجاوے اوس میں اس اطلاعنامہ
کے اجرا کا ذکر ہونا چاہیئے اور اگر کوئی عذر
داخل ہوا ہو تو اُسکو بعد داشت نقل بکمبر
سرکار کے ملاحظہ کے لیے بھیجدینا چاہیئے
اگر کوئی عذر داخل نہیں ہوا تو لکھنا چاہیئے
کہ اطلاعنامہ کی تعمیل کسطرح ہوتی ہے —

ضمن (ح) ایضاً

دفعہ (۲۴۱) بعض زمینداروں کے منتخب انعام اگر ایسے صادر ہوے ہوں کہ بقدر رسوم بحال مگر حسب منشاء جریدۂ سرکار رقم فیصدی رسوم بہ نسبت رقم مقطعۂ سابقہ کے کم ہے یا زیادہ اسکی جانچ پڑتال کرلیجاوے تو ایسی زمینداروں کے رسوم کے نسبت مطابق حکم سررشتۂ انعام کے عمل کرنا چاہیے اور بعد اسکے کہ تعمیل ہوجاوے حسب صراحت دفعہ (۲۳۹) دہ سالہ تشخیص برقرار داد رقم کرنا چاہیے اور کم وبیشی رقم با لمقطعہ سابقہ

وحالیہ کی نسبت اُسیطرح عمل کرنا چاہئے جسطرح کہ

دفعہ گزشتہ مین بصراحت بیان ہوا ہے اگر

آیندہ سرکار سے اس قسم کی بالمقطع تشخیص مین کچہ

ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین ہی آیندہ کو لئے

اُسکے بموجب عمل ہوسکے گا -

ایضاً ضمن (د)

دفعہ (۳۴۲) خدمت زمینداری پرگنہ وار

ہوتی ہے اور بعض پرگنون کے بعض دیہات

مین سابق سے رسوم بالمقطعہ مقرر نہین ہے

تو ایسی حالت مین جن دیہات مین سابق سے

رسوم نہین ملتا تہا تخمینہ تشخیص دہ سالہ مین اُن

دیہات کو داخل نہ کیا جاوے صرف اون
دیہات کو تختہ تشخیص دہ سالہ میں شامل کیا جاوے
جن میں سابق سے رسوم کی قرار داد ہے۔

بضاضمن ر

دفعہ (۲۴۳) ہر پرگنہ میں خدمات زمیندارے
متعدد ہیں اور یہہ خدمات بعض جگہہ شخص واحد
اور بعض جگہہ باشخاص علیحدہ مفوض ہیں
اور ہر خدمت کے لئے فیصدی رسوم جدا
جدا سرکار سے معین ہوی ہے پس اگر
منتخبات انعام بحکم بحالی رسوم کل زمینداروں کے
صادر نہیں ہوے ہیں تو ایسی حالت میں رسوم

دوامی کا دہ سالہ تخمتہ مشمول اون زمینداروں کی

بھی جنکے تخمتجات انعام ابتک فیصل نہین ہوئے

ہین اور جن مین رسوم سابق سے جاری ہے

کل زمینداروں کے بابت مرتب کیا جاوے - اگر

ایسا نہ کیا جاویگا اور صرف انہین زمینداروںکے

رسوم دوامی کا تخمتہ مرتب کیا جاویگا جنکی تخمتجات

دریافت سررشتہ انعام سے فیصل ہوکر بحالی کا

حکم ہوچکا ہے تو یہہ مرتب شدہ تخمتہ ناقص رہجاویگا

اسلئے کل زمینداروں کے نام اُسی تخمتہ مین درج

کردئے جاوین اور صرف اسقدر عمل تبلا دیا جاوے

کہ فلان زمیندار کا فیصلہ انعام سے ہو چکا ہے

اور فلان زمیندار کا نہیں ۔ جن زمینداروں کے

منتخب بحالی رسوم سے کے حکم سے جاری ہونگے

اُن کی رقم وصول باقیات اور کاغذات یادداشت

مین درج نہ کیجاوے گی ۔

ایضاً ضمن ۳

دفعہ (۳۴۲) اگر کسی شخص واحد کو ایک پرگنہ

مین یا کئی پرگنون مین متعدد خدمات تفویض

ہون اور سررشتۂ انعام کا فیصلہ ہر ایک خدمت

کے لیے جدا جدا ہی تو رقم بالمقطعہ سابقہ کا مقابلہ

رسوم کے ساتھ نہ جدا جدا ہوگا ۔ والا بہیئت مجموعی

بہر حال سررشتۂ انعام نے جو فیصلہ کیا ہے

اسکے مطابق عمل ہوگا۔

رتبۂ ضمن جس

دفعہ (۲۴۵) بعض زمینداروں کے رسوم

سنہ ۱۲۷۳ ھ سے موقوف تھے اور پس از موقوفی رسوم

بارہ یا چوبیس سال کے بعد منتخبات بحکم بحالی

صادر ہوے تو ایسی حالت مین رسوم مسدودہ

سال موقوفی سے دیجاویگی لیکن اگر تختہ انعام

مین تاریخ منظوری تختہ سے دلانے کی صراحت

ہو تو اسکے مطابق عمل ہوگا یعنے سال منظوری

منتخب سے رسوم کا ایصال ہوگا۔

ایضاً ضمن (ق)

دفعہ (۲۴۶) بعض منتخبات مین یہہ حکم ہوتا ہی کہ اس قدر رقم کی جس قدر اراضی ہو اوتنی دعوے دار پر بحال رہی ایسے منتخبات کی تعمیل کے لئی زمین سیری کے اندر کہیتون سے ٹکڑے کر دینے سے بقدر رقم مندرجہ تخنتہ انعام تعمیل ہو سکے گی یعنے اُن ٹکڑون سی اراضی بقدر مقدار زائدہ بغرض شرکت خالصہ جدا کیجا سکے گی۔

ایضاً ضمن ل

دفعہ (۲۴۷) بعض منتخبات مین زمین سیری مین چار دعوے دارون کا نام بلاتفصیل حصہ

ہر ایک مجملاً درج ہوتا ہی اور حکم یہہ ہوتا ہے کہ
تاحیات دعوے داران سیری بحال رہی اور بعدہ
بابتہ ہر ایک کی خالصہ ہووے - ایسی حالتین
تعلقہ دار ضلع خود حاکمانہ فیصلہ بلحاظ اصول
انصاف صادر کرین اگر حصہ دار کا قبضہ حصص
اراضیات پر جدا جدا ہی تو بقدر حصہ فیصلہ ہوگا
اور قبضہ کی بنیاد پر فیصلہ کرتے وقت سر رشتہ
انعام سے فیصلہ سابق کا قبضہ معتبر سمجھا جاویگا
اگر قبضہ جداگانہ نہین ہی تو بلحاظ شرع و شاستر
اور نیز دیگر حالات کے رویداد مقدمہ پر غور کرنیکی بعد

الضاًفاً حصص کے تعین کی نسبت فیصلہ کیا جاویگا

تمثیل

ایک قطعہ زمین سیرمی کا چار شخصون کے نام پر
بلا صراحت مقدار حصہ ہر یکے بحال ہوا تھا
چارون سے تین حقیقی برادر ہین اور ایک اُنکا
چچا ہی اور اسوقت چچا کا انتقال ہوا ہی جس کے
حصہ کی زمین خالصہ ہوتی ہے تو اُس کے
حصہ کی مقدار کے تعین کے لئے شرع
اور شاستر کے لحاظ سے عمل ہوگا - یعنے اگر
وہ مسلمان ہین تو شرع کے رو سے یا اگر

ہنود مین تو از روی شاستر چچا ے متوفے

جس قدر حصہ کا شرع یا شاستر سے بوجود

ہر سہ برادر زادگان مالک ہو سکتا تہا اُسیقدر

حصۂ زمین سیری کا اُس کا مقبوضہ قرار پاکر

ضبط کر لیا جاوے گا ۔ آیندہ کو لئے سررشتۂ

انعام کے ہر ایک فیصلہ مین صراحت کافی

رہے گی ۔

تشریح

ضبط سے مراد قیام دوبارہ سرکاری ہی ہو ۔

اور ضبطی سے یعنے بیدخلی قابض اُسیحالت مین

ہوگی جب کہ وہ اپنی قبضہ مین رکہنا پسند کرے

صمن ق گذشتہ پر بقایا

دفعہ (۳۴۸) بعض منتخبات بحکم بحالی سیریات

صادر ہوے ہین۔ اور ایسے سیریات کی

رقم منتخب صادر ہونے سے پہلی سنین ماضیہ

کے بابت کچہ وصول ہوکر جمع ہوتی ہے

اور کچہ باقی رہ جاتی ہے تو ایسے بقایا کی

اخراج کے لیے اول تعلقدار ضلع مجاز ہونگے

لیکن واپسی رقم کے نسبت حسب ضابطہ

منظوری لینی ہوگی اور اس رپورٹ کی وقت

کم سے کم دوم یا سوم تعلقداروں کو بعد ملاحظہ

منتخبات جمعبندی کی تصدیق کرنی چاہئیے کہ اس قدر رقم مشخص ہوکر وصول ہوی اور سرکار مین جمع ہوی

قسمت دوم اپیل

دفعہ (۲۴۶) بعض منتخبات بدین مضمون صادر ہوے ہین کہ اراضی مندرجہ سند دعویدار بحال رہی اور جس قدر اراضی متنازعہ سند سی زائد نکلے وہ شریک خالصہ کر لیجاوی اور ان منتخبات مین اسبات کی تشریح نہین ہوتی ہی کہ از روی سند کس موضع کی کتنی زمین سررشتہ انعام مین ثابت ہوی ہی تو ایسی حالت مین جبکہ بیان ہوی سررشتہ انعام سی درخواست کیجاوی کہ

کہ وہ بیگہوں کو مواضع کے ساتھہ معین کریں
جس سے یہہ بات بصراحت معلوم ہو جا سکے کہ
فلان موضع کے بابت اس اس قدر زمین ہی
اور آیندہ کے لئے سررشتہ انعام کا فرض ہوگا
کہ تنقیحات کے فیصلہ کے وقت ہی تنقیحات
مین حسب بالا صراحت کر دیجاوے۔

ضمن ۵ ایضاً

دفعہ (۲۵۰) از روی سند ایک دعویدار کا
ایک کہیت ایک گانوں میں بروی پیمایش کم اور
دوسرا کہیت دوسرے گانوں میں اُسی
دعویدار کا بروے پیمایش زائد مقدار کا نکلے تو

ایسی حالت میں ایک دوسرے کا جبر و نقصان
جائز نہ ہوگا بلکہ جہاں بمقابلہ سند بڑی پیمایش
زمین زیادہ ہی وہاں حصہ زائدہ کی نسبت حسب دفعہ
(۲۳۴) عمل ہوگا اور جہاں کم ہی وہاں بموجب
حکم دفعہ (۲۳۰) تعمیل ہوگی یعنے تکملہ دیا جاویگا
اور یہہ سمجھا جاوے گا کہ شروع سے اسیقدر پر
قبضہ رہا ہے -

دفعہ (۲۵۱) بعض اسناد مین بلا تصریح
بیگہ صرف تعداد کرہ درج ہوتی ہی اور حسابات
دیہی مین فی کرہ بیس[۲۰] بیگہ اور کہین تیس[۳۰] بیگہ

لگائے گئے ہیں تو ایسی حالت میں منتجنہ کی تعمیل کے قبل سررشتہ انعام سے تصفیہ کی درخواست کیجاویگی اور آیندہ سے سررشتہ انعام خود ایسے امور کی صراحت اپنی فیصلوں میں کر دیا کرے گا۔

گشتی معتمد مال نشان ۹۹ سنہ ۹۹ ف

دفعہ (۲۵۲) سکہ کی صراحت کے متعلق مقدمات فیصل شدہ میں جب تک سررشتہ انعام سے حسب صراحت دفعہ (۲۱۸) کارروائی نہ ہوگی تعلقداران اضلاع سابق کے رواج کے مطابق عمل کریں گے اور جہاں

رواج متحقق نہ ہوا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان

اپنی اقتضای رای سے حکم دینگے اور جن مقدمات

مین بلحاظ رواج یا بلحاظ اقتضای رای کارروائی

کرنی پڑی اُن کی فہرستین اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنرون

اور کمشنر صاحب انعام کی خدمات مین بہیجدینگے

فصل چہارم حلیہ اور صداقت نامہ کے متعلق

دفعہ (۲۵۳) صداقت نامہ متعلق ہوگا کل

صداقت نامہ کی ترتیب کس نمونہ سے اور کس قدر سے ہوگی

اقسام معاش سے جن کا

انفصال سررشتہ انعام سے ہوچکا ہو یا آیندہ

وقت بوقت ہوتا جاوے حسب قدر منتخبات

محکمہ ڈپٹی کمشنری سے جاری ہون گے اعم ازینکہ
وہ مقدمات اقتداری محکمہ ڈپٹی کمشنری ہون
یا اقتداری محکمہ کمشنری و سرکار بسبب ضبطیکہ معاش
کی بحالی جزءً یا کلاً ہوئی ہو۔ اُن کے ساتھہ
صداقت نامہ مرتبہ بھی حسب نمونہ ذیل منسلک
رہیگا جسکی ترتیب مضبوط کاغذ پر ہوگی صداقتنامے کے
خانہ ہای (۴) لغایت (۱۳) خالی رہین گے
باقی کل خانون کی خانہ پری محکمہ کمشنری ہی سے
ہوجاوے گی۔ محکمہ ڈپٹی کمشنری مین ایک رجسٹر

دستور العمل کے فقرہ (۳۰) مین صرف ترتیب صداقت نامہ کا حکم ہے باقی جسقدر ہدایات
حلیہ ور صداقتنامہ کے متعلق بیان ہوئی ہین وہ سب مولف کی رائے ہے باستثناء ان دفعات کے جنکو [illegible]

بحسب نمونہ صداقت نامہ مرتب رہیگا

جس مین بعد ترتیب صداقت نامہ بجنسہ اُسکی

نقل رجسٹر مذکور مین لکھی جاویگی جسکے بعد اصل

صداقت نامہ مرتبہ معہ منتخب محکمہ ڈپٹی کمشنری سے

ضلع متعلقہ پر روانہ ہوگا - تعلقدار ضلع بدستور

سابق منتخبات کو راست تحصیلدارون کی پاس

نہ بہیجینگے بلکہ منتخب مذکور کو بعد داشت نقل

معہ اصل صداقتنامہ منسلکہ دوم سوم تعلقدار

متعلقہ کے پاس روانہ کرینگے جسکے تعلقہ مین

وہ تحصیل ہو جس مین معاش مذکور واقع ہو

دفعہ (۲۵۴) دوم سوم تعلقداران اپنی تعلقات

صداقتنامہ کی ترتیب کس حالت مین ضرور نہین اور کون معاشدار حلیہ نویسی سے مستثنے ہین

مفوضہ کے بابت اسبات کی ذمہ دار

ہونگے کہ بمجرد وصول منتخب اگر وہ کامل معاش

کی ضبطی کی بابت ہو تو فی الفور تحصیل متعلقہ پر اغراض

تعمیل حکم روانہ کرینگے - اگر منتخبہ مذکور معاش کے

کسی جزو یا کل کی بحالی کے بابت ہو تو محکمہ دوم

و سوم تعلقداری سے اصل معاشدار کے نام

بواسطہ تحصیل متعلقہ ایک اطلاعنامہ میعادی

۱۵ یوم جاری ہوگا جسکے ذریعہ سے حکم دیا جاویگا

کہ تاریخ اجرائی اطلاعنامہ سے ۱۵ روز کے اندر

صدا قتنامہ کی ترتیب کسی حالت میں نہ ضرور ہو اور کون معاشدار حلیہ نویسی سے مستثنیٰ ہیں

معاشدار اصالتاً محکمۂ دوم و سوم تعاقدارے مین

بغرض ترتیب حلیہ حاضر ہو -

استثناء

اس حکم سے اشخاص ذیل مستثنیٰ سمجھی جاوین گے

جن کی حلیہ نویسی ہی نہ ہوگی -

گشتی انعام (۱) ۹۲ ۱۲۸۸ف

الف - عموماً پردہ نشین معاشداران اناث

جن کی حلیہ نویسی ممتنع ہے -

ب - وہ٭ معاشدار جنکی حلیہ نویسی بحکم سرکار

معاف ہوچکی ہو یا آیندہ معاف ہو - ایسی معاشداروں کے

٭ معاشہای درگاہ جات و دیوستان وغیرہ کے خدام کی حلیہ نویسی حسب مراسلہ گشتی ۱۹ اسفندارمذ و ۱۳ اسفندارمذ ۱۲۸۹ف ممتنع ہے ۱۲ -

صداقت نامہ مین خانہ ہای ۴ لغایت ۱۳ صنعرہ و ہ

رہین گے اور کیفیت کی خانہ مین بحوالہ حکم اُسکی وجہ

لکہدی جاوے گی -

دفعہ (۲۵۵) معاشداران معزز ہی حضوری

اجرای کمیشن بغرض حلیہ نویسی

اصالتًا پر مجبور نہ کیے جاوین گے

بلکہ اُن کی حلیہ نویسی بذریعہ کمیشن عمل مین آویگی

اور اس خاص غرض سے کمیشن کا جاری کرنا

محکمہ کمشنری وڈپٹی کمشنری و دوم سوم تعلقداری کے

اختیار مین رہیگا یعنے اگر اجرائی منتخب ہی کے

وقت ڈپٹی کمشنر کو یا اُس سے پہلے صاحب کمشنر انعام کو

بنظر قرب مقام معاشدار مناسب معلوم ہو تو وہ
مجاز ہونگے کہ بذریعہ کمیشن خانہ ہائے
۴ لغایت ۱۳ کی تکمیل ہی اجرائی منتخب سے
پہلے کرادیں - بہر حال محکمہ اجراکنندہ کمیشن کو
اختیار ہوگا کہ ایسے کمیشن کو بنام کسی ناظم عدالت کے
جاری کرے جسکا مقام معاشدار کی مقام سے
قریب تر ہو - کمیشن کی فیس کا تقرر بحسب مناسب
محکمہ جاری کنندہ کمیشن کے اختیار میں ہوگا
اور بعض مواقع میں جب کہ خود محکمہ اجراکنندہ کمیشن کا
مقام معاشدار کے مسکن کے قریب ہو تو خود

حاکم محکمہ موصوف بطور کمیشن کے معاشندار کی گھر پر

حلیہ نویسی کی تکمیل کرے گا ایسی حالت خاص

مین یعنے جب کہ خود حاکم اجراے کمیشن اپنی

ذات سے جاے کمیشن کی فیس فی مقدمہ

فی یوم اُس عہدہ دار کے ہفتہ سے زائد نہ ہوگی

جسکے حکم سے کمیشن جاری ہوتا ہی یا اگر اہل کمیشن کو

ریل پر سفر کرنا پڑے تو جس روز ریل کا سفر

واقع ہو اس کی بابت اُسکو اختیار ہوگا کہ کمیشن کی

تقرر صرف بقدر کرایہ ریل کرے۔ اور فیس کی ادائی

بطور پیشگی معاشدار کے ذمہ ہوگی۔

حلیہ نویسی ذریعہ تحصیلدار

مراسلہ معتمد مال ذیشان ۹۲ - ۵ ربیع ا سنہ ۱۳۰۳ موسومہ صوبہ داران -

دفعہ (۲۵۶) جن معاشداروں کی حلیہ نویسی دوم و سوم تعلقداروں کی رای مین بوجوہ خاص تحصیلدار تعلقہ کے ذریعہ مناسب متصور ہو اُس کی نسبت دوم سوم تعلقداران تحصیلدار کے نام سے اجراے حکم کے مجاز ہون گے ایسی حالت خاص مین معاشدار سے تحصیلدار زرکمیشن کے لینے کے اُس وقت تک مجاز نہ ہون گے جب تک کہ دوم سوم تعلقدار کے حکم مین اُسکی صراحت نہ ہو -

تشریح

اس حکم مین جن وجوہ خاص کا ذکر ہوا ہے

اُن مین بُعد مسافت مسکن معاشدار از مقام

دوم سوم تعلقدار بھی داخل ہی اور ایسے کسی حکم

کے اجرائی سے لئی خواہ نخواہ حسب دفعہ گزشتہ

معاشدار کا معزز ہونا لازمی نہین ہی اور ایسے

حکم کے اجرائی کے وقت یہ بات دوم سوم

تعلقدارون کے اختیار مین رہیگی وہ بعض

معاشدارون کو ادائی فیس کمشین سے معاف کرین

دفعہ (۲۵۷) الغرض جب کہ حسب صراحت

ضبطی معاش بعلت عدم حضوری معاشدار بغرض ترتیب جائیہ

دفعہ (۲۵۴) اطلاعنامہ

اول معاشدار کے نام جاری ہو اور قبل از مدت
تعمیل پاوے اور مدت معینہ میں معاشدار
حاضر بھی نہ آوے اور اجرای کمیشن کی درخواست
بھی نہ کرے اور کسی عذر معقول کے ساتھہ
مہلت بھی نہ چاہے تو قطع حجت کیلئے ایک دوسرا
اطلاعنامہ ایک مہینہ کی میعاد کا پھر جاری ہوگا
بصورتیکہ میعاد دوم میں حسب صراحت بالا
عمل نہ ہو دوم سوم تعلقدار متعلقہ کا کام ہوگا
کہ محکمہ ڈپٹی کمشنری کو اس کی اطلاع دین
جسکے بعد محکمہ ڈپٹی کمشنری سے حسب اقتدارات

مشتذکرہ دفعہ ۱۰ ضابطہ انعامات مجریہ ۱۸۴۷ء

ضبطی کی اجازت ملیگی۔

تشریح

اس فقرہ مین اجرائی کمیشن کے جس درخواست کا ذکر ہے اُس کے ساتھ بطور علے الحساب پانچ روپیہ منجملہ زر کمیشن داخل کرنے ہونگے اور تتمہ رقم منظوری درخواست کے بعد داخل کرنی ہوگی

دفعہ (۲۵۸) جو ضبطی کہ باجازت محکمہ ڈپٹی

برخاست ضبطی بحالت حضوری معاشدار

کمشنری حسب صراحت

دفعہ بالا ہوگی۔ اُسکے بعد اگر معاشدار

حاضر آجاوے تو دوم سوم تعلقدار ہر ایسی

ضبطی کو علت ضبطی باقی نہ رہنے کی وجہ سے

اپنے اختیار سے برخاست کرین گے اور محکمہ

کمشنری کو صرف اُس کی اطلاع دین گے لاکن

رقم محاصل زمانہ ضبطے بغیر منظوری سرکار کی

واپس نہو سکے گی-

دفعہ (۲۵۹) اگر ایسی ضبطی سے کے ہونے کے بعد

عمل شرکت خالصہ بحالت عدم رجوع معاشدار تا یکسال-

تاریخ ضبطی سے ایکسال کے

اندر معاشدار حاضر نہ ہو تو دوم سوم تعلقدار

متعلقہ کے اطلاع پر ڈپٹی کمشنر انعام بپابندی

احکام دفعہ ۲۵۷ متذکرۂ فقرۂ (۱) ضابطۂ انعام معاش

تمرپایب خالصہ کرنیکا حکم صادر کرین گے اور پھر ایسے

حکم کا مرافعہ علی سبیل الترتیب محکمہ سرکار تک ہوسکیگا

دفعہ (۲۶۰) اگر معاشدار غیر حاضر کی معاش

معاش مسدودہ کی اجرائی تاتکمیل صداقت نامہ نہ ہوگی

جس کی بحالی کا منتخبہ آچکا ہی

اجرائی منتخب کی قبل سے مسدود ہو تو اجرائی

اسوقت تک نہو سکے گی جب تک کہ منتخب اور

صداقت نامہ بعد تکمیل حلیہ جاری نہ ہو جاے

اور پھر ایسی حالت مین بھی دو اطلاعناموں کے

جاری ہوئے اور باوجود اطلاع معاشدار کے

نہ حاضر ہوے یا درخواست مہلت یا درخواست
کمیشن پیش نہ کرنے کی حالت مین بعد انقضای
میعاد محکمہ دوم متعلقداری کی اطلاع پر ڈپٹی
کمشنر صرف اسی علاقہ مین حسب اقتدارات حاصلہ
متذکرۂ فقرہ (۱۰) ضابطۂ انعام شرکت خالصہ کا
حکم دینے کی مجاز ہون گے ۔

دفعہ (۲۶۱) بحالت حضوری معاشدار
یا کارروائی بذریعہ کمیشن

تحویل صداقت نامہ معاشدار

حلیہ نویسی کی تکمیل کے بعد یا جبکہ صداقتنامہ
معہ حلیہ نویسی صدر سے آیا ہو محکمہ دوم سوم

تعلقداری مین اُس کی سالم نقل رجسٹر مرتبہ مین
ہونے کے بعد وہ اصل صداقت نامہ باخذ رسید
معاشدار کو دیا جاویگا اور فوراً انتخابیہ معہ نقل
صداقت نامہ تحصیل کے نام جاری ہوگا اور
اطلاع تعمیل بہی معہ نقل خانہ ۴ لغایت ۱۲
صداقت نامہ ڈپٹی کمشنر کے محکمہ کو دیجاویگی
جس کا منشی تعلقدار ضلع کے خدمت مین بہی
روانہ ہوگا تاکہ نقول صداقت نامہ کے خانہ ۱
(۴) لغایت (۱۲) بغرض حلیہ کی تکمیل ہوے

دفعہ (۲۶۲) تختہ جات فیصل شدہ کی بابت

ترتیب صداقت نامہ ہای

معاش ہای منفصلہ زمانہ سابقہ	جسکے منتجبات ہی جاری

ہو چکے ہون صداقت نامون کی ترتیب محکمہ
کمشنری سے بر بنیاد صدر رجسٹر ہو گی گزشتہ
متعدد مناسبات منفصلہ کے بابت جس جس طرح صدر
رجسٹر مذکور مرتب ہوتا جاویگا اُس اُس طرح
صداقت نامے مرتب ہو کر بواسطہ محکمہ ڈپٹی
کمشنری جن کے رجسٹر سے صداقت نامہ کے
خانہ (۱) کی خانہ پری ہو گی۔ محکمہ تعلقداران
اول بہیجدئے جاوینگے جس کے بعد
حسب ہدایات متذکرہ فقرات بالا محکمہ ضلع سے

عمل ہوگا اگر اِس طریقہ کارروائی سے کسی

ایسے معاشدار کو صداقت نامہ دیدیا جاوے

جس کو زمانہ سابق مین مجلس انعام سے بھی

صداقت نامہ مل چکا ہو تو کوئی نقصان کی بات ہوگی

دفعہ (۳۶۳) آیندہ کے لئے بغرض سہولت

تکمیل حلیہ نویسی معاشداران بضمن دریافت -

ترتیب صداقت نامۂ عہدہ داران

سررشتہ انعام کا فریضہ ہوگا کہ بضمن دریافت

اگر معاشدار کے اصالتاً حاضری کا اتفاق

ہو تو خود حلیہ کی تکمیل حسب صراحت خانہ ہائے

(۴) لغایت (۱۳) تختہ دریافت کے آخر مین

کردین اور جب کہ صداقت نامہ حلیہ کی تکمیل کر
بعد محکمۂ دوم سوم تعلقداری پر پہونچے تو پہر معاشدار
کے طلب کرنے کی کچہ ضرورت نہوگی بلکہ منتخب
کے ساتہہ بغرض تعمیل تحصیل متعلقہ پر روانہ ہوجایگا
دفعہ (۳۶۴) اگر کوئی معاشدار حصول صداقتنامہ

تکمیل حلیہ نویسی بضمن کارروائی ورثت

یا محکمہ کمشنری سے منتخب روانہ
ہونے کے بعد مرجاوی تو اُس کے ورثت کا
نخحتہ وارث کی حلیہ کی صراحت کے ساتہہ
مرتب ہوگا - اور منظوری کے بعد ضلع سے
منظوری کی اطلاع محکمۂ دوم سوم تعلقدار

متعلقہ پر ہوگی - اور محکمہ دوم تعلقداری سے
وارث کے نام ایک جداگانہ صداقت نامہ نمبر ۲
اور تیار ہو کر بصراحت منظوری وراثت جو کہ بحوالہ
نشان و تاریخ منظوری خانہ کیفیت مین ہوگی -
اصل صداقت نامہ بغرض عطا بہ وارث تحصیلدار کے
پاس روانہ ہوگا اور اُس کی ایک ایک نقل
محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ ضلع پر اطلاعاً بھیجی جاوے گی
اگر معاشدار متوفے کو قبل از وفات صداقت نامہ
مل چکا ہو تو وارث کی صداقت نامہ پر نشان سلسلہ
وہی قائم ہوگا جو کہ متوفے کی صداقت نامہ پر

قایم ہوچکا ہے - اور محکمہ جات ضلع دوم وسوم تعلقداری و ڈپٹی کمشنری کے رجسترونمین متوفی کے صداقت نامہ کی خانۂ کیفیت مین لکہدیا جاویگا کہ فلان تاریخ مین اس معاشدار کے فلان وارث کی نام بھی صداقت نامہ جاری ہوا - اور اس جاری شدہ صداقت نامہ کی نقل بہی ہر ایک محکمہ کے رجسٹر صداقت ناجات مین درج ہوگی -

ترتیب صداقت نامہ ہاے ورثاے متعددہ -

دفعہ (۲۶۵) اگر معاشدار کی کئی وارث ہون تو ہر ایک کی حلیہ کی

صراحت جسطرح تختۂ وراثت مین رہے گی -
اُسیطرح صداقت نامہ مین بھی ہوگی - ایک ہی
صداقت نامہ مین کل ورثا کے نام رہین گے -
اور بقدر تعداد ورثا صداقت نامہ کے نقول
محکمۂ دوم وسوم تعلقداری سے مرتب ہوکر
منظوری وراثت کے ساتھہ تحصیل متعلقہ پر
بھیجدے جاوینگے

دفعہ (۳۶۶) صداقت نامہ کو گم ہونے کی حالت مین نقل صداقت نامہ کا حاصل کرنا معاشدار کا فرض ہوگا والا بلا وجود

حصول نقل صداقتنامۂ گم شدہ

نقل مصدقہ یا اصل ایصال معاش ملتوی ہوگی اسلئے کہ ہر ایک معاش نقدی کی ایصال کے وقت اصل یا نقل مصدقہ کا خزانہ متعلقہ پر بذریعہ وکیل یا مختار یا خود معاشدار کے پیش ہونا ایک ضروری امر ہوگا جسکے ملاحظہ کے بغیر معاش ادا نہ ہوگی - معاشہای اراضی کے بابت بھی عند التنقیح حکام اگر اصل صداقت نامہ یا نقل مصدقہ معاشدار کے پاس نہ رہے گی تو حاکم موصوف کے اطلاع پر محکمہ سرکاری معاش ضبط ہوگی -

دفعہ (۲۶۷) نقل کی درخواست کاغذ مہر پر پیش ہوگی جسکے لیے اُس محکمہ کا مستعملہ کاغذ مُہر کافی ہوگا جس محکمہ سے نقل لینی مقصود ہے اور نقل کے لیے کاغذ مختوم اُس قیمت کا ضرور ہوگا جس قیمت کا کاغذ محکمہ فیصلہ کنندہ معاش مذکور مین مستعمل ہے - مگر ہر ایسی درخواست مین بصراحت لکھا جاویگا کہ نقل کی ضرورت فلان وجہ سے ہے اور ہر ایسی نقل رجسٹر ہای موجودہ سے اُن کل محکمہ جات سے عطا ہوسکیگی جن مین رجسٹر موجود ہین -

فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی کے متعلق

دفعہ (۲۶۸) نقول کے لئے محکمہ جات

درخواست نقول کے متعلق احکام — انعام مین کاغذ مہور پر حسب صراحت ذیل درخواست پیش ہو گی۔

الف۔ محکمہ ڈپٹی کمشنری مین کاغذ مہور قیمتی (۸) پایہ

ب۔ محکمہ کمشنر انعام مین کاغذ مہور قیمتی (۱۲) پایہ

ج۔ محکمہ مدار المہام سرکار عالی کے لیے مین " (۱/) پر

دفعہ (۲۶۹) نقل اسی قیمت کی کاغذ مہور پر

صراحت قیمت کاغذ نقل — دیجاوے گی جس قیمت کا کاغذ اس محکمہ مین مستعمل ہی جس محکمہ کی رائے

گشتی ۱۲۵ سنہ ۹۶ ف — دفعہ ۳۳ — دفعہ ۴۵ مجلس سنہ ۱۳۰۳ف

یا حکم کی نقل درکار ہو - مثلاً ڈپٹی کمشنری کی فیصلہ

کی نقل کے لیے محکمہ دار المہامی مین درخواست

پیش ہوی تو بلحاظ قواعد بالا درخواست دو روپیہ

کے کاغذ پر درکار ہوگی - اور نقل آٹھہ آنہ کے

کاغذ پر دیجاوے گی -

دفعہ (۲۷۰) اگر کسی ایسے محکمہ کی تحریر کی نقل

درکار ہے جس مین کاغذ مہور مستعمل نہین ہے

تو نقل کے لئی کاغذ مہور اُس محکمہ کا مستعملہ درکار

ہوگا جس محکمہ مین درخواست پیش ہوی ہی -

دفعہ (۲۷۱) اگر کوئی ایسا شخص کہ جس کا

عطائی نقل بصیغۂ ناداری

مقدمہ بصیغہ ناداری عدالت مین دائر ہو اُسی

مقدمہ کی تائید مین کسی اسناد وغیرہ کاغذات

وثائق کی نقل مال سے لینا چاہے تو بعد اطمینان

اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغہ

ناداری لیا گیا ہے نقول مطلوبہ سادہ کاغذ پر

دے جاوین۔

دفعہ (۳۷۴) جن کاغذات کی نقل سادہ کاغذ پر

عطاے نقول برکاغذ سادہ بلا تصدیق محکمہ

درکار ہو اُسکی درخواست

کاغذ مختوم پر پیش ہو گی اور نقل بلا مہر و دستخط

حاکم محکمہ صرف محافظ دفتر یا اور کسی اہلکار کے

واپسی درخواست کی بابت
عدم وجود کاغذ مطلوب النقل

تنقیح سے سادہ کاغذ پر دیجاویگی - ایسی نقل کا سادہ کاغذ خود نقل نویس اپنے پاس سے صرف کرینگے - اور اجرت نقلنویسی اسی حساب سے محسوب ہوگی جس حساب سے نقل مصدقہ کی اجرت لیجاتی ہے - ہر ایسی نقل جو کہ سادہ کاغذ پر حاصل کیگئی ہو کسی محکمہ سرکاری مین پیش کرنیکے قابل نہ ہوگی - بلکہ صرف مطلب کی معلوم کرنیکے لئی ایسی نقل کا حاصل کرنا کافی ہوگا -

دفعہ (۲۷۳) اگر ایک محکمہ مین نقل کی

واپسی درخواستہا کی بابت

عدم وجود کاغذِ مطلوب النقل | درخواست پیش ہونے کے بعد

معلوم ہو کہ کاغذ مطلوب النقل محکمۂ ماتحت میں

روانہ ہو چکا ہے تو اصل عرضی پر یہ شرح

ہوکر واپس ہو جاویگی - اور عرضیگذار اُسی

عرضیۂ مشرحہ محکمۂ مذکور کو اُس محکمہ میں پیش

کرکے نقل حاصل کریگا جس محکمہ میں مثل ہے

اگر محکمۂ واپس کنندۂ عرضی کے مافوق محکمہ میں

وہ کاغذ ہو جسکی نقل مقصود ہو تو عرضی واپس شدہ

کے ساتھ ایک تکملہ کاغذ مختوم کا لگانا ضرور ہوگا

تاکہ عرضی کا کاغذ مساوی ہو جاوے محکمۂ مذکور کی

مستعملہ کاغذ کے ۔

(انتخاب از دستور العمل ۲۶۹ - ۱۲)

دفعہ (۴۷۴) تخنۂ انعام سے نقل کرنے کے لئے

نقول تخنہ جات کے متعلق

کاغذ مختوم کی قیمت کا تقرر رائے

آخر مندرجہ تخنہ کے لحاظ سے ہوگا یعنے اگر

تخنہ پر رای آخرہ نواب معین المہام سرکار عالی

کی ہے تو تخنہ کی نقل دو روپیہ کاغذ پر دیجاوینگی

اگر تخنہ صرف رائے محکمہ مجلس مالگزاری سے

فیصل پایا ہے تو اُس کی نقل ایک روپیہ کے

کاغذ پر عطا ہوگی - اور خاصکر اسلئے کہ عطائے

نقول کے لئے آسانی ہوجاوے محکمہ جات مخففہ

سررشتہ انعام کے مستعملہ کاغذ کی تفصیل بھی بطور ضمیمہ کے آخر پر شامل ہے -

دفعہ (۲۷۵) نقول کے تیاری میں اگر کاغذ مختوم کی وسعت کافی نہ ہو تو ایک سادہ کاغذ بطور تکملہ کے اسکی ساتھ منسلک کر کے نقل کی تکمیل ہوگی اور دونو حصوں پر حاکم محکمہ کے دستخط اور مہر ہونگے اسیطرح متعدد اوراق بطور تکملہ کے شامل ہوسکینگے اور ہر ایک تکملہ پر محکمہ کی مہر ہوگی - اور تکملوں کے گوشہ پر ورق داغ

تیاری نقول سے متعلق احکام

یعنی نشان سلسلہ قائم ہوگا اور اول ورق پر
صراحت کیجاویگی کہ اسکے ساتھ اس قدر اوراق
بطور تکملہ کے منسلک ہیں - اخیر ورق پر تکملہ کے
مہر کے علاوہ حاکم کے دستخط اور ابواب ذیل
ثبت ہونگے -

(الف) تاریخ فیصلہ -

(ب) - تاریخ اطلاعیابی دعویدار -

(ج) - تاریخ درخواست نقل -

(د) - تاریخ تیاری نقل

(ہ) - تاریخ عطاے نقل -

(و) - تعداد الفاظ -

(ز) مقدار اجرت -

دفعہ (۲۷۶) اگر درخواست نقل بذریعہ ٹپہ بھیجی جاوے تو بطریق انداز اجرت نقل نویس بھی ٹکٹون کے ذریعہ سے درخواست کے ساتھہ روانہ ہونی چاہیے اور نیز روانگی نقل کے لئے رجسٹری کا خرچ اور مقام درخواستگزار کی صراحت بھی درخواست مین کردیجاوے گی - نقل تیار ہوجانے کے بعد اُسی پتہ سی درخواستدار کے نام

حصول نقل بذریعہ درخواست ذریعہ ٹپہ

روانہ ہوگی جس کی صراحت درخواستدار نے اپنی عرضی میں کی ہے - اور میعاد کے حساب کے لئے ایسی حالت میں تاریخ روانگی نقل محسوب ہوگی -

دفعہ (۳۷۷) نقل نویسی کی اجرت کا

اجرت نقلنویسی کی صراحت

حساب باعتبار الفاظ ہوگا نہ باعتبار حروف اور شرح اجرت فیصد الفاظ کی تحریر کے لئے ۳ر ہے - مگر جب کہ نقل ۱۵ ورق سے زیادہ کی تحریر ہو تو دوسری فیصدی سے فیصدی ۲ر کا حساب ہوگا - اور کسرات پر

بحساب فیصدی اجرت لیجاویگی - مثلاً (۵۰) یا ۲۵

الفاظ کو لٹی ۳ر اجرت لیجاویگی - علی ہذا (۱۵۰) اور (۱۲۵)

کو لٹی ۵ر - حاصل یہ کہ پہلی سو کسترا پر کامل ۳ر

لیجاویگی اور اسکی بعد ہر سو کے کسرات پر ۲ر

دفعہ (۴۷۸) محکمۂ ڈپٹی کمشنری کے

کس محکمہ کا مرافعہ کس محکمہ مین مسموع ہوگا

فیصلہ کا مرافعہ محکمۂ کمشنری مین

ہوگا - اور محکمۂ کمشنری کا مرافعہ محکمۂ سرکار مین

جس سے معتمد مالگزاری کا محکمہ مراد ہی - ہر دو محکمجات

اول الذکر یعنے ڈپٹی کمشنری و کمشنری کے

فیصلہ کے متعلق انہین محکمون مین تجویز ثانی

بہی ہو سکے گی - علی ہذا سرکار کے محکمہ مین نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم کی ناراضی سے تجویز ثانی چاہی جاسکے گی -

تشریح

نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم ناراضی سے نواب مدار المہام سرکار عالی کے پاس اسلئے مرافعہ نہو سکیگا کہ دونون افسر ایک ہی محکمہ کے ہین اور نواب مدار المہام سرکار عالی کے اختیارات سررشتہ عطیات مین بحالی انعامات جاریہ کی متعلق نواب

معین المہام سرکار عالی کو حاصل ہین۔

گشتی معتمدی مال ۲۰ شہریور ۱۲۹۸ف

دفعہ (۲۷۹) تجویز ثانی اور مرافعہ کے لیے

میعاد کی صراحت

اعم از ینکہ کسی محکمہ کے متعلق ہو تین مہینہ کی میعاد مقرر ہے یعنے فیصلہ ماتحت کی اطلاعیابی کی تاریخ سے تین مہینہ کے عرصہ مین فریق ناراض اُسی محکمہ مین تجویز ثانی چاہ سکے گا یا محکمہ فوقانی مین مرافعہ کر سکے گا۔ تجویز ثانی چاہنے اور فیصلہ تجویز ثانی مرتب ہونے کے بعد پھر اُس کے مرافعہ کے لیے تین مہینہ کی مدت مقرر ہے۔

بجز فیصلۂ نواب معین المہام سرکار عالی

کے جو کہ بعینۂ تجویز ثانی مرتب ہوا ہو۔

دفعہ (۳۸۰) حصول نقل کے لئے تاریخ

درخواست سے تیاری نقل تک جو مدت

کہ گزرے گی وہ میعاد پر مستزاد ہوگی

مثلاً ایک فیصلہ یکم خورداد کو نافذ ہوا جسکی

اطلاع دعوے دار کو بتاریخ ۲ خورداد

ہوئی۔ اور ۱۳ خورداد کو اسنے نقل کی

درخواست دی اور ۲۰ خورداد کو نقل

تیار ہوئی اور ملی تو میعاد کا حساب اسطرح پر

ہوگا کہ تاریخ اطلاعیابی یعنے ۲ مرخورداد سے

یکم شہریور تک ۳ مہینہ محسوب ہون گے - اور

اُسپر حصول نقل کے لیئے جو مدت

ہشت روزہ کہ تاریخ درخواست سے تیاری نقل

تک صرف ہوی وہ مستزاد ہوگی جسکے بعد

میعاد کی غایت ۹ شہریور تک متصور ہوگی

دفعہ (۲۸۱) جن مقدمات منفصلۂ متعلقہ

قطعات اراضی انعام کے بابت گشتی نشان

۲۰ ۹۰ ف میں تجویز ثانی کے لیئے حکم ہے

ان میں تجویز ثانی کے لیئے بلالحاظ مدت کارروائی

مسل مشتمل بر نشان (۵۶۱) سنہ ۹۰ موسومہ کمشنر انعام ۱۲

ہونی چاہیئے -

دفعہ (۲۸۲) تجویز ثانی یا مرافعہ کی درخواست

درخواست تجویز ثانی یا مرافعہ

بلحاظ میعاد محکمہ متعلقہ مین پیش ہوگی اُسی عقیت سے کاغذ مختوم پر جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو - درخواست کی ساتھ فیصلہ ماتحت کی نقل مصدقہ شامل رہیگی - جسکے حکم سے ناراضی ہے -

دفعہ (۲۸۳) درخواست کے عنوان مین مراتب ذیل کی صراحت ہونی چاہیئے

(۱) اُس محکمہ کا نام جس مین درخواست پیش

ہوتی ہے

(۲) نام مرافع یا تجویز ثانی خواہ

(۳) نام مرافعہ علیہ یا طرف ثانی

(۴) دعوے کی صراحت

(۵) اسباب کی صراحت کہ کس حاکم کے حکم سے ناراضی ہے۔ اُس حاکم کا نام اور عہدہ

(۶) تاریخ فیصلہ

دفعہ (۲۸۴) عرضی مرافعہ یا درخواست تجویز ثانی مین اول میعاد کا بیان ہوگا یعنے یہہ بات ظاہر کیجاوے گی کہ درخواست بین المیعاد

ہے یا نہین اگر نہین تو اُسکے متعلق جو کچھ
عذرات ہون - اُسکے بعد فیصلہ یا تحتٔت کا
حکم بیان ہوگا اور اُسکے متعلق جو کچھ عذرات
ہون سب لکھے جاوینگے - اور بالآخر استدعا۔

دفعہ (۲۸۵) درخواست مرافعہ یا تجویز ثانی
کے ساتھہ وہ کل اصل وثائق منسلک
رہین گے جن پر عذرات مبنی ہین اور نیز
اُن ابواب کا حوالہ جن کی دریافت محکمہ جات
دیگر سے مقصود ہے -

دفعہ (۲۸۶) ہر ایسی درخواست کے

منظوری یا نا منظوری درخواست

پیش ہونے پر اُسیوقت جب کہ درخواست

داخل ہو طرز ترتیب پر غور کیجاوے گی اگر

ترتیب غلط ہو تو نقصانات کے اظہار کے

ساتھ شرح لکھکر بجنسہ درخواست مذکور بغرض

اصلاح واپس کیجاوے گی اور جس تاریخ

وہ درخواست اصلاح کے بعد بطور مکمل

پیش ہوگی میعاد اُسی تاریخ پر محسوب ہوگی -

دفعہ (۲۸۷) تاریخ اطلاعیابی اور تاریخ

انفصال مرافعہ یا تجویز ثانی کے لحاظ سے

میعاد کا حساب ہوگا اور بعد تصفیہ میعاد

عذرات پر غور ہوگی - اگر عذرات التفات اور
لحاظ کے قابل ہون گے تو تعین تاریخ
کارروائی کیجاوے گی -

دفعہ (۲۸۸) نقل مصدقہ منسلکہ درخواست سے
اگر اطلاعیابی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی تاریخ
نہ معلوم ہو سکے تو محکمہ ماتحت سے استفسار ہو کر
میعاد کا تصفیہ عمل مین آوے گا -

دفعہ (۲۸۹) بعد ازانکہ مرافعہ یا تجویز ثانی

التواے تعمیل
کی درخواست قبول ہو سکے
مرافع یا تجویز ثانی خواہ مجاز ہی کہ التواے تعمیل

فیصلۂ ماتحت کے لئے درخواست پیش کرے

ہر ایسی درخواست کاغذ مختوم مستعملہ محکمہ

مرافعہ یا تجویز ثانی پر پیش ہوگی۔ اور حاکم

محکمہ بلحاظ حالات مقدمہ اُسکو منظور یا نامنظور

کرے گا جس سے درخواستگزار کو اطلاع

دیجاوے گی۔

دفعہ (۲۹۰) محکمہ ماتحت کا فیصلہ محکمۂ

مرافعہ سے منسوخ ہوکر تجویز ثانی کا حکم محکمہ

ماتحت کے نام جاری ہونیکے بعد خود بخود

محکمہ ماتحت کے فیصلۂ منسوخہ کی تعمیل ملتوی

ہوجاوے گی - اور فیصلہ مذکور سے قبل
جس فریق کا قبضہ جسقدر معاش پر تہا بدستور
وہ معاش اُس فریق کی قبضہ مین چہوڑ دیجاویگی
اور اُسوقت تک جب تک کہ فیصلہ تجویز ثانی
اُس فریق کے برخلاف مفقود نہ صادر ہو -

تشریح

فیصلہ محکمہ مرافعہ مین حکم تنسیخ کی ساتہ التوا سے
تعمیل فیصلہ ماتحت کی لئی صراحت لازمی نہین ہی -

دفعہ (۲۹۱) مراتب دریافت سے کے طے
فیصلہ کے متعلق
ہونیکے بعد فیصلہ نافذ ہوگا اور

مرافع یا تجویز ثانی خواہ کو سنایا جاویگا۔ اور
نیز ایک نقل اُس فیصلہ کی محکمہ ماتحت پر بھیجدی جاویگی

دفعہ (۲۹۲) فیصلہ کی ترتیب مین جن
مراتب کا لحاظ رہنا چاہیئے۔ وہ نمونہ منسلکہ کی
ملاخطہ سے معلوم ہو سکے گا۔

فیصلنامہ محکمہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری
واقع سنہ م سنہ

نشان رجوع (۱۶) نشان فیصلہ (۶۴)

(تجویز ثانی خواہ) زید ولد عمرو و بکر ولد خالد ساکنان
موضع نندی تعلقہ کشنگی ضلع لنگسگور صوبہ جنوب

(طرف ثانی) سرکار عالی (اسمٰعیل مخبر)

(دعوے) دو موضع آبی واقع تعلقہ کشلگی

ضلع لنگسگور بنا راضی فیصلہ محکمہ ہذا

مورخہ ۶ تیر ماہ الٰہی سنہ ۹ ف م ۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰۶

تاریخ معینہ (۱۱ آذر سنہ ۱۳۰۰ ف م ۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸

پر مثل پیش ہوی۔ تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) حاضر ہی

تجویز ثانی خواہ نمبر ۲ کے جانب سی امین نامی

ایک شخص حاضر ہی اور اپنے آپ کو بکر کا فرزند

بیان کرتا ہے اور کہتا ہی کہ بکر مر چکا ہے

تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) اور خود مخبر دونوں

اُس کی تصدیق کرتے ہین - تجویز ثانی

خواہون اور مخبر کی تقریر سنی گئی - واقعات

یہہ ہین کہ تجویز ثانی خواہان دعوے دار ہین

دو موضع املی کے (۱) موضع نندی (۲)

موضع دو ولی گڈہ واقع تعلقہ گنٹاکل ضلع

لنگر صوبہ جنوبی - دونون کا محاصل

بقدر ۱؎ ہے جس مین دو ثلث بقدر

سہ ماہی حق سرکار ہی اور ثلث ما بقی حق

دعوے داران - اس معاش کا تحقیقہ

بہ نشان ۱۲۵۰ عمر و پدر تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) کے

نام مرتب ہوا ہی اور بحکم ضبطی اُس کا فیصلہ
عمل میں آیا اور بہ نشان تعمیل ۲۵۰
۲۱ ربیع سنہ ۱۲۹۶ف کو اُس کی تعمیل ہوئی تجویز ثانی
خواہان نے فیصلہ مذکور کی ناراضی سے
اس دفتر پر مرافعہ کیا اور بذریعہ فیصلہ ۱۳ ار
رمضان سنہ ۱۳۰۶ کہ مرافعہ نامنظور ہوا اور فیصلہ
کمشنری بحال رہا - اب یہہ آی فیصلہ
فیصلہ ۱۳ ار رمضان سنہ ۱۳۰۶ کی تجویز ثانی کی
درخواست ہی جو کہ بعذرات ذیل پیش ہوئی ہی

عذرات

الف - دونو مواضع کا ہگونہ ثابت ہی -

ب - جس قدر کاغذی وثائق ہتے وہ ہی

پیش ہوے اورآجتک اُلی کی حیثیت سے

معاش قائم ہے -

ج - حکام سررشتۂ انعام یعنی مہتمم صاحب

انعام واراکین مجلس نے بحالی کی رای دیہی ا

اس درخواست کی ساتہہ ہی اسمعیل خبر

کے جانب سے ایک درخواست پیش ہوی

جسکے ذریعہ سے وہ اسبات کو ثابت

کرنا چاہتا ہی کہ دعویدار ونکو قدیم قبضہ حاصل نہین ہے

تجویز ثانی خواہوں کے عذرات البتہ التفات کے قابل ہیں سررشتہ انعام نے جو حکم ضبطی کا دیا ہی وہ اس پر مبنی ہی کہ دعویداروں کی حقیقت سررشتہ انعام پاس ثابت نہیں ہوئی۔ سررشتہ انعام نے دعویدار کو اجارہ دار محض قرار دیا ہی بلحاظ اُس قولنامہ کے جو کہ زمانہ اخیری عمل کمشنری میں سنہ ۱۸۶۴ع سے سنہ ۱۸۶۸ع تک بحساب استادہ بنام دعویدار مرتب ہوا تھا۔ سررشتہ انعام نے دعویدار کے اُس قبضہ کو جو کہ سنہ ۱۸۶۵ع سے بحال رہا غلط فہمی

عہدہ داران پر مبنی کیا ہی - اسقدر میں تین امر تنقیح طلب ہیں -

(۱) یہہ کہ مقطعہ کی بحالی کے احکام اُملی کے لئے صادق آوینگے یا نہیں - اسلئے کہ اُملی کے متعلق کوئی جداگانہ احکام نہیں ہیں

(۲) یہہ کہ دعوے دار کے خاندان کا قبضہ ان املیات پر کس قدر مدت کا ثابت ہی اور اُسکے لحاظ سے کسقدر بحالی ہو سکتی ہے -

(۳) یہہ کہ زمانہ گذشتہ کی قول نجبالہ کا اثر جس مین استادہ کا قرارداد تہا کس حد تک

بحالی کا مانع ہو سکتا ہی۔

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ مقطعہ اور
اُملی کوئی جدا قسم نہین ہی۔ اُملی بھی درحقیقت
ایک قسم کا مقطعہ ہی جس مین سرکاری حصہ
بجای پن مقرر ہوتا ہی۔ مجلس مالگزاری کی گشتی
نشان ۲ ۵ سنہ ۱۳ف مین اسکی بحث ہی ہرگاہ
دریافت و فیصلہ اُملیات کے لئی احکام
خاص نافذ نہین ہین تو چارہ نہین ہی بجز اسکی
کہ اُن کے تصفیہ کے لئی مقطعہ کے احکام
کے مطابق عمل کیا جاوی۔ اور حقیقت مین

یہی عمل درست بھی ہے - اسلیے کہ جب کہ
گشتی ۴ سنہ ۱۸۶۳ع نے اُن اگرہارات کو
منقطعہ کے حکم مین داخل کیا ہو جن مین پن یا
دہارہ پٹی مقرر ہو اور اُن کا فیصلہ بلحاظ احکام
منقطعہ کرنے کا حکم دیا ہی تو بالاشک البیات
تقسیم کے لیے منقطعہ ہی کے احکام نافذ
ہونے چاہئین -

امر دوم کی نسبت دعویدار کر داخل کی ہوی
وثائق سے اگرچہ اس کا بہگوٹہ قدیم الایام
ثابت ہی - مگر باوجود اُن وثائق کو قابل اعتماد

سمجھنے کی صرف شہادت زبانی کے لحاظ سے
بھی دعویداروں کا قبضہ ماقبل ۱۲۶۲ف چالیس
سال سے زیادہ مدت کا ثابت ہوتا ہی مخبر جوکہ
دعوے دار کے برخلاف ابتدای دریافت سی
مخبری کر رہا ہی اور نہ صرف مخبری بلکہ ایک قسم کا
دعویدار بھی ہے خود اُس کے اظہار سے جوکہ
ابتدائے دریافت کی وقت قلمبند ہوا ہے
سنہ ۱۲۶۴ف سے دعویدار کا قبضہ ان الیبایر
ظاہر ہے۔ بہرحال ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف دعویدارونکا
قبضہ چہل سالہ لائق تسلیم ہی۔ دعویدارون کے

پیش کئے ہوئے کاغذات سے جو کہ ابتدائی
دریافت کے وقت پیش ہوئے ہین سرکاری
حصہ کی مقدار مختلف زمانون مین مختلف طور پر
ظاہر ہوئی ہی خواجہ شریف کے قولنامہ سے
سال آخر کی رقم کی مقدار بقدر [illegible] ۱۲۳۷ ف
مین ظاہر ہی - اور دیپالی کی قول سے ۱۸۵۷ء کا
سرکاری حصہ بقدر [illegible] ثابت ہی - کمشنری کے
آخر قول مین جسکا اختتام ۱۸۶۸ء پر ہوا ہے
سرکاری حصہ آخر سال مین بقدر [illegible] تہا
۱۸۶۹ء مین (یہہ سال عمل کمشنری کا آخر سال ہی)

جو انتظام کہ عمل کمشنری سے ہوا اُس کے
روپیہ دو ثلث کی رقم ([illegible]) بحق سرکار
اور ایک ثلث ([illegible]) بحق دعوے دار کا
ٹھہراؤ رہا - اگرچہ کمشنری کے دفتر سے یہہ ٹھہراؤ
صرف ایک ہی سال ۱۸۶۹ع کے بابتہ پایا جاتا ہے
مگر اُسکے بعد عمل سرکاری بھی اُسیکے مطابق
رہا ہے اور گزشتہ سالون مین یعنی سنہ ۱۸۶۴ع کے
ماقبل کے زمانہ مین جو قرار داد کہ مختلف رقوم کا
رہا ہے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اوس کا نتیجہ بھی
قرار داد آخرہ کے بالکل قریب سے ہے

حاصل یہہ کہ ایس کل رویداد سے جس کا ذکر
صراحت کے ساتھہ ہو چکا ہی دعوے دار کا قبضہ
ان املیات پر ما قبل ۱۲۶۲ ف چالیس سال کا
ثابت ہی جسکے لحاظ سے منقطعہ کے وہ احکام نافذ
ہو سکتے ہین جو کہ محکمہ صدر المہامی مال کے
گشتی نشان ۹۶ سنہ ۱۲۸۰ کے ذریعہ سی جاری
ہوے ہین جن کا ماحصل یہہ ہی کہ ایسی حالتین
جیسی کہ ان املیون کی حالت ہی باخذ سہ ربع
بسرکار بحالی ہو سکتی ہے -

امر سوم کی نسبت واضح ہو کہ متعدد

مقدمات مین جو کہ املیات ہی سے متعلق پیش ہوی
یہہ بات ظاہر ہو چکی ہی کہ عمل کمشنری مین پنجبالہ
آخرہ کا قول بطریق استادہ ایک عام قسم کا
عمل تہا جو کہ بلا لحاظ کے کل معاشداران املی
کے ساتہہ برتا گیا بعض ایسے املیات کی متعلق ہی
جن کے پاس وثائق سندی بہی موجود ہین
یہہ دیکہا گیا ہی کہ آخر زمانہ کمشنری مین اُن کی
ساتہہ بہی اُسی استادہ کا پنجبالہ بندوبست ہوا ہے
سررشتہ انعام نی اس پنجبالہ استادی کی لحاظ سی
املیات کی حالت پر مطلق التفات نہین کی ہی

اور اسناد پر بھی مطلق نہین خیال کیا ہے
اور ایک سخت ضبطی کا حکم دیا ہے جو البتہ کسیقدر
سخت حکم ہے ہر ایک مقدمہ کی خاص حالت کی
لحاظ سے حکم ہونا چاہئے ایسے تعمیم سے
سختی نا انصافی کی حد تک پہونچنے کا اندیشہ ہے
منصرم صوبہ دار صاحب جنوبی سے اکثر مقدمات
مین اس امر کو کافی صراحت کے ساتھ ظاہر
کر دیا ہے کہ یہہ آخری قول حرمان معاشداروں کا
مستلزم ہونا چاہئے خاصکر اسلئے کہ وہ
قولی عمل بلا کسی امتیاز کے ایک عام عمل تھا

جس مین جملہ الیبات شرایط تہی حاصل ہے ہمکو

اس خاص مقدمہ مین بہی اُس قول کا اثر بروکر

دیگر حالات موثر مقدمہ بحالی کا مانع نہین ہی

بخصوص اسوجہ سے بہی کہ اُس قول کے بعد

ایکسال ۱۸۶۹ع مین جو کہ آخری سال عمل کمشنری کا

تہا دو ثلث اور یک ثلث کا عمل حکام کمشنری نے

بہی جاری رکہا تہا جو کہ بعد عمل کمشنری بہی ابتک

قائم رہا ہی پس اُس کل رویداد کے لحاظ سے

جسکا بیان کافی صراحت کے ساتہہ اوپر ہو چکا ہے

اور نیز بلحاظ تصفیہ تنقیحات بالا انصاف اسیکا

متقاضی ہی کہ محکمۂ ہذا کا فیصلہ منسوخ ہو بناءً علیہ

منظوری درخواست تجویز ثانی

حکم ہوا کہ

محکمۂ ہذا کا فیصلہ ۱۳ ؍ رمضان سنہ ۱۳۰۶ کا منسوخ ہو

جسکے ساتھہ ہی سررشتہ انعام کا حکم بھی منسوخ

ہو جاوے گا اور یہہ ہر دو مواضع متدعویہ

دعویداران حال پر باخذ سہ ربع سرکار دوامًا

بحال وجاری رہین اس حکم سے دعویدارون

اور صاحب کمشنر انعام کو اطلاع دیجاوے فقط

شرح دستخط مجوز

باب ششم احکام بحالی عطیات کی متعلق

فصل اول احکام عام کے متعلق

دفعہ (۲۹۳) جن عطیات کی اجرائی مین

قواعد عام

اسناد کا وجود شرط ہی جس کی

صراحت باب چارم مین ہوچکی ہی اُن کی بحالی

اُسوقت تک نہوسکے گی جب تک اسناد

پیش نہون اور اسناد کی معتبری کی نسبت

سررشتۂ انعام کو اطمینان نہو جاوے

جن عطیات کی اجرائی مین اسناد شرط

نہین ہین اُن کی بحالی کے نسبت دیگر وثائق

موجودہ اور داخلہ کو اغذ موضع اور بہگو ٹہ پر
شہادت زبانی ثبتہ سے استناد کیا جاویگا
دفعہ (۲۹۴) جن عطیات کی اجرائی کیلئے
سند کا وجود لازمی نہیں ہی اُن کیلئے
اگر سند پیش ہو تو سند ہی کی احکام کے
لحاظ سے عمل ہوگا بشرطیکہ سند کا اعتبار
ذرائع تحقیقات سے ثابت ہوجاوے اور
معاش دعویدار کے قبضہ مین رہی۔
دفعہ (۲۹۵) جس معاش کا اجراء
سنہ ۱۲۳۳ف یا اُسکے بعد کا ہو اور بے سندی

گشتی ۱۴ مسلسل ۲۸۵

ہو یا کوئی دوسرا حکم سرکار کا اجرائی کی متعلق

پیش نہ ہو تو اُسکی نسبت بلا ترتیب نخستہ

دریافت ضبطی کا حکم دیا جاوے گا۔

دفعہ (۲۹۶) ہر قسم معاش کی بحالی کے

لیے مجرد سند بلا قبضہ کے کافی نہ ہو گی

جس معاش کی بحالی کے لیے سند کا

وجود شرط ہی ساتھ ہی قبضہ ہی شرط ہی۔

دفعہ (۲۹۷) جن معاشون کی بحالی مین

وجود سند شرط نہین ہی اور صرف بھگوٹہ

اور قبضہ بحالی کے لیے کافی ہے جس کی

صراحت دفعات آیندہ مین ہوی ہی انمین معطی کا مقتدر رہونا لازمی نہین ہی یعنے اگرچہ معطی غیر مقتدر رہی مگر قبضۂ ثبتہ کی لحاظ سہی عمل ہوگا۔

فقرۂ ۲۹ دستور العمل انعام مجریۂ ۱۹۳

دفعہ (۲۹۸) معاش کی دریافت سررشتۂ انعام سے ہو چکنے کے بعد سرکار کے جانب سی بحالی مین پہر کسی قسم کی مزاحمت نہوگی

فقرۂ ۹ دستور العمل انعام ۱۲۹۲ھ و مراسلہ معتمد مال نشان ۳۰۰ مورخہ ۲ شعبان ۱۳۰۰ھ ؟ معتمد کمشنر انعام

معطیان مقتدر کا بیان

دفعہ (۲۹۹) حکامان مصرحۂ ذیل کے اسناد کی بنیاد پر جو عطایا کہ جاری ہین وہ بحالی کے قابل متصور ہون گے

الف	شاہان دہلی
ب	راجہ ستارہ
ج	راجہ ناگپور
د	راجہ سندہ
ہ	عالیجاہ
و	بندگان عالی
ز	اسناد نیابت دیوانی بنگالہ کے
ح	راجایان شوراپور
ط	پادشاہان بیجاپور
ی	پادشاہان گولکنڈہ وغیرہ

تشریح (۱) - صرف (ی) کے ساتھہ لفظ وغیرہ سے مراد یہہ ہی کہ مندرجہ بالا تفصیل کے سوا وہ اسناد بہی لایق تسلیم ہون گے جنکے اعتبار کے نسبت بعد تحقیقات سررشتہ انعام نے راے قائم کی ہو -

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام ۱۲۹۳

تشریح (۲) ہر حال مین سررشتہ انعام کا کام ہوگا کہ معطیان متذکرہ بالا کے نام سے جو اسناد کہ پیش ہون اُن کے اعتبار کے متعلق مراتب تحقیقاتی کو طے کرے

فقرہ ۹ ایضاً

دفعہ (۳۰۰) مہاراجہ چندولعل متوفی

اسناد دستور العمل کی صراحت

اور راجہ رام بخش اور سراج الملک مرحوم کی

اسناد مندرجہ ذیل سنین کی بابت معتبر متصور

نہ ہونگے اور جب تک کہ ایسے احکام کی

معاشون کی بابت یہہ امر دریافت نہ ہو کہ

کس استحقاق اور وجہ پر اُن کی عطا مبنی ہی

اور حکم آخر سرکاری نہ ہولے اُن سے

استناد نکیا جاویگا۔

(الف) راجہ چندو لعل متوفے

من ابتدای سنہ ۱۲۵۰ف م سنہ ۱۲۵۶ لغایت سنہ ۱۲۵۳ف م سنہ ۱۲۵۹

(ب) راجہ رام بخش متوفے

من ابتدائے ۲۶ شوال ۱۲۶۵ھ م ۲۶ مہر ۱۲۵۹ ف لغایت ۲ ذیحجہ ۱۲۶۶ھ م ۲۱ آبان ۱۲۶۰ ف

(ج) سراج الملک مرحوم

من ابتدای ۱۲۶۷ھ م ۱۲۶۱ ف لغایت ۱۲۶۹ھ مطابق ۱۲۶۲ ف

دفعہ (۳۰۱) ذیل میں بعض سلاطین آصفیہ اور وزراء کی ولادت اور جلوس اور وفات کی تاریخات اور نیز دیگر حالات بیان ہوئے ہیں تاکہ دریافت عطیات میں سہولت حاصل ہو۔

(۱) نواب مغفرت مآب میر قمر الدین حسین قلیچ خان بہادر خان دوران نظام الملک آصف جاہ فتح جنگ خلف نواب (رضوانمنزل)

عمر شریف (۷۸) سال کی تھی - محمد شاہ پادشاہ کی

زمانہ مین اکثر صوبجات دکن سے معزز تھے -

ولادت ۱۰۸۲ھ مین واقع ہوی ۱۱۳۳ھ مین

صوبداری صوبہ دکن سی سرفراز ہوی - اور قریب تیس سال

کی حاکم رہی اور ۴ جمادی ۲ ۱۱۶۱ھ کو انتقال فرمائے

(۲) (نواب شہید) نظام الدولہ میر احمد خان

بہادر ناصر جنگ دومی خلف نواب مغفرت مآب

جنکا جلوس و وفات احمد شاہ بادشاہ کی زمانہ مبارک

مین واقع ہوا ہے جلوس بتاریخ ۹ جمادی ۲ ۱۱۶۱ھ

اور وفات بتاریخ ۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ -

(۳) (نواب مرحوم) آصف الدولہ سید محمد خان
بہادر صلابت جنگ امیر الممالک سومی خلف
نواب مغفرت مآب جنکا جلوس بعد قتل
ہدایت محی الدینخان ۱۸ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ کو
واقع ہوا اور اسیر ہوا بتاریخ ۴ ذی حجہ ۱۱۷۵ھ
اور وفات بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۱۷۷ھ

(۴) (نواب غفران مآب) نظام الملک
نظام الدولہ میر نظام علیخان فتح جنگ آصفجاہ
رستم دوران خلف چارمی نواب مغفرت مآب۔
عمر شریف ۶۹ سال ۵ ماہ ۱۷ روز کی تھی۔

ولادت شریف بتاریخ غرہ شوال سنہ ۱۱۴۶ھ

واقع ہوئی - اور ولیعہدی بعہد نواب مرحوم

سنہ ۱۱۶۲ھ میں - اور جلوس بتاریخ ۱۲ ذی حجہ

سنہ ۱۱۷۵ھ اور وفات بتاریخ ۷ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۸ھ

(۵) (نواب مغفرت منزل) معروف

بہ سکندر جاہ و مخاطب بخطاب موروثی نواب

نظام الملک نظام الدولہ میر اکبر علیخان

بہادر فتح جنگ آصفجاہ رستم دوران - دومی

خلف نواب غفران مآب - مدت عمر شریف

۶۱ سال ۴ ماہ ۷ یوم - اور ولادت شریف

بتاریخ یکم رجب ۱۱۸۳ھ اور جلوس بتاریخ

۲۲ ربیع ۲ ۱۲۱۸ھ روز پنجشنبہ اور وفات

بتاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ۔

(۶) (نواب غفران منزل) المعروف

بہ ناصر الدولہ بہادر ومخاطب بخطاب موروثی

نواب نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان

بہادر فتح جنگ آصف جاہ رستم دوران افضل

الاراکین سلطنت تیموریہ عمر شریف ۶۶ سال

کی تھی۔ ولادت شریف کا وقوع بتاریخ

۲۴ رمضان ۱۲۰۹ھ قلعۂ صوبہ محمد آباد بیدر میں

اور جلوس مبارک بتاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۱۲۲۴ھ
اور وفات بتاریخ ۲۲ رمضان ۱۲۴۳ھ
روز یکشنبہ بوقت شب ۔

(۷) (نواب مغفرت مکان) معروف
بہ افضل الدولہ و مخاطب بخطاب موروثی
نظام الملک نظام الدولہ میر بندہ علیخان بہادر
فتح جنگ آصف جاہ رستم دوران افضل
الاراکین سلطنت تیموریہ عمر شریف ۴۲ سال
۷ ماہ ۱۳ یوم ولادت مبارک بتاریخ
۳۰ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ روز دوشنبہ

وجلوس بتاریخ ۲۴ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ

روز شنبہ و وفات بتاریخ ۱۳ ذیقعدہ

سنہ ۱۲۸۵ھ روز جمعہ بوقت دوپہر وچہار گھڑی

روز برآمد -

(۸) اعلیحضرت قوی شوکت میر محبوب علیخان بہادر

فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ

ادام اللہ اقبالہم بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

ولادت مبارک بتاریخ ۵ ربیع ۲ سنہ ۱۲۸۳ھ

روز جمعہ - وجلوس مبارک بتاریخ ۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۵ھ

روز دوشنبہ وفرمانروائی بتاریخ ۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ

طبعزاد مولف اعظم العطیات

میر محبوب علیخان شاہِ والا مرتبت سنہ ۱۲۸۶ھ

حکمران شد شادازالطاف خلاقِ زمن سنہ ۱۸۶۹ عیسوی

چارتا سالش نویسد پنجۂ کلکِ ولا سنہ ۱۲۹۳ف

مملکت رانی ہمایون باد اے شاہِ دکن سنہ ۱۳۰۱ ہجری

کیفیت وزراء سلطنت آصفیہ

(۱) شاہ نواز خان مرحوم وعبد الحی خان مرحوم پسر شاہ نوازخان مرحوم ہردو المخاطب بہ صمصام الدولہ - انکا نام میر عبد الرزاق تہا فرزند میر حسن علی کے جن کی ولادت

سلطنت لاہور میں واقع ہوئی۔ حضرت
مغفرت مآب کے عہد میں یہ الاکمر وارد بلدہ
فجستہ بنیاد اورنگ آباد ہو کر منصب اور
خطاب خانی اور نیز دیوانی صوبہ برار سے
سرفرازی پائی لیکن بعد ازانکہ نواب
مغفرت مآب نے حضور سلطانی سے
مراجعت فرمایا۔ اور ناصر جنگ شہید اپنے
باپ کے مقابلہ کی وجہ سے گرفتار ہوے
خان مذکور نے جو کہ ناصر جنگ شہید کی
رفیق تھے کنارہ کشی کی جس کے بعد

نواب مغفرت مآب کی سنہ ۱۱۶۰ھ مین مجددا بحالی

جاگیر و دیوانی صوبہ برار بدستور سابق سرفراز

فرمایا - بعد انتقال نواب مغفرت مآب سنہ ۱۱۶۱ھ

مین نواب ناصر جنگ شہید کا تسلط مسند ریاست پر

ہوا - نواب موصوف نے خان مذکور کو بپاس

حقوق سابق برار سے طلب کرکے اپنا

دیوان بنایا اور باضافہ منصب و عطاے

علم و نقارہ شاہ نواز خان سے مخاطب کیا

بعد شہادت نواب شہید جبکہ صلابت جنگ نے

جلوس فرمایا تو خان مذکور کو بخدمت نیابت

نظامت حیدرآباد مقرر فرمایا اور بتاریخ

۴ ماہ صفر ۱۱۶۱ھ باضافہ منصب ہفت ہزاری

وہفت ہزار سوار خطاب صمصام الدولہ سے

مخاطب کرکے وکالت کا عہدہ بھی عنایت

کیا - چار سال تک اسیطرح بر عمل رہا جسکے بعد

بوجہ نفاق امراء وکالت کی خدمت صمصام الدولہ سے

لے لی گئی - اور بسالت جنگ کے تفویض

پائی - صمصام الدولہ نے بخیال حفظ جان

قلعۂ دولت اباد مین سکونت اختیار کرلی -

نواب غفران مآب نے اپنے نیابت کے زمانہ مین

صمصام الدولہ کو دولت اباد سے طلب فرمایا

حتی کہ موسی ہوسنی فرانسیس و حیدر جنگ مختار کاران

سرکار نے صمصام الدولہ کو گرفتار کر کے

بتاریخ ۲۳ رمضان سنہ ۱۱۷۱ھ شہید کیا - اور

عبد الحی خان پسر صمصام الدولہ قلعہ گولکنڈہ مین

قید کئے گئے - نواب غفران مآب نے اپنی

ولیعہدی کے زمانہ مین بتاریخ ۱۵ ذی قعدہ

سنہ ۱۱۷۲ھ عبد الحی خان کو قید سے رہائی

دی - اور بخطاب پدری صمصام الدولہ صمصام جنگ سے

مخاطب کر کے منصب ششش ہزاری و پنجہزار سوار

عطا فرمایا - اور اپنے مصاحبین مین داخل کیا

جب کہ نواب غفرانمآب - سفر کنڈلوارے

وگلبرگہ سے بخدمت صلابت جنگ واپس

ہوے تو عبدالحی خان صمصام الدولہ کو

باضافہ منصب ہفت ہزاری وہفت ہزار

سوار وعلم ونقارہ وماہی مراتب وپالکی جھالردار

وخطاب صمصام الملک سرفراز فرماے

جسکے بعد عبدالحی خان موصوف نے کئی بار

بہمرہی مرشدزادہ آفاق عالیجاہ بہادر وصول

پیشکش محالات سرکارین خدمتہاے نمایان

کیا۔ اور بتاریخ ۱۵ ر جمادی ۱۱۹۶ھ سواد قلعہ

کولاس میں رحلت فرمائی۔

(۲) راجہ وٹھل داس پرتاب ونت بہادر

بعد وفات عبدالحی خان صمصام الملک راجہ بہادر

بھی دخیل امور ملکی و مالی ہوئے۔ اور راجائی کا

دیوانی و پیشکاری کرتے رہے حتی کہ

(۳) رکن الدولہ بہادر نے بتاریخ ۱۷ ر

رمضان سنہ [illegible]ھ بعد ہارے جانے راجہ پرتاب ونت

راجہ بہادر کے خدمت دیوانی سے سرفرازی

پائی اور بتاریخ ۲۶ ر صفر سنہ ۱۱۸۹ھ بضرب کٹار

انتقال فرمایا۔ جسکے بعد

(۴) ارسطو جاہ بہادر کو بتاریخ یکم شوال

سنہ ۱۱۹۵ھ روز جمعہ مدار المہامی ملی۔ محمد ابو تراب

مصنف حدیقۃ العالم نے لکھا ہی کہ "معین الدولہ

(مراد از ارسطو جاہ) در جمیع مقدمات ملکی و مالی

دخیل گشتہ عہدۂ خدمت مدار المہامی بدون آنکہ

متعلق شود بخود متعلق گردانید۔ الحاصل

ارسطو جاہ بہادر نے بتاریخ ۲۸ محرم سنہ ۱۲۱۹ھ

انتقال فرمایا۔

(۵) راجہ شام راج راجندر مہاراجہ بہادر

بتاریخ ۱۹ محرم ۱۲۱۴ھ ان کی سرفرازی نیابت

پیشکاری پر ہوئی - اور بتاریخ ۲ رجب ۱۲۱۹ھ

قید کئے گئے جس زمانہ مین ارسطوجاہ

پونہ مین تھے راجندر مہاراجہ بہادر خدمت

دیوانی کو بھی سرانجام دیتے تھے - بعد تعیہ

راجہ شامراج

(۶) راجہ بابو راج امانت ونت ان کے

فرزند نے پیشکاری کی خدمت پائی - خدمت

پیشکاری کی سرفرازی بتاریخ ۱۹ محرم ۱۲۱۴ھ

واقع ہوئی - اور راجہ شامراج نے بتاریخ ۳ ربیع

سنہ ۱۲۱۴ھ راامیشر کو روانہ ہوے -

(۷) میر عالم بہادر سے بتاریخ ۴ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۹ھ

نیابت دیوانی سے سرفراز ہوے - اور

بتاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۲۳ھ انتقال فرمایا -

(۸) منیر الملک بہادر کو بتاریخ ۱۵ رجب سنہ ۱۲۲۶ھ

نیابت دیوانی سرفراز ہوی - اور بتاریخ

۷ شوال سنہ ۱۲۴۸ھ انتقال ہوا -

(۹) راجایان راجہ مہاراجہ چندولعل بہادر کو

خدمت پیشکاری بتاریخ ۱۸ صفر سنہ ۱۲۱۲ھ

زمانۂ دیوانی میر عالم بہادر میں عطا ہوی - اور

بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ خدمت سے متغیر ہوئے

اور بتاریخ ۸ ربیع ۲ سنہ ۱۲۶۱ھ فوت ہوئے۔

(۱۰) راجہ رام بخش بہادر پیشکاری کے

خدمت سے دو دفعہ سرفراز ہوئے اور معزول ہوئے۔

دفعہ اول بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ

روز پنجشنبہ سرفراز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۷ ذیقعدہ

سنہ ۱۲۶۲ھ روز شنبہ معزول۔ اور اس زمانہ

معزولی میں عہدہ پیشکاری راجہ رام بخش بہادر

کے متعلق ہوا مع خدمت وکالت جس کی

سرفرازی بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ ہوئی

دفعۂ دوم سرفرازی خدمت پیشکاری

و وکالت سرکار عظمت مدار بتاریخ ۲۳ شوال سنہ ۱۲۶۵ھ روز جمعہ اور معزولی بتاریخ ۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۶ھ

(۱۱) سراج الملک بہادر بتاریخ ۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۲ھ روز چار شنبہ۔ دفعہ اول نیابت دیوانی سے سرفراز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۴ھ روز یکشنبہ نیابت دیوانی اور وکالت دونوں سے معزول۔

اور دوسرے دفعہ خدمت نیابت دیوانی اور وکالت بتاریخ ۲۸ شعبان سنہ ۱۲۶۷ھ

عنایت ہوی - اور بتاریخ ۱۷ شعبان ۱۲۶۹ھ

روز پنجشنبہ رحلت فرمائی -

(۱۲) شمس الامرا امیر کبیر بہادر بتاریخ

۴ ربیع ۲ ۱۲۶۵ھ روز چارشنبہ خدمت نیابت

دیوانی و وکالت سے سرفراز ہوے - اور

بتاریخ ۱۰ رمضان ۱۲۶۵ھ روز سہ شنبہ خدمت

دیوانی و وکالت لے لی گئی -

(۱۳) سالار جنگ مختار الملک بہادر

بتاریخ ۲۴ شعبان ۱۲۶۹ھ روز سہ شنبہ خدمت

نیابت دیوانی اور وکالت سے سرفراز ہوے

اور اسی تاریخ مین راجہ نراین در بہادر پیشکاری

سے ممتاز ہے

اور بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ روز پنجشنبہ

مختار الملک بہادر کا انتقال ہوا ان کی وفات

کی تاریخ مولف اعظم العلیات کی طبعزاد یہ

ہے ثانی زدار البقا گردید سالار جنگ

۱۳

(۱۳) راجہ نراین در بہادر بتاریخ یکم ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو

مدار المہامی سے منصرم ہوئے اور

بتاریخ ۔ ربیع ۲ سنہ ۱۳۱۱ھ معزول

(۱۵) میر لائق علیخان مختار الملک

عماد السلطنتہ بتاریخ ۷ ربیع ۲ ۱۳۱۰ھ

دیوانی سے سرفراز ہوئے اور بتاریخ ۱۸ ۲۴

رجب ۱۳۱۰ھ معزول ۔

(۱۶) نواب محمد مظہر الدینخان رفعت جنگ

بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا

امیر اکبر آسمان جاہ بہادر ۔

کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ ادام اللہ اقبالہم

نے بتاریخ ۱۴ شوال ۱۳۰۵ھ خلعت وزارت

سے سرفرازی پائی

فصل دوم احکام بحالی عطیات اراضی متعلق

دفعہ (۳۰۲) جاگیرات کی بحالی ہمیشہ منحصر

احکام بحالی جاگیرات

ہوگی احکام متذکرہ سند پر

یعنے اگر سند مین دائمی بحالی کے الفاظ

ہون گے تو پابندہ کے ورثا پر بحالی ہوگی

والا فلا - لیکن یہہ امر سرکار کے اختیار مین ہوگا

کہ کسی ایسی جاگیر کو جو پابندہ کے ورثا پر

بحال کرے جسکے سند مین الفاظ بحالی دوام نہون†

† بلحاظ تعامل ایسی بحالی بذریعہ سند جدید باخذ نذرانہ ہوتی ہے اور یکسالہ محصل کا نذرانہ لیا جاتا ہے -

(۱) مقدمہ بحالی جاگیر بنام سوامی راو فرزند رمچندر راو مثل نشان ۱۵۱/۲ عطیات ۱۳۰۹ف وزیر معین بال

دفعہ (۳۰۳) جاگیر آلتمغا کی بحالی مین بہی الفاظ سند موثر ہون گے اور حق مالکانہ سرکار وارثان جاگیردار سے لیا جانا یا نہ لینا جانا سرکار کے اختیار پر ہوگا۔ ذات جاگیر اور آلتمغا مین فرق یہی ہے کہ آلتمغا کی بحالی دوامی کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے۔ اور ذات جاگیر مین اولاد یا بندہ پر بحالی سرکار کی عنایت پر منحصر رہتی ہے۔

دفعہ (۳۰۴) جاگیرات ذات قائم رکہی جاوینگے

* فیصلہ تجویز ثالثی دفتر معتمد مال نشان رجوع ۱۳۵ مسئلہ ۱۳۰۶ف و نشان فیصلہ (۴۶) ۱۳۰۹ف بمقدمہ تمیا شاستری۔

اور سرکار کا حق مالکانہ حسب حیثیت ورثاء

بموجب تفصیل ذیل لیا جاویگا۔

(الف) ورثای صلبی یا ایسی بھائیون سے

جن کی فیما بین ترکہ کی تقسیم ہوئی ہے۔ محاصل دو روپیہ

جاگیر پر حسب شرکت دہ سالہ فی صد

(ب) ورثہ متبنی سے ایضاً فیصد تین روپیہ

(ج) ورثای قوی تر سے ایضاً پانچ روپیہ

(د) ورثای بعیدہ سے جو کہ اوسط ہون ایضاً آٹھ روپیہ

(ہ) ورثای بعیدہ سے جو کہ ضعیف ہون ایضاً ربع محاصل

+ (ج) اور (د) و (ہ) کو بصراحت رشتہ قرابت اصلی محدود نہیں کیا ہے کہ معاشدار زر
سالانہ پابندی کی وجہ سے زیادہ مستغنی نہ ہو جاوے ۱۲

تشریح (۱) بحالی متذکرہ دفعہ ہذا بالکل سرکار کے
اختیار پر منحصر ہوگی اور ہر صاحب سند کے بعد
بحالی کے لئے سند مجدد ضرور ہوگی اور اسکو
نذرانہ بھی داخل کرنا ہوگا۔

تشریح (۲) ورثا متبنی سے مراد وہ ورثاء
ہیں جو کہ تبنی کے سلسلہ میں موجود ہوں یا مقرر ہوں

استثناء

قاعدہ (ب) سے جاگیرات مدد معاش مستثنے
سمجھے جاوینگے - ملاحظہ ہوں احکام بحالی

حاشیہ متعلقہ تجویز ثانی محکمہ معتمدی مال نشان ۵ مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۴۸ف بمقدمہ متبنیٰ سنتری تجویز ثانی تحریر ہوا۔

مدد معاش جو دفعات آیندہ مین بیان ہوئی ہین

دفعہ (۳۰۵) تنخواہ جاگیر کی سند مین جو کہ
متعلق بہ تنخواہ جمعیت ہو اگرچہ الفاظ بحالی دوام
لکھے گئے ہون مگر لحاظ اُس عام قاعدہ کے
جو کہ جمعیت کی تنخواہ کی تقسیم کے متعلق قرار پایا ہے
جاگیر ضبط اور عمل تقسیم دست بدست بذریعہ
محکمہ نظم جمعیت ہوگا۔

بلحاظ مماثلت جاگیر و عدم وجود حکم جداگانہ

دفعہ (۳۰۶) انعام موضع کی بحالی بلا وجود سند

موضع انعام کے بحالی کے احکام

نافذ نہین ہو سکتی اسلئے کہ
موضع انعام بالکل مماثل جاگیر ہے

دفعہ (۳۰۷) قطعات اراضی انعام کی بحالی

احکام بحالی قطعات اراضی انعام

کے لئے سند کا وجود شرط نہیں ہے اور نہ معطی
مقتدر کی تحقیقات کی ضرورت ہے صرف بھگوٹہ
کے ثبوت کی بنیاد پر حسب صراحت ذیل بحالی
ہوسکے گی۔

(الف) عموماً رقم قطعات اراضی انعام اعم از اینکہ
وہ مشروط بخدمت ہوں یا غیر مشروط سندی ہوں
یا بے سندی جبکہ اُنکی قابضین کا بھگوٹہ ما قبل ۱۲۶۲ف
چالیس سال کا ثابت ہو تو اُن کی بحالی سالماً
دوام کے لئے ہوگی۔ بلا کسی حصہ سرکاری کی تفریق کے

تشریح — سند کے رہنے کی حالت مین مدت قبضہ کی حکمی احکام سند پر موثر نہوگی بلکہ بلحاظ احکام سند بحالی ہوگی۔

دفعہ (۳۰۸) اقسام غیر مشروطی سے خارج کر اُن قطعات اراضی انعام کے بابت جو بطور مدد معاش ہون جب کہ انعام دار کا قبضہ ماقبل سنہ ۱۲۶۳ف چالیس سال سے کم رہو تو اُن کی بحالی حسب تفصیل ذیل ہوگی بشرطیکہ حصول انعام مین انعامدار کا کوئی فریب ثابت نہ ہو۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام مجریہ سنہ ۱۲۹۵ف و سرکیولر معتمد مال نمبر ۲۲۶ مورخہ ۲۴ شعبان سنہ ۱۳۰۳ھ و سرکیولر معتمدی انعام ۱۲

(الف)[*] اگر انعام دار کا قبضہ ۱۵ سال سے

بدون ضبطی رہا ہو تو اسکی حیات تک بحال رہیگا۔

(ب) اگر ۱۵ سال سے زیادہ انعامدار قابض

رہا ہو تو دو پشت تک بحالی ہوگی یعنے حاضر حال

اور اسکے فرزند کے حیات تک۔

استثنا،

جس قدر احکام بحالی انعامات سے متعلق بیان

[illegible] نقرہ ۱۹ [illegible] انعام [illegible] مستثنی [illegible] ۱۲

* یہہ دفعہ دستور العمل کے نقرہ ۱۰ پر مبنی ہے۔ اور نقرہ ۱۷ کے ضمن ۲ مین صرف یہہ لکھا ہے کہ ایسے انعام کے لئے مشتبے کا لینا ممنوع ہے اور نیز دوسرون پر اجرائی نہو گی۔ جس سے سمجھے ہی آتا ہے کہ مدد معاش کی اجرائی کے متعلق جو قیود کہ اسی باب کی فصل ۴ مین بیان ہوئی ہین اسکے مطابق عمل ہوگا۔ ۱۲

ہو سکے ہیں اُن سے دیسمکھ و دیسپانڈیان و
مقدم پٹواریان خدمت والی زمین وطنی کے انعامات
مستثنیٰ ہیں جن کے لئے جداگانہ
احکام موجود ہیں۔

دفعہ (۹۰۳) اگر انعامدار کے انعام میں
مقدار زمین انعامی سے زیادہ زمین شریک
ہو کر انعامدار اسپر قابض رہے تو بشرطیکہ
زمین زائدہ پر انعامدار کا قبضہ قبل سنہ ۱۲۶۳ف
چالیس سال کا ثابت ہو۔ زمین زائدہ بھی بدستور
انعامدار کے قبضہ میں بحال رہے گی۔

فقرہ ۲۸ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف و گشتی معتمدی مال نشان (۲۴) سنہ ۱۲۹۶ف

تشریح - یہہ حکم متعلق ہی حکام ان سررشتہ انعام
جس پر ترتیب تخمینے یعنی دریافت اور فیصلہ کے
وقت عمل ہوگا —

دفعہ (۳۱۰) ثبوت بھگوٹہ کے لئے خواہ مخواہ
ضرور نہ ہوگا کہ جب تک سرکاری پرانی دفاتر
مین داخلہ برآمد نہ ہو شہادت زبانی کا اعتبار
نکیا جاوے - اگر ایسی پابندی کیجاویگی تو
انعامداروں کے حق مین نا انصافی اور بہت ہی
سختی ہوگی لیکن کبہی یہہ بہی ممکن الوقوع ہی
کہ انعامداروں کا قبضہ جس مدت سے ہی اُس

مدت کی سرکاری کاغذات موجود نہ ہون ایسے
خواہ نخواہ سرکاری دفتر کے داخلہ پر بنیاد
قائم کرنی ضرور نہین ہی - البتہ جب کہ سرکاری
دفتر موجود ہو اور اُس مین انعام کا داخلہ
نہ پایا جاوے تو اُسکے برخلاف شہادت زبانی
پیش ہو تو ایسی شہادت اُسوقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کوئی معقول وجہ
اسبات کی باور کرنے کی نہ ہو کہ دفتر مین
انعام کا داخلہ درج نہ ہونا اُس دفتری کاروائی
کی غلطی سے ہے یا شہادت جو پیش ہوئی ہے

اُس قدر باوقعت ہو اور اس قدر عام کہ
اس سے انکار کرنا اصول انصاف کے برخلاف ہو تو

فقرہ ۲۲ و ۲۳ [illegible] انعام [illegible] نمبر (۲۰) و [illegible] شعبان [illegible] سررشتہ انعام [illegible] ۱۲۹۹ف [illegible] سررشتہ انعام

دفعہ (۱۱۳) مقطعہ پر مقطعہ دار کا بہ سکوت

احکام بحالی مقطعہ

تاقبل ۱۲۶۲ف ساٹھ سال تک
ثابت ہو تو مقطعہ صرف قبضہ کے ثبوت کے
بنیاد پر بلا وجود سند بالگان دوام کے لیے
باخذ مقررہ بحال کیا جاویگا۔

تشریح لفظ مقطعہ متذکرہ دفعہ بالا مین
زمین مقطعہ اور موضع مقطعہ دونو شامل ہین۔

[illegible] صدر المہام [illegible] ۹۶ [illegible] ۱۲

دفعہ (۱۱۴) جس مقطعہ کے بابت تاقبل سنہ ۱۲۶۲ف

(۶۰) سال کا بھگوٹہ ثابت نہ ہو بلکہ بلا ظہور قبلیہ سال لاکن مدت دراز سے اجرا ہونا ثابت ہو تو ایسا مقطعہ بگزاشت نفع چہارم بحال ہو سکیگا

تشریح انفع چہارم کی گزاشت سے یہ مطلب ہی کہ تین ربع محاصل سرکار مین لیا جاویگا اور ایک ربع محاصل مقطعہ دار کو چھوڑا جاویگا۔

تشریح (۲) جس مقطعہ کا بھگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف ساٹھہ سال سے کم یعنے ۵۹ سال یا اُس سے کم ثابت ہو اُس کا تصفیہ بھی اِسی دفعہ کے مطابق عمل ہوگا۔

مراسلہ معتمد مال نشان (۵۴۶) مورخہ ۱۰ امرداد ۹۹ف موسومہ کمشنر انعام

استثناء

دسیسکہ اور دیسپانڈیان اور مقدم پٹواریان

وغیرہ ملازمین دیہی کے مقطعات ہر دو دفعات

بالا کے احکام سے مستثنیٰ سمجھے جاوینگے

جن کے لیے جداگانہ احکام موجود ہین ۔

دفعہ (۳۱۳) جس مقطعہ کے بابت سند

موجود ہو اگرچہ اُس کا بھگوٹہ حسب صراحت

دفعہ (۳۱۱) ثابت نہ ہو مگر اُس کا تصفیہ

حسب احکام سند عمل مین آوے گا ۔

دفعہ (۳۱۴) اٹلی ہی چونکہ ایک قسم مقطعہ کی

اٹلی کے بحالی کے احکام

جس کی کامل صراحت دفعہ (۴۸) میں ہو چکی ہے

لہذا اُن کے بحالی کے احکام بھی وہی ہیں جو کہ

مقطعہ کے بحالی کے احکام ہیں یعنی اگر ان کو کوئی

کوئی سند ہے تو احکام سند پر عمل ہوگا - اگر

سند نہیں ہے تو صرف بھگوٹہ ۶۰ سال ما قبل سنہ ۱۲۶۲ ف

کے ثبوت پر انکی اُلیدار پر بحال ہو سکے گی

با خذ دو ثلث بہ سرکار - اگر بھگوٹہ کی مدت ما قبل

سنہ ۱۲۶۲ ف (۶۰) سال سے کم ثابت ہو تو مثل

مقطعہ کے بگذاشت نقع چہارم بہ اُلیدار انکی بحال ہوگا

مثل پلیا وار سپا تجویز ثانی خواہ نشان رجوع ۱۶۹ سنہ ۱۲۹۹ فصلی
دفتر معتمد مال -

بھی حسب دفعہ (۳۱۲) ہوگا۔

[illegible] (۶۶) — ۱۲

دفعہ (۳۱۵) جن اہلیات کی دریافت عمل کمشنری مین ہوکر بحالی کا حکم قطعی طور پر ہو چکا ہے وہ حکم بدستور بحال رہیگا اُس مین تغیر و تبدل ضرور نہ ہوگا۔ اگر عمل* کمشنری مین فیصلہ قطعی نہوا ہو بلکہ مقدمہ زیر تجویز رہا ہو یا بدون حکم صریح عارضی

* اہلیات کو بابت عمل کمشنری مین بلا لحاظ مدارج حقیت ضلع لنگسگور مین پنجسالہ قول اور ضلع رائچور مین سہ سالہ قول دیدیا گیا تہا اور کمشنری کا یہہ انتظام بلا کسی امتیاز کے بطور عام تہا - بنا علیہ اِس قول کا اثر نفس حقیت کے ثبوت پر مطلق نہ پڑہنا چاہئے - سرکار نے متعدد فیصلون مین جن کے نشانات ذیل مین لکہے گئے ہین یہی راے ظاہر فرمائی ہے اور اسی راے پر بحالی کے احکام مبنی ہوے ہین -

(۱) مثل کرنا تہہ ہیبا جاگیر مرافعہ بنام سرکار عالی نشان رجوع مرافعہ ۴۲ ہ سنہ ۹۹ ف دفتر معتمد مال

(۲) مثل بلپا دا ایسپا تجویز ثانی عوضہ بنام " " " تجویز ثانی ۱۶۹ سنہ ۹۹ ف "

طور پر اُلمی بحال کیگئی ہو تو دریافت کی ضرورت ہو گی

دفعہ (۳۱۶) اگر محاصل المیات مین کسیوجہ سے کمی واقع ہو تو سرکاری حصہ پر اسکا کچھ اثر نہ پڑے گا بلکہ ثلث حصہ المیدار پر کمی موثر ہو گی اسیطرح بحالت اضافہ رقم بھی سرکاری حصہ زیادہ نکیا جاوے گا -

جریدہ مورخہ ۲ جون ۱۳۲۸ف

تشریح دفعہ ہذا کا عمل زمانۂ بندوبست پختہ تک سمجھنا چاہئے اُسکے بعد رقم مشخصہ بندوبست پر دو ثلث و یک ثلث کا حساب ہو گا -

گشتی معتمد مال نمبر ۳ سنہ ۱۳۳۰ف

دفعہ (۳۱۷) جس اگرہار پرچن یا دہارہ چٹی

بحالی اگرہار کے احکام

مقرر ہو وہ مقطعہ کی حکم مین داخل ہو کر بحالی مقطعات کے احکام ایسے اگرہار کی لئے نافذ ہون گی اور جس اگرہار پر کوئی پن یا دہارہ ہی مقرر نہین ہے اُس کا تصفیہ احکام بحالی جاگیرات کے مطابق ہوگا۔

دفعہ (۳۱۸) انعام ہبنٹ مانیہ کی بحالی

مولف کی رای مین جو اگرہارات کہ صرف قطعات اراضی انعام ہین۔ اُن کی بحالی کے لیے احکام بحالی قطعات اراضی انعام کے مطابق عمل ہونا چاہیے البتہ مواضع یا مزرعات اگرہار کے بابت حکم متذکرہ دفعۂ ہذا درست ہے۔ قطعات اراضی اگرہار کو جسپر کوئی پن مقرر نہو جاگیر کے حکم مین داخل کرنا البتہ غور طلب ہے۔ ۱۲

اُسی قرار داد کے مطابق ہوگی - جو کہ سالہ ۱۲۸۱

مین منظوری سرکار مندرجہ احکام ۲۱۰ و ۶۲۳ سالہ ۱۲۸۱

ہوا ہی یعنے عموماً ہر ایک معاشدار سے جو کہ اِس

قسم کی معاش رکھتا ہو بلحاظ پشت ٹھراؤنی بیگہ

حساب سے چھٹاون کی رقم لیجاوے گی -

جیسا کہ دفعہ (۳۵ و ۳۶) مین بضمن تعریف

چھٹاون تفصیلوار بیان ہوا ہی -

دفعہ (۳۱۹) چھٹاون کا تقرر بلحاظ پشت

ہوا ہے جسکا نام پشت ٹھراو ہی - ملاحظہ ہو

دفعہ (۳۵ و ۳۶) پشت ٹھراو کے چار درجے

مراسلہ ڈپٹی کمشنر نمبری نشان ۱۸ مورخہ ۱۲ آذر ۹ سنہ ف موسومہ صوبہ دار صوبہ جنوب ۱۲

قایم ہوے ہین - درجۂ اول حاضرحال سی

مراد وہ معاشدار ہی جو کہ سنہ ۱۲۷۳ ف لغایت سنہ ۱۲۸۱ھ

مین حاضر تہا اُسکے اولاد پشت دوم مین داخل

ہوگی - علی ہذا پشت دوم کے بعد پشت سوم

مین حاضر حال کے پوتے داخل ہون گے

اور پشت چارم سے حاضر حال کے نبیرہ زادے

مراد ہین -

دفعہ (۳۲۰) پشت چارمی مین جمع کامل کا

جو ذکر کیا ہوا ہے اس سے دہارہ کامل مراد ہے

اور قرار داد چہٹا وان سے قرابت داران

راجاے شوراپور مستثنےٰ سمجھی جاوینگے -

ایضاً

دفعہ (۳۲۱) بھنٹ مانیہ دارون سے جنکے پاس سند ہوگی اُن سے ہی چھٹاو لیجاوے گی اور بے سندی معاشداروں سے بھی

فقرۂ ۳۳ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف

دفعہ (۳۲۲) ہر قسم نقدیات کی بحالی اعم

یومیہ اور سالانہ اور معمول کے بحالی کے احکام -

ازینکہ وہ از قسم یومیہ ہون یا سالانہ یا معمول یا وظیفہ وغیرہ وغیرہ باستثنا رسوم دیسمکہ و دیسپانڈیان - بغیر وجود سند کے نہ ہوگی - خواہ نقدی

۴۷ مولف کا خیال ہے کہ بے سند بھنٹ مانیہ دارون کی حقیت کو تسلیم کرنے کے لئے اراضی انعام کے عام قواعد کے لحاظ سے بھگوٹہ کی ثبوت کا

مشروط بخدمت رہی یا غیر مشروط کسی یومیہ اور
سالانہ وغیرہ کے لیے پشت در پشت جاری
رہنے کا حکم نہ دیا جا سکے گا جب تک کہ سند
مین اُسکی صراحت نہ ہی گی -

رنجیت

دفعہ (۳۲۳) حتی الوسع مناسب ہو گا
کہ نقدی کے درعوض معاشدار کے نام
زمین بنجر بحال کیجاوے - اگر سو روپیہ
سالانہ نقدی مقرر ہی تو اُسکے بالعوض ما صہ
محاصل کی زمین بنجر دیجا سکتی ہی جس مین

۴ ضرورت ہوگی جیسا کہ احکام بحالی اراضی انعام مین بیان ہوا ہے -

ایک ربع سے نصف تک زمین آباد شامل رہی

دفعہ (۳۲۴) جو نقدیات کہ مساجد اور

نقدیات مشروط الخدمت دیوستان وغیرہ امور

مذہبی کے نام مقرر ہیں بشرطیکہ شرط

مندرجۂ سند برابر ادا ہوتی رہے بدستور

بحال رہینگے - اگر ایسے نقدیات کے

بابت حسب دفعۂ گزشتہ اراضی بنجر کا دینا

ممکن ہو تو اوسکے لئے ہوگا -

٭٭٭ یہ حکم یعنے حکم سپردگی زمین بعوض نقدی ۱۳۰۹ھ کا نافذہ ہی آج کل انتظام مالگذاری سے اراضی کے روزافزون ترقیات کی وجہ سے سرکار کا منشاء ہرگز نہیں پایا جاتا ہی کہ اراضی بعوض نقدیات سپرد ہوں بلکہ عمل اسکے بالعکس جاری ہے -

تشریح

اگر ایسے نقدیات کی سند میں اولاد و احفاد کی صراحت نہ ہو تو تا وجود مسجد یا دیول وغیرہ وغیرہ و تا ادائے شرط خدمت بحالی معاش کے لئے وہی سند کافی ہوگی۔

دفعہ (۳۲۵) نقدیات مشروط بخدمت دیول یا عرس درگاہ وغیرہ کے لئے مندرجۂ ذیل

۱؎ مشروط بخدمت معاش کی بحالی میں قید حیات نہ لکھنا چاہئے ملاحظہ ہو معاش جامع مسجد بھونگیر کے متعلق مراسلۂ دفتر معتمد مال نشان ۲۳۲ — ۲۱ رجب سنہ ۱۳۱۰ھ موسومہ کمشنر انعام جسکے ذریعہ سے سرکار نے حکم دیا ہے کہ مشروط الخدمت معاش کے لئے قید حیات کی ضرورت نہیں ہے ۱۲

امور کی تحقیقات کا نتیجہ بھی فیصلہ معاش پر موثر ہو سکتا ہے ۔

(الف) درگاہ یا دیول سنگ بست ہے یا پختہ

(ب) عامہ رعایا کی عقیدت اسکے ساتھہ کیسی ہے

(ج) جاترا یا عرس مین کس قدر مخلوق جمع ہوتی ہے ۔

(د) مجمع خلایق کی وجہ سے تجارت پر کس قدر اثر ہوتا ہے ۔

(ہ) معاش ہذا کے سوا اور بھی کوئی معاش ہے یا نہین اور نذر و نیاز کی آمدنی کسقدر ہے

(و) کل اخراجات ماہواری و سالانہ بابت
عرس یا جاترا کس قدر ہین اور کس قسم کے
(ز) سجادہ درگاہ یا پوجاری دیول سے خلایق
کی عقیدت کا کیا حال ہے اور کل آمدنی سے
اخراجات دیول و درگاہ کے سوا وہ کسقدر
رقم اپنے صرف ذاتی مین لاتے ہین +

دفعہ (۳۲۶) جو نقدیات کہ بطور مدد معاش

نقدیات مدد معاش کے متعلق

+ سرکار سے مقدمات خاص مین امور بالا پر جن کا نتیجہ بحق دیول یا درگاہ موافق ہوا تھا بحالی معاش کے متعلق رعایت بھی کی گئی ہے جیسا کہ نظیر ذیل سے ظاہر ہے —

(۱) مثل مرافعہ سید حسین نشان ۰۰ مرافعہ ۹۶ فصلی معتمد مال صیغہ ۹۷ ملکی ۹۹ تعلقات

هون اور اُن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی
صراحت نه هو اُسکی بحالی حسب ذیل هوگی -

دستور العمل انعام ۱۲۹۳ ف کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب اسقدر
پیچیده هین که جن کے معنے مین بالکل مطابقت نهین هے - فقرات
مذکور بجنسه ذیل مین نقل کیے جاتے هین - (فقره ۳۵) نقدیاتیکه
بطور مدد معاش بوده در اسناد هم ذکر اجرای آن نسلاً بعد نسلٍ
مرقوم نباشد و اجرای آن کمتر از چهل سال نباشد تا حین حیات پابنده
حال اجرا خواهد شد و بعد از ان موقوف - (فقره (۳۶)
نقدیات مدد معاش که جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل است
(۱) نقدیاتیکه مرقوم در ارسالنامه سرکاری شریک است تا حین
حیات پابنده حال اجرا خواهد ماند (۲) نقدیاتیکه زیاده از عرصه
بست و چهار سال جاری باشد بنام پابنده حال و نیز پسرش جاری
خواهد ماند یعنے تا دو پشت - نواب مختار الملک مرحوم اول نے
ان فقرات پر اسیوقت اعتراض فرمایا تها جس وقت که دستور
العمل انعام نافذ هوا - اور مهتمم انعام (مرتب دستور العمل) نے غلطی
الفاظ کا اعتراف کر کے فقرات جدید مرتب کر کے پیش کیا تها مگر
اس وقت تک اصلاحی احکام جاری هونے نه پائے - عملاً بعض

الف جن نقدیات مدد معاش کا بھگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف ۴۴ سال یا اُس سے زیادہ ثابت اور رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامہ سرکاری مین شریک ہو وہ حاضر حال کے حیات تک بحال کئے جاوین گے۔

نقدیات بے سندی کو بھی جو کہ از قسم مدد معاش ہون سرکار نے انہین فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہی اگرچہ ان فقرات مین بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہین ہی بلکہ یہہ فقرات اُن سندی نقدیات سی متعلق معلوم ہوتے ہین جن کے اسناد مین نسلاً بعد نسل کی صراحت نہین ہی - مگر یہہ بات ذرا ہی غور کے ساتھہ سمجھہ مین آتی ہی کہ ایسے بے سندی نقدیات کی جن کے اسناد مین نسلاً بعد نسل کی صراحت نہو پابندہ کی مرنیکے بعد اُسکے وارث کی حق مین بوجہ اسکے کہ سند صرف پابندہ کے لئے محدود تھی مثل نقدیات بے سندی کے ہین - پس جو احکام کہ فقرات ۳۵ و ۳۶ مین بیان ہوئے ہین اُنہین سے استدلال کی

ہون اور اُن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہ ہو اُسکی بحالی حسب ذیل ہوگی —

دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب اسقدر پیچیدہ ہین کہ جن کے معنے مین بالکل مطابقت نہین ہی۔ فقرات مذکور بجنسہ ذیل مین نقل کئے جاتے ہین۔ (فقرہ ۳۵) نقدیاتیکہ بطور مدد معاش بودہ در اسناد بہم ذکر اجرائی آن نسلاً بعد نسلٍ مرقوم نباشد واجرائی آن کمتر از چہل سال نباشد تاحین حیات یابندہ حال اجرا خواہد شد وبعد از ان موقوف - (فقرہ (۳۶)) نقدیات مدد معاش کہ جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل است (۱) نقدیاتیکہ رقوم در ارسالنامہ سرکاری شریک است تاحین حیات یابندہ حال اجرا خواہد ماند (۲) نقدیاتیکہ زیادہ از عرصہ بست وچہار سال جاری باشد بنام یابندہ حال ونیز پسرش جاری خواہد ماند یعنے تا دو پشت - نواب مختار الملک مرحوم اول نے ان فقرات پر اسیوقت اعتراض فرمایا تہا جس وقت کہ دستور العمل العام نافذ ہوا - اور مہتمم انعام (مرتب دستور العمل) نے غلطی الفاظ کا اعتراف کر کے فقرات جدید مرتب کر کے پیش کیا تہا مگر اس وقت تک اصلاحی احکام جاری ہونے نہ پائے - عملاً بعض

الف جن نقدیات مدد معاش کا بہوگتہ
تاقبل سنہ ۱۲۶۳ ف ۴ سال یا اُس سے زیادہ
ثابت اور رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامہ
سرکاری مین شریک رہو وہ حاضرحال کے
حیات تک بحال کئے جاوین گے ۔

حکم نقدیات بے سندی کو بہی جو کہ از قسم مدد معاش ہون سرکار نے
انہین فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہی اگرچہ
ان فقرات مین بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہین ہی بلکہ یہہ
فقرات اُن سندی نقدیات سے متعلق معلوم ہوتے ہین جن کے
اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہین ہی - مگر یہہ بات ذرا ہی
غور کے ساتہہ سمجھہ مین آتی ہی کہ ایسے بے سندی نقدیات کی
جن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہو یا بندہ کی مرنیکے بعد
اُسکے وارث کے حق مین بوجہ اسکے کہ سند صرف یابندہ کے لیے
محدود تہی مثل نقدیات بے سندی کے ہین - پس جو احکام کہ
فقرات ۳۵ و ۳۶ مین بیان ہوے ہین اُنہین سے استدلال کی

ب جن نقدیات مدد معاش کا بھگوتہ تاقبل ۱۲۲۶ف چالیس یا اُس سے زیادہ مدت کے بابت ہو وہ حاضر حال اور اُس کے لڑکے کی حیات تک بحال کیے جاوینگے

نشان ۱۴ سالہ نامہ مہتمم انعام مورخہ ۲ سنہ ۱۸۲۶ع نقرہ (۲) مورخہ صدر بورڈ بابت سالانہ ۱۲

تھی سندی نقدیات مدد معاش ہی لایق التفات قرار پاتے ہین بشرطیکہ خود یا بندہ دعوے دار نہو۔ مہتمم انعام کے مرتبہ فقرات مبدوہ جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے وہ بالکل اس تعامل کے مصحح ہین اور ان دفعات کی ترتیب ہی نتیجہ مستخرجہ فقرات مذکور پر مبنی ہے اور فقرات مذکور بجنسہ ذیل مین نقل کیجاتی ہین

(بعوض فقرہ ۳۵) نقدیاتیکہ بطور مدد معاش بودہ سندی نباشند یا سندی بودہ در سند شرط اجراے نسلاً بعد نسل درج نگردد و بھگوتہ آن تا مدت ۴۰ سال یا زیادہ ازان باشد تا حین حیات حاضر حال اجرا خواہد بود۔ فقرہ ۳۶ سے در عوض فقرہ ذیل مرتب ہوا تھا۔ نقدیاتیکہ از عرصہ چہل سال یا زیادہ ازان پہلے ۱۲۲۶ف جاری باشد بنام یابندہ حال و نیز بہ پسر پس پیشش یعنے تا دو پشت جاری خواہد ماند۔ ملاحظہ ہو شمل مجلہ معتمدی مالگزاری

تشریح ۱

ضمن الف میں واحد لفظ رقوم درارسالنامہ
مراد دفتر دیہی کا ذاتی احصا ہی اور ۲۴ سال یا
اُس سے زیادہ کے جو الفاظ لکھے گئے ہیں
اسکی نہایت ۳۶ سال ہی جیسا کہ ضمن ب سے ظاہر ہوتا ہے

۳ نشان صیغہ انعام ۵۵ بابت ۱۳۰۹ف جلد اول و نشان متفرقہ
(۱) مذکور جس میں مراسلہ محکمہ کمشنر انعام نشان (۱۰۰۰)
مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۰۵ھ شامل ہے اور اسکے ساتھ ایک مفروضہ
منسلک ہی جس میں فقرات مذکور تحریر ہیں — صدرالمہام مالگزاری
نے بھی مراسلہ نشان ۹۰۴ مورخہ ۱۷ شوال ۱۳۰۵ھ کے ذریعے
محکمہ مہتمم انعام کے ساتھ اتفاق کیا ہی — مراسلہ مذکورہ محکمہ صدرالمہام
مال ہی اُسی مثل میں شامل ہے پس تعامل برخلاف مقصود
دستور العمل نہیں ہی۔

شرح (۲)

ہر دو ضمن بالا مین حاضر حال سے اصل یا بندہ یا وہ وارث مراد ہے جو کہ مدد معاش کے پانیکا مستحق ہے جسکی صراحت احکام مدد معاش مین موجود ہے

فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے بحالی سے متعلق

فقرہ ۱۰ دستور العمل بابت مالگذاری بدیہ مسلسلہ

ملازمین دیہی کی معاش کی بحالی

دفعہ (۲۳۷) جو عطا کہ شاہان سلف سے علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ مین جاری ہو خواہ خدمت متعلقہ بطور کامل جاری رہے یا بالکل موقوف ہو چکی ہو مگر اسم عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا

تشریح (۳)

ہر دو ضمن بالا مین حاضر حال سے اصل یا بندہ یا وہ وارث مراد ہو جو کہ مدد معاش کے پانیکا مستحق ہو جسکی صراحت احکام مدد معاش مین موجود ہے

فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے بحالی کے متعلق

نقرہ ۱۰ دستور العمل بابت انعام بہ منظوری ۱۹۲۳ء

ملازمین دیہی کی معاش کی بحالی

دفعہ (۳۲۷) جو عطا کہ شاہان سلف سے علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ مین جاری ہو خواہ خدمت متعلقہ بطور کامل جاری رہے یا بالکل موقوف ہو چکی ہو مگر ایسی عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا

(الف) جو رسوم که نقدی یا زمین کی معاوضہ مین

دسیکہ دیسپانڈیہ کوعطا ہوا ہی	دسیکہ دیسپانڈیہ کی متعلق

جسکا تقرر وصول زراعت پر بحساب فیصدی ہی

حسب دستور مروجہ تقسیم ہوگا یعنے جاری رہیگا۔

ضلعبندی سے قبل انتظام انگریزی اضلاع دسیکہ دیسپانڈیان [illegible]
اور بعوض خدمت زمینات انعام اور [illegible] اور [illegible] و رسومات [illegible]
وغیرہ جاری تہی۔ ضلعبندی کے بعد سرکار سے [illegible]
کر کی رسوم نقد بحساب متذکرہ ضمن الف جاری فرمایا۔ ملاحظہ ہو [illegible]
جلد سوم صفحہ (۲۱) ۔ یہہ دفعہ مبنی ہی فقرہ (۱) دستور العمل کے [illegible]
ضمن (۱) کے آخر مین لکھا ہی کہ (تصفیہ [illegible] حسب فقرہ (۱) [illegible]
(۵) متعلق بہ مددمعاش ہی جس کی صراحت اسی باب [illegible]
اگر فقرہ (۱۸) کے احکام کو فقرہ (۱۵) سے [illegible]
درثا بہی محدود و مقید ہو جاوینگے۔ [illegible]
درحالیکہ تعامل بالکل اسکے مخالف ہی [illegible]
پایا جاتا ہے جیسا کہ التزام تعامل سے ثابت ہی ۔ ۱۲

تشریح

ہ جہ فیصدی مین دیسمکہ کا تقرر پانچ روپیہ ہی اور دیسپانڈیہ کا تقرر ہ ۸ ہے۔ دستور مروجہ سے مراد یہی تقسیم ہے اور رسوم کی بحالی کے لئے سند کا وجود شرط نہین ہے

(ب) رسوم فیصدی یا رسوم بالمقطعہ مین کل انعامات اور رسومات مجاریہ زمانہ سابقہ محسوب ہون گے جو کہ رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے تقرر سے پہلے دیسمکھہ دیسپانڈیان کے قبضہ مین تھی یعنے سوای رسوم کے دیگر ابواب

فقرہ (۱۸) دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف مجریہ ۲۵ صفر ۱۲۹۳ف جلد سوم صفحہ (۲۱) ـــ ۱۲

بحال نہ رہین گے - مگر کب جب کہ سند کے
ذریعہ سے یہہ بات ثابت کیجاوے کہ رسوم
کے سوا زمین انعام یا نقدی یا سیریات جاری
ہوسے ہین -

تشریح

ابواب دیگر سے مراد دیگر اقسام معاش ہی
سوای رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے یعنے مقطعات
وجاگیرات وسیریات وغیرہ وغیرہ -

دفعہ (۳۲۸) اگر دیسمکہ دیسپانڈیان کے
اسناد مین رسوم کے علاوہ سیریات کی

صراحت بتعین بگہاون نہ ہو تو کامل تحقیقات کے بعد بگہاون کے نسبت بلحاظ رویداد حکم آخر دیا جاویگا بعض ایسے حالات مین جیسے کہ بیان ہوی سرکار نے فی موضع دو بیگہ سیری کو بحال رکھا ہی بہرحال سند مین بگہاون کی صراحت نہ ہونا مستلزم بحالی کل باخذ ربع نہین ہے۔

دفعہ (۳۲۹) دفعۂ بالا سے مقصود ہرگز یہہ نہین ہے کہ اگر پٹیشنر سے بحساب فی دیہہ دو بیگہ اراضی دعوے دار کے قبضہ مین نہو تو

اب دیدی جاوے بلکہ مراد یہہ ہی کہ جس قدر

اراضی پر دعوے دار کا قبضہ بھی بنام سیری

ہو اور اُس کا بھگوٹہ بھی ہو اور دو بیگہ سے

زائد نہ ہو بحال رکھی جاوے۔

تشریح

اس صراحت سے یہہ نتیجہ نکلا کہ دو بیگہ سے

زیادہ اراضی بحالت عدم وجود صراحت بگھادن درشما

ہرگز بحال نہ ہوگی۔

دفعہ (۳۳۰) رسوم کو متعلق خواہ بالمقطعہ ہو خواہ

فیصدی جب کہ رقم جاریہ حساب فیصدی [illegible]

کم ہو تو اُسقدر جاری رہیگی جس قدر کہ
جاری ہی - فیصدی کی تکمیل کے لیے رقم زائد
از رقم جاریہ ادا نہوگی اور اگر فیصدی کے حساب سے
بافت زیادہ ہو تو حصہ زائدہ مسدود کیا جاویگا

گشتی معتمد مال نشان ۱۴۵ - ۱۲۹۶ف

دفعہ (۱۳۳۱) رسوم کا تقرر دہ سالہ محاصل کے
سر شکن وصول زراعت پر ایکدفعہ ہو جاوے گا
اور ہمیشہ اُس مین رد و بدل نہ ہوا کرے گا

گشتی صدر المہام مال نشان ۴۶ و ۶۹ - ۱۲۹۰

دفعہ (۱۳۳۲) دیہات ویران و بیچراغ
اور زمین بنجر و افتادہ کی رسوم زمیندار و غیرہ
بحال ہو گی - اور دیہات ویران مین گو کہ

سابق الایام مین وہانکی زمین مزروع رہی ہو

مگر ایسے دیہات سے رسوم زمیندار نہ پاوین گے

دفعہ (۳۳۳) اگر کوئی دیسمکہ دیسپانڈیہ

بہی ہو تو خدمت دیسپانڈیہ گری اور دیسمکہی

دونون کے رسوم اُسپر بحال ہو سکے گی۔

دفعہ (۳۳۴) رسوم قانون گوئی و سر دیسپانڈیہ

گری بلاکم و بیشی تقرر کے مطابق جاری ہو سکیگی

اسلئے کہ یہہ رسوم درحقیقت مثل تنخواہ کی ہاتھہ

دفعہ (۳۳۵) مقدم پٹواریون کو قبضہ

معاش مقدم پٹواریان	رسوم سے سوا دوسرے

معاش بہی از قسم اراضی و نقدی ہو تو اسکی بحالی احکام مندرجہ سند کے لحاظ سے ہوگی

تشریح (۱)

اسد معینہ رسوم سے مراد رقم اسکیل* ہے اور مقدم پٹواری کے الفاظ مین شخص کارگزار خدمت مقدمی و پٹواری کری اور حصہ داران اسکیل دونون شریک ہین -

---

*اسکیل ایک رقم معینہ کا نام ہی جو کہ بلحاظ وصول مالگزار سے سرکار بحساب فیصدی مقدم پٹواریون کو دیجاتی ہے جسکے مفصل احکام مجموعہ قوانین مالگزاری کے ردیف الف اور باب اسکیل مین تحریر ہین دستور العمل انعام مجریہ ۱۹۰۳ء کے فقرہ ۱۹ مین بہی یہی لکہا ہے کہ اسکیل کا ایصال حسب قواعد مقررہ ہوگا - ۱۲

تشریح

سررشتہ انعام نمبر (۱۴۳) سنہ ۱۲۹۰

دفعہ بالا کی غایت یہہ ہے کہ اگرچہ مقدم پٹواریوں
کے قبضہ سے اسکیل نقدی کے تقرر کے
بعد دیگر اقسام معاش کی ضبطی ہوچکی ہے
مگر جو مقدم پٹوارے کہ مقطعات اور انعامات
وغیرہ کسی وجہ اور سبب سے منجانب
معطیان مقتدر پاے ہوں بشرطیکہ اسناد
معتبر سے معاش مذکور کی عطا ثابت ہو
معاش مذکورہ بہی علاوہ اسکیل نقدی
بحال رہے گی ۔

دفعہ (۳۳۶) اگر کسی مقدم پٹواری کے قبضہ مین بعوض اسکیل نقد معاش ہای متذکرہ دفعہ (۳۳۵) سی ایک یا کئی معاشین رہین تو جبتک اُن معاشون کا تعلق ازروی سند خدمت مقدمی یا پٹواری گری کے سوا ثابت نہ ہوگا وہ معاشین بحال رہ نہ سکینگے بلکہ اُن کی ضبطی کی بعد اسکیل نقدی حسب قرارداد عام جاری ہوگا۔

دفعہ (۳۳۷) بلوتہ+ دارون کی معاش

بلوتہ دارون کی معاش

فقرۂ (۲۱۹) دستور العمل انعام سنہ ۱۲ ...

+ بلوتہ دار خدمتیان دیہی کا نام ہی انکی تعریف دفعہ (۱۲۳) مین ہوچکی ہی

پشت در پشت بحال کیجاوے گی بشرطیکہ وہ
اپنی خدمت بجالاتے رہین - اگر حقِ معینہ سے
معاش مفوضہ زائد ہو تو معاش زائدہ پر
سرکار کا حق ہوگا - مگر جب کہ سند سے
حصۂ زائدہ کی حقیقت بھی بتصریح ثابت ہو تو
حصۂ زائدہ بھی بلا اخذ حق سرکار بحال رہیگا -

دفعہ (۳۳۸) مقدم پٹواری وسیکہ دیشپانڈیہ
قانون گو وغیرہ وغیرہ معاش اراضی پر اگر

ان کے حقوق معینہ کا قرارداد سررشتہ مال سے ہوچکا ہی گشتی صدرالمہام
مال ۵ بہمن ۱۲۹۵ف کے ذریعہ سے حکم ہوچکا ہی کہ نفس انعام بلوتہ داروں کی
دریافت کی ضرورت نہین ہی جنگم اور جوتشی اور بھاٹ اور ملّا بھی اگرچہ
بلوتہ دارونکے نام سے مشہور ہین مگر انکی معاشوں کی دریافت کا حکم ہے

(۱۰) سال سے قابض ہوں تو بشرطیکہ عدم قبضہ زمانہ دریافت کی بابت نہ ہو ایسی اراضیات غیر مقبوضہ بحالی کے قابل متصور نہ ہوں گے

شرح - دفعہ ہذا میں جو کہ دہ سالہ بیدخلی مانع بحالی قرار دیگئی ہے وہ بحالت وجود سند سمجھنا چاہئے ملاحظہ ہو دفعات (۳۲۷ و ۳۳۵ و ۳۳۷)

فصل چہارم عطیہ مدد معاش کے بحالی کے متعلق

فقرہ (۱۵) دستور العمل انفصال مقدمات ۱۲

دفعہ (۳۳۹) عطیات مدد معاش حاضر حال

بحالی مدد معاش کے عام احکام

یعنے دعوے دار پر بر و

اسناد بحال ہوں گے بشرطیکہ دعوے دار

وارث ہو اصل یا بندہ کا اور مدد معاش کی

اجرائی بطناً بعد بطن صرف ورثاے مندرجہ

ذیل پر ہوگی اُن کے سوا دیگر ورثا پر مدد معاش

جاری نہ ہوگا۔

ضمن ۱ فقرہ بالا

(الف) اُن ورثا ذکور پر جو کہ اولاد صلبی ہوں

پابندہ معاش کے جیسا کہ لڑکا یا پوتا یا

پڑپوتا الی اخرہ۔

ایضاً

(ب) یا ایسے بھائیوں پر جن کے فیمابین

ترکہ کی تقسیم نہ ہوئی ہو۔

(تشریح) اگرچہ اس دفعہ مین اسناد کا لفظ بیان

ہوا ہے مگر جن عطایا کی بحالی بلا سند صرف

انگوٹھہ پر جائز قرار پا چکی ہے جیسا کہ اسی باب مین

احکام بحالی قطعات انعام و مقطعات و اگرہارات

بیان ہوا ہے اُن کے لئے اس دفعہ کے

فقرہ ۱۵ دستور العمل انعام محربہ ۱۳۳۵ھ کا ضمن (۴) بالکل زائد ہی اسلئے کہ اُسکے مضمون ضمن ۳ کے مطابق ہین جس مین یہ لکھا ہی کہ (اگر چنین وارثان نباشند انعام مذکور ضبط خواہد شد) اور ضمن ۴ کی عبارت یہ ہے کہ (چنین انعام بنام دیگران ہم زینہار اجرا شدن نمی تواند) دیگران سے مراد اگر غیر ورثا سمجھے جاوین مثلاً مشتری یا موہوب تو اُسکے لئے فقرہ ۱۶ خاص ہی جو کہ دفعہ (۳۴۰) سے متعلق ہے پس کچھ شک نہین ہی کہ ضمن ۴ بالکل زائد ہے بلحاظ تعامل مدد معاش کا اجرا الاکثر ورثا پر انگوٹھہ پر تقسیم ہوا ہے مگر بلحاظ جیات اور اسیو اجرا سے اراضیات کے متعلق نہین پائی گئی ہے بلکہ بعض اراضیات بھی اکثر نقدیات کا اجرا پایا گیا ہے ملاحظہ ہو مثل تحفہ وراثت بیوہ لچھمن بھٹ جس مین مراسلہ معتمد مال (۲۴)

۴۴ نشان ۱۱۰ مورخہ ۲ مردی ۱۳۳۵ف موسومہ مہتمم مشاغل شمالی کی مثل نشان ۲۶۹ مصرفہ ۱۳۲۹ف عطیات سنہ ۱۳۰۰

لحاظ سے شرط سند قائم نہ ہوگی -

شرح (۳)

مدد معاش متبنی معاشدار یا متبنی کے سلسلہ میں جاری اور بحال نہ ہوگا -

دفعہ (۳۴۰) اگر حاضر حال متبنی ہو وارث معاشدار کا اور بذریعہ ہبہ یا اشترا مدد معاش پر قابض ہو تو بصورت ثبوت ہبہ یا اشترا ایسا مدد معاش قابض معاش پر بحال ہو سکے گا اور بطنا بعد بطن جاری رہ سکے گا بموجب احکام دفعہ گزشتہ -

تشریح (۱)

یہہ بحالی نہ ورثاً سمجھی جاوے گی بلکہ اُسی
ہبہ یا استمرار کی بنیاد پر - اور انتقال معاش
کے لیے احکام باب ہشتم میں بیان ہوئے ہیں
ایسی معاش کے حکم بحالی کے میں وہ بھی ملحوظ رہینگے

تشریح (۲)

بطناً بعد بطنٍ جاری رہنا اُسی صورت میں ہو سکیگا
جب کہ سند میں صراحت ہو یا اُن معاشوں کے
لیئے جن کی بحالی صرف یکگوشہ پر ہوسکتی ہے یا گوشہ اراضی
ثابت ہو چکا ہو اور احکام وقتاً فوقتاً تعین شاہ مراد کی

باب ہفتم اختیارات بحالی یا ضبطی کے متعلق

فصل اول متعلق بہ اقتدارات محکمہ جات موجودہ

دفعہ (۳۷۱) نواب مدار المہام سرکار عالی کو حسب طرح

نواب مدار المہام سرکار عالی کے اختیارات

اجرائی معاشہای جدید کا اختیار ہے اسیطرح معاشہای جاریہ کے نسبت بھی اختیار ہے کہ بلا کسی استحقاق کے برخلاف روئداد جس معاش کو جس شخص کے نام چاہیں جاری کریں اور بحال رکھیں علی ہذا یہہ بھی اختیار ہے کہ بشرط مناسب کسی معاش اراضی کے بالعوض معاش نقدی کے اجراء کا حکم دیں یا اسکی بالعکس نیز مدار المہام سرکار عالی کسی معاش جاریہ کے

قطعاً ضبطی کا حکم دے سکتے ہیں اگرچہ اسناد انکی

متقاضی نہ ہوں حاصل یہ ہے کہ عطیات کے

متعلق اقتدارات اغلب بالکل سرکار کے ہاتھ

ہیں ہے اور سرکار نے معاشداروں کو کوئی

ایسا استحقاق بروی قاعدہ عطا نہیں فرمایا ہے

جسکے لحاظ سے وہ سرکار پر معترض ہوسکیں

دفعہ (۲ ۳ ۳) بحالی معاشہای جاریہ کے

نواب معین المہام سرکار کے اقتدار

متعلق نواب معین المہام سرکار

عالی کو بالا سے اقتدار کمشنر انعام بلا کسی تعین

حدود کے کل اقتدارات بحالی اور ضبطی کے

مراسلہ نواب [illegible] الملک بہادر معین المہام مال [illegible]

حاصل ہونگے جسکے یہ معنے ہین کہ بالائی
اقتدار کمشنر انعام ہر قسم کے معاشہائے جاریہ کا
فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی اپنے اختیار سے
کر سکین گے ۔

دفعہ (۳۴۳) کمشنر انعام کو فیصلہ معاشہائے
کمشنر انعام کے اقتدارات جاریہ کے بابت حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہونگے ۔

(الف) باستثناء جاگیر ہر ایک قسم معاش کے
بابت اعم ازینکہ اس کا محاصل یا رقبہ کتنا ہی ہو
بشرطیکہ اتفاق رائے مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر

بحالی کا حکم دینا۔

فقرہ (۱) ضابطہ انعام سنہ ۱۳۴۳ف

(ب) بلالحاظ اتفاق رای مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر ایک ایسی معاش کے بابت باستثناء جاگیر بحالی کا حکم دینا جس میں

(۱) اراضی خشکی ۱۰ بیگہ سے زائد نہ ہو یا

اراضی تری ۵ بیگہ سے زائد نہ ہو یا

(۲) نقدی ۵۰ سے زائد نہ ہو یا

(۳) جس کا جملہ دعوے مالیتی ۵۰ سے زائد نہ رہے۔

تشریح (۱)

اقتدار بالا باعتبار رقبہ اور باعتبار محاصل جُدا جُدا معلوم ہوتا ہی مگر فی الاصل دونوں کے لحاظ سے عمل ہوگا - یعنے ہر ایک معاش کے متعلق اقتدار کی حد بلحاظ بیگہ و بلحاظ محاصل دیکھی جاوے گی -

تمثیلات

(۱) ایک زمین انعام کا رقبہ ۸ بیگہ خشکی ہے جس کا محاصل لعہر -

(۲) زمین منقطعہ کا رقبہ ۸ صکہ خشکی ہے اور محاصل ہمار

(۳) ایک دیہ کی معاش مین ہمارنقدی اور دیہ کے خشکی محاصلی مار اور دیہ کے ترے محاصلی مار شامل ہین جس کا مجموعی محاصل بقدر ہمار ہے -

تو ظاہر ہے کہ بصورت اختلاف راے مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر سہ نظائر بالا کے فیصلہ قطعی کا اختیار کمشنر انعام کو نہ ہوگا اسلئے کہ مثال نمبر (۱) مین گو رقبہ داخل اقتدار ہے مگر محاصل اقتدار (ب) کے ضمن (۳) سے زیادہ ہے -

اور مثال نمبر (۲) مین اگرچہ محاصل داخل اقتدار ہے

مگر رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (۱) سے زائد ہے

اور مثال نمبر ۳ مین اگرچہ مجموعی محاصل حمار ہے

مگر رقبہ تری کی مقدار اقتدار (ب) ضمن (۱) سے

زائد ہے —

تشریح ۲

حدود اقتدارات جو کہ بیان ہوے ہین اُن کا

مطلب یہہ نہین ہے کہ ایکمقدمہ زائد از اقتدار کے

متعلق بقدر اقتدار بحالی کیجاوے — اور اقتدار سے

زائد تعداد کے لیے صدر مین بھیجا جاوے

بلکہ اقتدار کا نفاذ اُسیوقت ہوگا جب کہ مجموعی

تعداد بیگھون اور محاصل کی بلحاظ اقسام خشکی وتری و داخل اقتدار ہو۔

تمثیل

ایک قطعہ اراضی انعام کا جو کہ شامل ہو ہمار بیگہ خشکی محاصلی سمار پر اس وجہ سے کمشنر انعام کے اقتدار سے خارج سمجھا جاویگا کہ رقبہ بہی اقتدار سے زیادہ ہے اور مقدار محاصل بہی یہہ نہو سکیگا کہ اسی انعام سے بقدر اقتدار ۱۰ بیگہ کے بحالی بحکم کمشنر انعام ہو اور باقی سو بیگہ کی بابت محکمہ بالا کی منظوری لیجاوے۔

(ج) ضبطی کے متعلق بلا استثنا جاگیر جملہ اقسام

عطیات کے ضبطی کا حکم دینا۔

دفعہ (۳۴۴) جب کہ ایک مقدمہ مین ایک جزو

کی ضبطی کی راے ہو اور دوسرے جزو کی بحالی

کی راے اور جزو دوم خارج از اقتدار ہو تو ضبطی کے

حکم کا نفاذ بھی نواب معین المہام سرکار عالی کے

حکم کے بعد ہوگا۔ علے ہذا جب کہ ایک مقدمہ مین

ایک حصہ کی بحالی مین ڈپٹی کمشنر کی رای کے

ساتھ اتفاق ہو اور دوسرے حصہ مین اختلاف

اور حصہ اختلافی اقتدارات متذکرہ دفعہ (۳۴۳) سے

زائد ہو تو سالم معاش یعنے دونوں حصوں کا
فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے
نافذ ہوگا -

مثال

زید کے نام ایک مقطعہ ہے جس کا رقبہ ۱۰ بیگہ
خشکی ہے اور محاصل ۳۰۰ ۔ اور دوسرا قطعہ اراضی
انعام ہے جسکا رقبہ ۵ بیگہ تری ہے اور محاصل
۳۰۰ ۔ تو اگرچہ صرف مقطعہ کے بابت کمشنر انعام کو
رای ڈپٹی کمشنر یا مجلس انعام سے اتفاق ہے مگر
زمین انعام کی بابت اختلاف کا ہونا اسلئے

روئداد کو نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ
میں بغرض فیصلہ پیش کرنے کا مقتضی ہوگا کہ
زمین انعام کا رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (۱) -
متذکرہ دفعہ (۳۴۴) سے زائد ہے -

اقتدارات ڈپٹی کمشنر

دفعہ (۳۴۵) ڈپٹی کمشنر کو فیصلہ معاشہای
جاریہ کے لیے حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہوں گے یعنے ایسے
فیصلہ کی منظوری محکمہ بالا سے ضرور نہ ہوگی -
(الف) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی
دوام کے لیے ہوگی بحالی کے نسبت ڈپٹی کمشنر

حسب ذیل مجاز ہونگے

(۱) اراضی خشکی ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۴) جملہ اقسام بلحاظ مالیت مجموعی ما سے زیادہ نہ ہو

(ب) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی وراثت کی لئے ہو گی بحالی کے نسبت -

(۱) اراضی خشکی ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ؎ سے زیادہ نہ ہو

(۴) مجموعی اقسام کی لحاظ سے مجموعی مالیت ہ سے زیادہ ہو

(ج) بابت ان عملیات کے جن کی بحالی تا حیات دعوے دار ہو گی بحالی کے لیے۔

(۱) اراضی خشکی　　ہ سے زیادہ ہو

(۲) اراضی تری　　سے زیادہ ہو

(۳) نقدی　　ہ سے زیادہ ہو

(۴) جملہ اقسام جنکی مجموعی مالیت ہ سے زیادہ ہو

(د) ضبطی کے لیے ہر قسم عملیات کی بابت بلا کسی قید اور حد کے اختیار ہے۔

تشریح

اقتدارات کمشنر انعام کے متعلق دفعہ (۳۴۴) کی نسبت جو تشریح کی گئی ہے اصولاً وہی تشریح ڈپٹی کمشنر کے اقتدارات بحالی کے متعلق سمجھنا چاہئے

فقرہ ۱۲ ضابطہ انعام بابت ۱۳۰۶ف

دفعہ (۳۴۶) مقدمات غیر اقتداری میں بھی ڈپٹی کمشنر کی رائے کا نفاذ بحالی کے متعلق اسیطرح بحیز وتحریر رائے قبل از منظوری محکمہ بالا ہوگا جسطرح ضبطی کے متعلق

گشتی معتمد مال نمبر ۵ مورخہ ... فصل دوم مسلہ معتمد مال نشان ...

(**استثناء**) سیورات ومنقطعات زمینداران جو ضبط میں اس حکم سے مستثنے ہوں گے یعنی

اگر محکمہ ڈپٹی کمشنری کی رای ایسے مقطعات و سیرہا
منضبطہ کی بحالی کے لیے ہو تو بحالی کا عمل
مجرد راے پر نہوگا بلکہ فیصلہ آخرہ کے بعد خواہ وہ
فیصلہ کمشنر انعام کا اقتداری ہو یا نواب معین المہام
سرکار عالی کا - اور منضبطہ سے مراد وہ ضبطے
نہیں ہیں جو کہ غیر حاضری دعوے دار کی علت مین
ہوتی ہیں جسکو ضبطی دوران مقدمہ کہا جاتا ہی[۴۴] دیگر
اراضیات جنکی ضبطی بمقاصد انعام نہیں یا سررشتہ انعام سے
پہلے ضبط ہوے ہوں انکی لئی فیصلہ انعام کی تعمیل بحکم سرکار ہو گی

فصل دوم محکمہ جات مخصوصہ کی اقتدارات کی متعلق

سیر بایت اور رسوم وظیفداران اور مقطعات اور
جاگیرات اقتدار بالا سے مستثنی رہین گے ۔

(ج) وہ مقدمہ جس مین زمین اور نقدی دونون
جمع ہون حسب ضمن الف و ب ۔

(د) ضبطے کے لئے بلا تعداد اراضی و نقدی

دفعہ (۳۵۰) مجلس کے جلسہ مشترکہ کو جس سے
دو یا تین رکن کا جلسہ مراد ہے اقتدارات ذیل حاصل نہین

(الف) زمین انعام زائد از اقتدار جلسہ منفردہ
سو بیگہ تک ۔

(ب) نقدی		ایضاً		ہزار تک

(ج) سیری محاصلے ۱۴ ر تک

(د) رسوم بہ تعداد ۱۴ سالانہ تک

استثناء

موضع مقطعہ اور جاگیر حکم بالا سے مستثنیٰ ہیں

(ہ) ضبطی کے لیے بلا تعین تعداد اراضی و نقدی و سیری و رسوم

دفعہ (۳۵۱) جو مقدمات کہ جلسہ مشترکہ کے اقتدار سے خارج ہوں یا

اقتدارات صدر المہام بربارۂ مجلس انعام

باہمی ارکان کے اراء مین اختلاف ہو وہ محکمہ صدر المہام مال مین بھیجد یے جاتے تھے اور

صدرالمہام مال کو حسب ذیل اقتدارات حاصل ہیں

(الف) مقدمات زمین ونقدی وسیری ورسوم زائد از اقتدار مجلس مشترکہ - بلا قید تعداد

(ب) مقدمات موضع منقطعہ ہنگامی حاصل فی مقدمہ السے تک ہو -

(ج) دیہہ جاگیر محاصلے مار

ہرسہ اقسام بالا کو بلا قید حیات وبلا قید پشت بہ دوام کے لئے بحال رکہیں یا ضبط کریں -

بشرطیکہ مجلس مشترکہ کی راے متفق ہو صدرالمہام مال کی راى کے ساتہہ - والا فیصلہ آخر

باختیار مدارالمہام سرکار عالی تہا۔

دفعہ (۳۵۲) جو تحتجات انعام کہ مجلس دریافت انعام سے بموجب قواعد منظورہ سرکار مجلس مالگزاری کی تجویز کو لئے پیش ہون اُن کی نسبت تجویز اخیر کا صادر کرنا مجلس مالگزاری کا کام تہا۔

مجلس مالگزاری کے اختیارات

دفعہ (۳۵۳) دو ڈپٹی کمشنران* جو کہ باتفاق کام کرتے تھے اُنکو ارکان مجلس انعام کی جلسہ مشترکہ کے اختیارات حاصل تھے

اقتدارات دو ڈپٹی کمشنران

+ مجلس مالگزاری کا قیام سنہ ۱۲۹۹ھ سے ہوا اور سنہ ۱۳۰۲ھ مین شکست ہوئی۔
* سنہ ۱۲۹۵ف سے لغایتہ سنہ ۱۲۹۶ف دو ڈپٹی کمشنرون کا تقرر رہا۔

باب ہشتم کارروائی وراثت وتبنیت کے متعلق۔

فصل اول کارروائی وراثت کے متعلق

گشتی انعام نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ھ وجریدہ ۲۹ مرسیلہ ۱۳۰۸ھ وگشتی صدر المہام مال نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۸ھ

فرائض ورثاء نسبت اطلاع فوت معاشدار

دفعہ (۳۵۴) معاشدار کے مرنے کے بعد اسکے ورثاء کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل یا ضلع مین فی الفور اسکی اطلاع کرین بدون اطلاع متوفے کے نام سے رقم کا حاصل کرنا جرم ہی جسکے پاداش مین مسدودی معاش کے سوا بازپرس شدید کیجاوے گی اور سزا دیجاوے گی۔ اگر

جز (حاشیہ) مین ایسی سزا کا حکم صیغہ عدالت سے صادر ہوگا ۔ ۱۳۰۲ھ

ورثار کے جانب سے معاشدار[۴۳] کے فوتی

کی اطلاع تین مہینہ مین تعلقدار ضلع کو نہو گی تو

جب تک عدم اطلاع کے معقول وجوہ پیش

نہون گے معاش جاریہ مسدود رہے گی

اگر ایکسال کی مدت مین بھی فوتی معاشدار

کی اطلاع سرکار مین نہو گی تو وجوہ عدم

اطلاع پر نہایت غور کرنا ہو گا اور جب تک وجوہ

معقول ثابت نہ ہون اجرائی معاش مین

تامل ہو گا -

[illegible]

---

۴۳ بدینوجہ کہ یہہ احکام دستور العمل یومیہ دارون کے فقرات مین تحریر ہین مخصوص سمجھے جاتے ہین یومیہ وارون سے مگر اصولاً کل معاشدارون کے متعلق سمجھنا چاہئے

ترتیب تختہ وراثت کب ضروری ہے اور کن حالات میں ضروری نہیں

فقرہ ۱۴ دستور العمل پوتہ داران

دفعہ (۳۵۵) ہر تحصیل میں معاشداروں کی ایک فہرست مرتب رہے گی اور فوت ہوئے معاشداروں کی کیفیت اُس میں وقت بوقت لکھی جاوے گی۔

سرکلر معتمد مال نشان ۱۳ - ۹ ربیع ۲ سنہ ۱۳۲۰ مشتہرہ جریدہ ... ۱۲

دفعہ (۳۵۶) ہر ایک معاشدار کی مرنے کے بعد اُسکے ورثا کی تحریک پر

ترتیب تختہ وراثت کی کس وقت ضروری ہوگی اور کب ضروری نہ ہوگی

تختہ وراثت مرتب ہو کر حکام مجاز منظوری میں بھیجدیا جاوے گا۔ اور حکم منظوری کے مطابق عمل ہوگا۔ تختہ وراثت کی ترتیب کی لیے

حکام مجاز منظوری سے حکام مصرحہ دفعہ (۳۶۰ و ۳۶۱) مراد ہیں

کسی استجازت کی ضرورت نہوگی ۔ یہ امر بالکل

سرکار کے اختیار مین رہیگا کہ خواہ وارث کے نام

معاش جاری کرے یا نکرے ۔

تشریح ۱

جس معاش کا اجرا بشید حیات ہوا ہی اسکی

پابندہ کے وفات کے بعد معاش ضبط ہوگی

اور تخشۂ وراثت مرتب ہی نہوگا ۔

تشریح ۲

معاشہاے مدد معاش کے متعلق جبکہ

ورثاء معاشدار سے وہ ورثاء موجود نہ ہون جنکے نام

ترتیب تخمینہ وراثت کی کسوقت ضرورت ہوگی

معاش جاری ہوسکتی ہی تو تخمینہ وراثت مرتب

ہی نہ ہوگا۔ ۲۲

گشتی محکمہ انعام شعبان ۱۲۹۲

تشریح ۳

فیصلہ انعام مین معاش کی بحالی بالفاظ

حسب حال بحال یا بالفعل جاری باشد ہونا

مانع ترتیب تخمینہ وراثت نہین ہے - بلکہ تخمینہ

وراثت بصورت درخواست ورثاء مرتب ہوکر

محکمہ مجاز مین پیش ہوگا سرکار کو اختیار رہیگا

کہ ایسی معاش جسکی بحالی مین الفاظ بالا التحریر ہون

۲۲ ملاحظہ ہو فیصلہ سرکار نشان مرجوعہ مرافعہ ۱۲ سنہ ۹۹ ف بمقدمہ چلمنی راجا مرافع بمنظوری وراثت

وارث کے نام جاری کرے یا نہ کرے -

دفعہ (۳۵۷) معاشداروں کی لاوارث

تعین وراثت یا لاوارثی -

فوت ہونے کی حالت میں ترتیب تختہ وراثت کی ضرورت نہ ہوگی - وراثت کی کارروائی درخواست وارث کی درخواست پر منحصر نہوگی بلکہ بمجرد اطلاع فوت معاشدار کے ایک اشتہار اس مضمون کا جاری ہوگا کہ ورثا متوفی تین مہینہ کے اندر حاضر ہوکر وراثت کا ثبوت سررشتہ مال میں پیش کریں اگر میعاد کے اندر ورثا حاضر نہوں تو معاش داخل سرکار

ہوگی اور بعد ختم میعاد مذکور چھہ مہینہ کی مدت کا
ایک اور اشتہار جاری ہوگا اگر اُس مدت
مین بہی کوئی دعویدار حاضر نہ ہو تو معاش لاوارث
سمجہی جاوے گی اور پہر کوئی عذر دعوے وارثکا
مسموع نہ ہوگا - مگر بصورتہاے خاص -
لاکن ان دونون صورتون مین کسی وارث کو
اُس رقم کے مطالبہ کا حق جو کہ بسبب عدم
پیروے اُسکے داخل سرکار ہوئی ہو نرہیگا
اگرچہ وراثت بہی ثابت ہوجاوے اور یہ دونو
اشتہار وجود یا عدم وجود وارث کی تحقیقات سے

متعلق ہونگے بصورت حاضری وارث تحقیق ورثا

کی کارروائی اسکے سوا ہوگی جس کا ذکر دفعات

آیندہ مین ہے۔

تشریح

دفعہ بالا سے مقدم پٹواری کی وراثت کی کارروائی

متعلق نہ ہوگی جسکے لئے گشتی نشان ۱۳۰۲/۱۲ ا مسلہ

مین جداگانہ احکام بیان ہوے ہین اور جن کا

تعلق عطیات سے نہین ہے۔

دفعہ (۳۵۸) دوران مقدمہ دریافت صیغہ

انعام مین اور قبل از صدور فیصلہ کے

وراثت کی تحقیقات کن محکمہ نہین ہوگی۔

اگر دعوےدار فوت ہوجاوے تو ڈپٹی کمشنر
انعام کو ضرور ہوگا کہ وارث جائز کی تحقیقات
کریں اور جب اُسکے وارث ہونے پر اطمینان
کلّی ہوجاوے تب دعوی کے تصفیہ کیجانب
متوجہ ہوں ۔ اصل دعویدار کی فوت ہوجانیکی
حالت مین اُسکے دعوی کی تحقیقات ڈپٹی کمشنری
سے اُسوقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتی
جب تک کہ کوئی اُسکا وارث مسلم ہوجاوے اور
اُسکو مقدمہ کی پیروی کے لئے موقع ملے اور
ایسی تحقیقات وراثت کیواسطے ڈپٹی کمشنر انعام

نہایت ہی موضوع ہین۔ برخلاف اسکے اگر کسی مقدمہ کی تحقیقات ہوکر وہ مقدمہ صدر مین منظوری کے لیے پیش ہو اور اس عرصہ مین دعوے دار مرجاوے تو ایسی حالت مین بلالحاظ وفات دعویدار کے مقدمہ انعام کا انفصال بلا انتظار امر وراثت عہدہ دار مقتدر یا سرکار سے ہونا چاہئے اور تخفیف وراثت کی کارروائی عہدہ داران مال کرینگے۔

تمثیل

ڈپٹی کمشنر نے الف کے نام بحالی انعام کی کرا دی اور وہ تخفیف منظوری کے لیے انعام کمشنر کی

پاس پیش ہوا اور اس عرصہ مین الف فوت ہوا

تو ایسی صورت مین انعام کمشنر کو ضرور ہوگا کہ

بلا لحاظِ وفاتِ الف کے ڈپٹی کمشنر کی رپورٹ پر

مقدمۂ انعام کا قطعی فیصلہ کرین اور ب جو

اپنے آپ کو دعویدار متوسنے کا وارث قرار دیتا ہے

اُس کو لازم ہوگا کہ اپنے ثبوت وراثت کا دعوے

حکام مال کے روبرو پیش کرے۔

برخلاف اسکے اگر الف دورانِ تحقیقات

ڈپٹی کمشنری مین فوت ہوجاوے تو ب کو لازم

ہوگا کہ اپنی ثبوت وراثت کا دعوے بہی اُسی

وراثت کی تحقیقات کن محکمون مین ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر انعام کے پاس پیش کرے جسکے پاس تحقیقات معاش ہو رہی ہی۔ اور جب ڈپٹی کمشنر کو یہہ اطمینان ہو جاوے کہ (ب) وارث جائز (الف) کا ہی تو تخمینہ دریافت مین (ب) کا نام بطور وارث درج کیا جاوے گا۔

دفعہ (۳۵۹) یہہ امر تعلقدار ضلع کے اختیار مین ہو گا کہ جن تنقیحات کی ترتیب حسب صراحت دفعات بالا متعلق بہ سر رشتہ مال ہو اُن کی تنقیحات کی کارروائی خود اپنے محکمہ مین مکمل کرین یا دوم وسوم تعلقدار یا تحصیلدار تعلقہ کو تحقیقات کا حکم دین

دفعہ (۳۶۰) جس محکمہ مین تحقیقہ وراثت کی بہ ترتیب

کارروائی دریافت وراثت

گشتی مجلس بالا نمبر ۳۵ سنہ ۱۸۳۰ع

کی کارروائی ابتداءً شروع ہوتی ہے ۔ اُس کا کام ہے کہ بمجرد شروع ہونے مقدمہ کے ورثاء حاضر کا نام قائم کرکے چھ ہفتہ کا میعادی اشتہار جاری کرے جس مین یہ بات بصراحت بیان ہوگی کہ فلان معاشدار جسکی معاش اس قدر اور اس قسم کی تھی مرچکا ہے اور فلان شخص یا اشخاص وراثت کے دعوے دار ہین جسکو عذر داری ہو وہ میعاد مذکور کے اندر فلان محکمہ مین تحریراً پیش کرے ۔ اشتہار کا

نمونہ ذیل مین مندرج ہی -

اشتہار منجانب محکمہ

زید ولد عمرو یومیہ دار قصبہ ( ) تعلقہ ( )

ضلع ( ) جسکا یومیہ دو روپیہ روزانہ اوریافت

بقدر اللہ ما ہی تھی بتاریخ ( ) فوت ہوچکا ہی

جیساکہ اُسکے فرزند (الف) کی اطلاع سے

ظاہر ہوتا ہی - (الف) کی استدعا ہی کہ زید

کی وراثت اپنے نام منظور ہو اور الف یہہ بھی

بیان کرتا ہی کہ زید کا شرعی وارث سوا ہی اپنے

اور کوی نہین سے - بناءً علیہ اس اشتہار کے

ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی شخص زید

کے وراثت کا دعوے دار ہو تو اُسکو چاہیئے

کہ تاریخ اجرائے اشتہار ہذا سے چھہ ہفتہ کے

میعاد مین اپنے آپ کو محکمہ ہذا مین حاضر کرے

والا بعد انقضائے مدت مذکورہ الف وارث

زید مسلم ہوکر تختہ وراثت اُسکے نام مرتب

اور بغرض منظوری محکمۂ بالا پر روانہ ہو جاویگا۔

الیضاً

دفعہ (۳۶۱) ہر ایسا اشتہار منظر عام پر

اور محکمہ مین اور گانون کی	اجرائے اشتہار کے متعلق

چاوڑی پر اور متوفے کے مکان پر آویزان

کیا جاوے گا - اگر عہدہ دار کو یہہ معلوم ہو کہ
دعوے دار کسی اور مقام پر ہین تو ایک اشتہار
اُس مقام پر بہیجا جاویگا - اور جریدۂ اعلامیہ*
سرکاری مین بہی طبع ہوگا - اشتہار کے
جاری ہونیکے بعد اُسکے اجراء کی کیفیت ایک اور
زائد قطعہ اشتہار کی پشت پر مندرج کیجاویگی کہ
کس تاریخ کس شخص نے کس کس گواہ کے سامنے
کس موقع پر اُسکو آویزان کیا - دیہات مین مقدم
پٹواری کے دستخط بہی اس کیفیت تعمیل پر

* جریدہ کا انطباع تعامل پر مبنی ہے -

ثبت ہون سگے - اور یہہ زائد قطعہ اشتہار ہا

بعد ثبت کیفیت تعمیلی عہدہ دار جاری کنندہ کے

سامنے پیش ہوگا اور وہ عہدہ دار اُسپر شامل

مثل رہنے کا حکم لکھے گا -

دفعہ (۳۶۲) انقضای میعاد سے قبل جو

عذر داری کے تصفیہ کے متعلق

عذر داریان پیش ہونگی

اُن کا تصفیہ حسب ضابطہ ہوگا یعنے فریقین کو

ثبوت و تردید کا موقع دیا جاوے اور بعد اُنکے

ثبوت و تردید پیش ہو روئداد پر سے نتیجہ حاصلہ

اخذ کیا جاوے گا اور بصورتیکہ فریقین کی باہمی

ایضاً

نزاع وراثت کی متعلق پیچیدہ ہوجاوے گی
تو حالات مقدمہ کے لحاظ سے احدٌ من الفریقین کو
ہدایت دیجاوے گی کہ ایک مدت معین میں جسکا
تعین حاکم مذکور کرے گا دوسرے فریق پر عدالت
مجاز میں نالش کرکے فیصلہ حاصل کرے
میعاد مذکور کے اندر اگر نالش دائر ہوجاوی گی تو
اُسکے آخری نتیجہ تک کارروائی وراثت کو
ملتوی کرنا ہوگا - اور اگر میعاد مذکور میں عدالت
میں نالش دائر نہ ہوگی تو حاکم مذکور اُسی فریق
کی وراثت کو تسلیم کرلیوے گا جس کا درجہ

ہدایت نالش عدالتی مین مدعا علیہ کا تہا۔

تشریح

ہدایت رجوع عدالت سے کے وقت اُسی فریق کو مدعی ہونے کی ہدایت ہوگی جسکی روید اد سررشتۂ مال یا انعام کی تحقیقات وراثت مین ضعیف ثابت ہو۔

دفعہ (۳۶۳) اگر اشتہار شش ہفتہ کی میعاد مین کوئی عذر داری پیش نہ ہوگی تو دعویدار حاضر ہی سے وراثت کا ثبوت لیکر اُسیکے نام تخنتہ مرتب ہوگا۔

تکمیل تحقیقات ورا ثت

دفعہ (۳۶۴) وراثت کی تحقیقات کے متعلق دعویدار سے ثبوت دستاویزی اور شہادت زبانی لیجاوے گی - واقفین محلہ کی شہادت کے سوا مقدم پٹواری اور دیسکھ دیشپانڈیہ کے اظہارات بھی قلمبند ہون گے -

تشریح

تحقیقات وراثت کی جو احکام کہ دفعات بالامین بیان ہوے ہین وہ سررشتہ مال اور سررشتہ انعام دونون سے متعلق رہین گے بلحاظ تقسیم متذکرہ دفعہ (۳۵۶) سررشتہ انعام کو امر وراثت کی نسبت

اپنی تجویز مثل دریافت معاش مین علیحدہ لکھکر
شامل کرنا ہوگا جو کہ بطور فیصلہ درمنت ہوگا - فریق
ناراض کو اس درمیانی حکم کی ناراضی سے مرافعہ کا
حق رہے گا -

دفعہ (۳۶۵) تکمیل دریافت کے بعد تخنتہ کی ترتیب

ترتیب تخنتہ

حسب نمونہ ذیل عمل مین آوے گی -

(۱) نشان سلسلہ

(۲) نشان تخنتہ دریافت (اگر تخنتہ دریافت مرتب ہو چکا ہو)

(۳) نام اصل یابندہ

(۴) نام اُس شخص کا جسکے نام تخنتہ دریافت فیصل پایا ہے

(۵) نام وارث

(۶) رشتہ قرابت وارث با متوفی -

(۷) تصریح معاش -

(۸) خلاصہ دریافت

(۹) رای تحصیلدار یا دوم وسوم تعلقدار -

(۱۰) رای تعلقدار ضلع -

(۱۱) راے یا منظوری صوبہ دار -

(۱۲) حکم نواب معین المہام سرکار عالی و سرکار

دفعہ (۳۶۶) نمونہ متذکرہ دفعہ بالا کے

خانہ (۷) مین وہی معاش لکھی جاوے گی

جو کہ جاری ہے یا جس کی بحالی ہو چکی ہے

اور خانہ (۸) میں واقعہ وفات معاشدار بقید

تاریخ و سنہ و کیفیت اجرائے اشتہار و کارروائی

تصفیہ عذرداری و ثبوت وراثت صراحت کے

ساتھہ لکھی جاوے گی۔

دفعہ (۳۶۷) رائے حکام وراثت وارث کے

رائے

متعلق اہل اسلام کے لئے بموجب احکام شرع

محمدی اور ہنود کے لئے بموجب احکام شاستر

لکھی جاوے گی۔

گشتی معتمد مال نشان (۴) (۳) سلطانی ۱۳

دفعہ (۳۶۸) وراثت کی رائے میں صاحب دستخط

مراسلہ صدر المہام مال نشان ۹

ہمیشہ بڑا لڑکا ہوگا خواہ بڑی زوجہ کے بطن سے ہو
یا چھوٹی زوجہ سے ۔

تشریح

مقصود یہ ہے کہ جب متعدد وارث ایک درجہ کے ہوں تو
صاحب دستخط وہی ہوگا جس کو کلانیت ہے مثلاً
ہندو معاشدار متوفی کے وارث دو زوجہ ہوں
تو زوجۂ کلان صاحب دستخط ہوگی مگر جب کہ
ورثا اس بات پر رضامند نہ ہوں کہ صاحب
دستخط ایک ہی ہو تو کل کا نام خانہ (۵) شجرۂ ورثا
میں قائم ہوگا ۔ کل سے مراد وہی کل ورثا ہوں گے

جنکی وروراثت مسلمہ ہی –

دفعہ (۳۶۹) تخمینۂ وراثت محکمۂ ضلع کی راے

منظوری وراثت

کی بعد محکمۂ صوبہ داری مین پیش ہوگا اسکے ساتھہ نقل مصدقہ منتخب* دریافت سررشتہ انعام منسلک ہوگی – محکمۂ منظور کنندہ وراثت کا فریضہ ہوگا کہ منظوری وراثت کیوقت اصل تخمینۂ دریافت کو طلب کرکے حکم بحالی اور نام معاشدار متوفی اور معاش بحال شدہ کا مقابلہ کرے – اور اسکے بعد بلحاظ روئداد

* منتخب دریافت اُس کاغذ کا نام ہی جسکے ذریعہ سے معاش کا فیصلہ ناطق ہوا ہی جسمین صراحت معاشدار و معاش کے ساتھہ حکم بحالی یا ضبطی بھی ہوتا

تحقیقات وراثت و بلحاظ احکام نافذہ وراثت کی
منظوری دیوے بصورتیکہ تحقیقات دریافت منظوری
نہ ہوا ہو تو یہہ امر با قتدار حاکم مجاز منظوری ورثت
ہوگا کہ خواہ باطمینان حالات مقدمہ و ملاحظہ
اصل اسناد و بلا انتظار فیصلہ معاش وراثت کو
منظور کرے یا منظوری وراثت کو فیصلہ دریافت معاش پر
منحصر رکھے اجرای معاش پر اسکا اثر نہ پڑیگا
بلکہ معاش حسب احکام دفعہ (۳۷۳) وارثان کو
جاری رہ سکے گی ۔

دفعہ (۳۷۰) جن معاشداروں کی

رسل تعمیل بطلب نقشہ دفعہ (۳۴۶) و (۳۴۷) ... ...

اختیارات منظوری وراثت	معاش (۱۵) سے زائد

نہین ہی اور تخمینۂ دریافت فیصل پاچکا ہی ایسے معاشداروں کی وراثت بلحاظ احکام تخمینۂ دریافت منظور کرنا صوبہ دار کے اقتدار مین ہوگا۔ اور یہہ اقتدار متعلق ہوگا صرف وطنداران دیہی یعنے دیشمکہ و دیشپانڈیان و مقدم پٹواری سے دیگر معاشداران جاگیرات یا متلعات یا اراضیات انعام یا نقدی کی وراثت اس حکم سے مستثنےٰ ہوگی جسکا اختیار صدر کو ہوگا دفعہ (۱۷۳) اور بالای اقتدار صوبہ کی نسبت

۱۹ امرداد ۱۲۹۸ ف

ہر قسم معاش کے وراثت کی منظوری باقتدار سرکار ہوگی۔

دفعہ (۲۷۳) منظوری وراثت کے بعد مثنی

اجرائے منظوری

تختہ وراثت پر حکم منظوری تحریر ہو کر محکمۂ صوبہ داری کے نام جاری ہوگا اور محکمۂ صوبہ داری سے ایک منتخب بہ نمونہ مندرجہ ذیل ضلع کے نام جاری ہوگا۔

(۱) نشان سلسلہ تعمیل۔

(۲) نام متوفی۔

(۳) نام وارث منظور شدہ۔

(۴) رشتۂ قرابت

(۵) مقدار معاش

(۶) حکم منظوری

گشتی معتمد مال نشان ۲ مورخہ ۱۸۹۳ء

زمانہ کارروائی وراثت مین معاش کا اجراء

دفعہ (۳۷۳) معاش جب کہ مورث پر جاری تھی اور سررشتہ انعام سے اسکے بند رکھنے کا کوئی حکم نہین ہوا ہی تو اگر دوران کارروائی تحقیقات دریافت مین تعلقدار ضلع کا اطمینان اس امر کے نسبت ہو جاوے کہ فلان شخص وارث صحیح مورث کا ہی تو وہ معاش بدستور جاری رکھین گے لیکن اگر

کوئی شخص وراثت مذکور مین عذر دار ہے تو اُسحالت مین ایصال رقم سے قبل صوبہ دار کی منظوری بھی لے لیا کرین —

دفعہ (۴۷۳) اگر ایک تعلقدار اپنی تعلقداری کے زمانہ مین ایسے کسی معاش کا دو ثلث جاری کرے یا سالم یا یومیہ دارون وغیرہ کے جو سخحتہجات کہ زمانہ سابق مین راے بحالی کی ساتھہ روانہ ہو چکے ہون تو تعلقدار ما بعد بلحاظ ذمہ داری تعلقدار راے دہندہ یا مستثنا خاص صورتون کے جن مین کوئے خاص وجہ

بے اعتمادی کی پیدا ہوئی ہو معاشش جاریہ کو مسدود نہین کرسکتی اور ایسی اجرائی کی ذمہ داری اسی حاکم پر ہوگی جسکے زمانہ تعلقداری مین وہ معاشش جاری ہوئی ۔

ایضًا

دفعہ (۳۷۵) وراثت کی کارروائی جب کہ سررشتہ انعام مین پیش ہے جیسا کہ دفعہ (۳۵۸) مین حکم ہے تو ڈپٹی کمشنرون سے اسی قسم کی تصدیق وصول ہونے پر تعلقدار ضلع معاشش کو جاری کرسکینگے - لیکن اگر ڈپٹی کمشنری مین کوئی عذر دار اُس وراثت

میں پیدا ہوا ہی تو یہہ تصدیق اُس وقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کمشنر انعام نے
ڈپٹی کمشنر سے اتفاق نہ کیا ہو۔

فصل دوم تبنیت کے متعلق

دفعہ (۳۷۶) تبنیت اگرچہ ایک رسم
قواعد عام متعلقہ تبنیت
مذہبی ہنود کی جس میں سرکار کو
کچھ مداخلت نہیں ہے مگر معاشداروں کے
نسبت تبنیت کی منظوری کا سرکار سے حاصل کرنا
اسلیئے لازم گردانا گیا ہی کہ اُسکو اجرای معاش سے
تعلق ہے یعنے جو ہنود معاشدار کہ بلا اجازت

سرکار متبنی لیتے ہیں گو کہ وہ متبنے میراث معاشدار کا
مالک بروے شاستر ہوجاوے مگر ایسے متبنے پر
معاش سرکاری کی اجرائی ہو سکے گی جو
متبنے کہ شرط اجازت کے ماقبل یعنے سنہ ۱۲۸۹ کے پیشتر
لے لیا گیا ہے بشرطیکہ اُسکے متعلق کسی
قسم کی تکرار باقی نہ رہی ہو گو کہ وہ بلا اجازت ہو
مگر اُسکی تبنیت بروے قواعد معاشداران جائز
تسلیم کی گئی ہے سنہ ۱۲۸۹ھ اور اُسکے بعد کی
ہر ایک تبنیت مشروط بہ شرط منظوری سرکار
سمجھی جاوے گی ۔ حاصل یہ کہ کوئی ہندو

معاشدار کسی لڑکے کو جسپر اپنی معاش کے اجرائی کی توقع رکھتا ہو بلا اجازت سرکار متبنیٰ نہ لے سکیگا - اس حکم کی خلاف ورزی صرف اجرائی معاش سرکاری ہی پر موثر ہوگی اور یہی حکم ہر چیلوں کی لیے بہی جنکو گوسائیں اپنا چیلہ بناتے ہیں -

دفعہ (۳۷۷) معاشدار متبنیٰ گیرندہ یا چیلہ کنندہ جب کسی

درخواست وکارروائی تبنیت و چیلگی

لڑکی کو بقاعدۂ شاستر متبنیٰ لینا یا چیلہ بنانا چاہی تو اُس کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل متعلقہ میں اُس کی درخواست تحریری پیش کرے جسکے بعد بحکم ضلع اُسکی دریافت ہوگی خواہ تحصیل

یا دوم و سوم تعلقداری مین جسطرح ورثت
کے متعلق سلسلہ کارروائی فصل اول باب ہذا مین
بیان ہوئی ہے ۔ اُسی سلسلہ سے تبنیت کی
کارروائی بھی عمل مین آوے گی یعنے
اول ایک اشتہار چھ ہفتہ کا میعادی جاری
کیا جاوے گا جسکے ذریعہ سے معاش دار
درخواستدار تبنیت کی درخواست اور متبنی کا
نام اور قرابت ظاہر کیجاوے گی ۔ اور
عذرداروں کو اثبات کا موقع دیا جاویگا
کہ اگر وہ عذر رکھتے ہوں تو بین المیعاد

عذرداریاں پیش کرین -

دفعہ (۳۴۸) مدت اشتہار کے اندر اگر عذرداریاں

تصفیہ عذرداری

پیش ہونگی تو مقابلہ معاش داران باقاعدہ شناسائی تصفیہ کیا جاوے گا انہین ہدایات کے مطابق جو کہ عذرداری متعلقہ وراثت مین بیان ہوے ہین - اور عذرداری کے تصفیہ آخر کے بعد یا بصورت نہ پیش ہونے عذرداری کے مدت اشتہار کے انقضا کے بعد تختہ تبنیت حسب نمونہ مندرجہ دفعہ آیندہ مرتب ہوگا -

دفعہ (۳۴۹) تختہ تبنیت کی ترتیب نمونہ

ترتیب تختہ

ذیل کے مطابق ہونگی -

(۱) نشان سلسلہ

(۲) نشان سلسلہ منتخب متعلقہ تختہ دریافت معاش

(۳) نام اصل پابندۂ معاش -

(۴) نام اس شخص کا جسکے نام تختہ دریافت فیصل پایا ہے

(۵) مقدار معاش

(۶) نام متبنے گیرندہ یا چیلہ کنندہ

(۷) نام متبنے یا چیلہ معہ ولدیت

(۸) رشتۂ متبنی یا چیلہ با معاشدار

(۹) خلاصۂ کارروائی دریافت تبنیت یا چیلگی

(۱۰) راے حاکم دریافت کنندہ ۔

(۱۱) رای اول علقدار ضلع ۔

(۱۲) رای ۔ یا منظوری صوبہ دار ۔

(۱۳) منظوری سرکار ۔

دفعہ (۳۸۰) اگر تختہ دریافت معاش کے

منظوری تبنیت کے متعلق

متعلق سررشتۂ انعام سے

فیصل نہ پایا ہو تو یہہ امر منظوری تبنیت یا حیلگی کا

مانع نہوگا ۔ اور نہ تبنیت یا حیلگی منظورہ اُس حقیت پر جو داد

معاش کے متعلق سررشتۂ انعام مین مرتب ہوی ہا ہو

موجودہ سے زیادہ موثر ہوسکے گی جو کہ دریافت

دفعہ (۳۸۱) تختہ تبنیت یا چیلگی کی منظوری کے بعد مثنی تختہ پر منظوری کی نقل ہو کر محکمۂ صوبہ داری روانہ ہوگی اور صوبہ داری سے ایک تختہ ضلع کے نام جاری ہوگا بہ نمونہ مختصر مندرجہ ذیل۔

(۱) نشان سلسلہ تعمیل

(۲) نام گیرندۂ تبنی یا چیلہ معہ ولدیت

(۳) نام متبنی - یا چیلہ

(۴) رشتہ قرابت با گیرندۂ تبنی - یا چیلہ

(۵) تعداد معاش

(۶) حکم منظوری -

دفعہ (۳۸۲) منظوری تبنیت یا جیلگی مین ہمیشہ

احکام شاستر ملحوظ رہینگے مگر یہہ امر بالکل سرکار کی

اختیار مین رہیگا کہ مصالح خاص سے بوقت حسب

مناسب بطور خاص حکم فرماوے۔

دفعہ (۳۸۳) تبنیت ایسے معاشدارونکی

اختیارات منظوری تبنیت

جسکی معاش پانسو روپیہ

سالانہ سے زیادہ نہ ہو اور جس کا تخنتہ دریافت

سررشتہ انعام سے فیصل پاچکا ہو بر عایت

حکم مندرجہ تخنتہ مذکور منظور کرنا صوبہ دار کے

اقتدار مین ہوگا۔ اور زائد از اقتدار صوبہ دار کی

منظوری سرکار سے ہوگی۔ صوبہ دارون کا
یہہ اختیار خاص ہوگا کہ طلبداران دیہی یعنی
دیسمکھ دیسپانڈیہ و مقدم پٹواری سے۔ دیگر
معاشداران جاگیرات یا مقطعات یا اراضیات
انعام یا نقدی کے بابت صوبہ دارونکو کوئی
اختیار نہ ہوگا۔

باب نہم کارروائی انتقال عطایا کے متعلق

فصل اول انتقال خزائن کے متعلق

دفعہ (۴۳۸) ایک معاش نقدی کو جس کی

حکم سرکار مرقومہ ۲ [illegible]

تقسیم خزانہ بلدہ سے متعلق ہی خزانہ اضلاع پر
منتقل کرنا یا اسکے بالعکس نواب مدار المہام
سرکار عالی کے اقتدار مین ہوگا۔ ہر ایسی درخواست
معتمد مالگذاری کے دفتر پر پیش ہوگی اور جو درخواستین
ضلع مین یا تعلقات مین گزرین گے اُن کے
نسبت سلسلہ بسلسلہ محکمہ صوبہ داری کے
ذریعہ سے معتمدی مالگذاری پر رپورٹ پیش
ہوگی۔

دفعہ (۳۸۵) درخواستگذار کا فریضہ

فرائض درخواستدار	ہوگا کہ اپنی درخواست مین

امور ذیل کی صراحت کرے اور ہر ایسی

درخواست کاغذ مہور ستعملہ محکمہ پنشن ہوگی

(الف) معاش کس قسم کی ہے -

(ب) کس خزانہ سے ملتی ہے

(ج) اگر مشروط الخدمت ہی تو شرط خدمت

کس مقام پر واقع ہی

(د) سر رشتہ انعام سے کیا تصفیہ ہوا

نقل منتخب بھی ساتھ رہے -

(ہ) کوئی دوسرا حصہ دار تو نہین ہی اگر ہی

تو اسکی رضامندی -

رجنیب

دفعہ (۳۸۶) اِس درخواست کے پیش ہونے پر

طلب رائے صوبہ داری

بجنسہ اُسکی نقل معتمد مالگزاری کے دفتر سے صوبہ دار صوبۂ متعلقہ کے پاس روانہ ہوگی۔ اور امور متذکرۂ بالا کی تصدیق چاہی جاوے گی۔ اور ساتھہ ہی صوبہ دار کی رائے طلب ہوگی۔

رجنیب

دفعہ (۳۸۷) صوبہ دار کا فرضیہ ہوگا کہ حاکم ضلع سے استشارہ کریں۔ اور مراتب متذکرۂ دفعہ (۳۸۵) کی تصدیق چاہیں اور خاصکر حرف (ج) متذکرۂ دفعہ مذکور کے متعلق بصراحت بیان کریں کہ

اس انتقالی عمل سے نگرانی ادائی شرط خدمت

مین (بشرطے کہ معاش مشروطی ہو) آسانی

ہوگی - یا زحمت یا حالت موجودہ قائم رہیگی

اور بالآخر اگر صوبہ دار کی راے منظوری درخواست

درخواستدار کی لیے مقتضی ہو تو صوبہ دار اپنے

جواب کے ساتھ صدر خزانہ ضلع متعلقہ کا

حاضری وصول ہی جہانسے معاش مل رہی ہے

دفتر معتمدی مالگزاری پر بھیجدینگے -

دفعہ (۳۸۸) معتمد مالگزاری کے دفتر سے

منظوری یا نامنظوری	مکملہ رویداد سرکار کی ملاحظہ مین

پیش ہوگی اور حکم آخر صدر ریاست سے ہوگا۔ بشرط
منظوری درخواست حاضری و وصول موصولہ اس
خزانہ پر بھیجدیا جاوے گا جسپر معاش کی انتقال
کی درخواست ہے۔ اور ساتھ ہی انتقالی حکم
جاری ہوگا۔ اس حکم کا ایک نسخہ خزانہ سابقہ پر
روانہ ہوگا اور دوسرا نسخہ دفتر صوبہ داری پر اور
تیسرا نسخہ صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت
میں روانہ ہوگا۔ جسکے بعد معاش اسی
خزانہ منتقل الیہ سے ملنے لگی۔

تشریح دفعات (۳۸۷) و (۳۸۸)

آسانی اُسوقت ہوگی جب کہ مقام اداے
شرط خدمت خزانۂ منتقل الیہ ہی کے مستقر پر
رہی - اور زحمت جب ہوگی جب کہ خزانۂ
منتقل منہ کے مستقر پر ادای خدمت معین ہو
ایسی حالت مین انتقال معاش سے انکار کردیا
جاویگا - تاکہ تکرائی شرط خدمت مین دقت
واقع نہ ہو - تیسری شکل وہ ہی جب کہ مقام
اداے خدمت نہ خزانہ منتقل منہ کے مستقر پر
رہے اور نہ خزانہ منتقل الیہ پر - مثلاً زید کا
وظیفہ جو کہ مشروط بخدمت مسجد واقع گلبرگہ ہی

اس وقت ضلع رائچور سے مل رہا ہے - اور زید
خواہان انتقال بصدر خزانہ ضلع نلدرگ ہے تو ادائے
شرط خدمت کی تصدیق عندالایصال وظیفہ
جسطرح ضلع گلبرگہ سے پہلے ہوتی تھی ابعد
عمل انتقالی بدستور ہوتی رہے گی -

فصل دوم انتقال شخصی کے متعلق

دفعہ (۳۸۹) انتقال معاش از یک شخص
قواعد عام
بہ شخص دیگر کے لئے نقدی سے کے
تخصیص نہیں ہے - ہر قسم معاش اعم ازینکہ
از قسم اراضی ہو یا نقدی مشروطی ہو یا غیر مشروطی

ایک شخص سے دوسرے شخص کے نام منتقل
ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ خارج جمع ہو اور سرکار منظور کرے[۱۴]۔

دفعہ (۳۹۰) انتقال شخصی کے چار قسم
ہیں (۱) وہ انتقال ہے جو کہ

اقسام انتقالی

معاشدار اپنی معاش کو کسی دوسرے کے
ہاتھ فروخت کرتا ہے ۔

(۲) وہ انتقال ہے جو کہ معاشدار کے
طرف سے معاش ہبہ ہوتی ہے کسی دوسرے کے
نام اعم ازینکہ وہ وارث معاشدار ہو یا غیر وارث

(۳) وہ انتقال ہے جو کہ بر سبیل رہن ہوتا ہے

[۱۴] حاشیہ معطلات خارج جمع کی بیع شرعاً اور قانوناً جائز ہی نہیں ہے اور بلحاظ انتظامات ملکی سرکار سے اسکی اجازت نہیں دی گئی ہے ۔ ۱۲

یا بر سبیل کفالت جیسے ضمانت -

(۴) وہ انتقال ہے جو بطریق تعہد و اجارہ
عمل مین آتا ہی اور یہ قسم خاص ہے معاش
اراضی سے -

درخواست انتقال

دفعہ (۳۹۱) اقسام متذکرہ دفعہ بالا سے
انتقال ہر سہ قسم اول الذکر کا
عمل اسوقت تک جائز نہ سمجھا جاویگا جبتک کہ
سرکار سے اس انتقال کی اجازت حاصل
نہ ہوگی جسکے لئے اول اس حاکم سررشتہ
مال کے پاس منجانب معاشدار درخواست

پیش ہوگی جسکے متعلق تقسیم ہے یا جس کے
حدود اراضی کے اندر وہ معاش واقع ہی - ہر ایسے
درخواست مین امور ذیل کی صراحت ضرور ہوگی
اور ہر ایسی درخواست تحریری پیش ہوگی اُسی
قیمت کے کاغذ مختوم پر جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو
(الف) مالک معاش کون ہی -
(ب) قسم معاش معہ محاصل - و تعداد
(ج) کسکے نام منتقل کرنا مقصود ہے -
(د) قسم انتقال - بصراحت وجوہ - اگر قسم
اول ہی تو زر قیمت کی صراحت اور اگر

قسم سوم ہی تو زر رہن کی صراحت امیعاد

(۵) سررشتہ انعام کے تحت فیصل شدہ کی

کامل نقل مصدقہ یا صراحت عدم دریافت یا

عدم فیصلہ وغیرہ -

دفعہ (۳۹۲) ہر ایسی درخواست کے

کارروائی درمیانی

پیش ہونے پر اُس حاکم کا کام ہے

کہ ایک اشتہار میعادی یک ماہ جاری کرے

جس کے ذریعہ سے درخواست کا مطلب ظاہر

کرکے عذر داروں کو موقع دیوے تا کہ اگر

منظوری درخواست مین اُن کو عذر ہو تو میعاد

اندر حاکم مذکور کے پاس تحریرًا پیش کرین اگر
بین المیعاد کوئی عذر داری پیش ہوگی تو
اُس کا تصفیہ بمقابلہ معاشدار عمل مین آویگا
اور اُس تصفیہ کی ناراضی سے ہر فریق محکمہ
فوقانیہ مین حسب ضابطہ مرافعہ کرسکے گا۔
بعد تصفیہ یا بصورت عدم ارجاع عذرداری از
انقضاے میعاد حاکم مذکور درخواستگزاری کی
درخواست کی ایک نقل اپنی رائے کے ساتھ
محکمہ صوبہ داری مین روانہ کرے گا اور محکمہ
صوبہ داری سے معہ راے صوبہ دار سرکار

مین تحریک ہوگی - اور دفتر معتمدی مالگزاری بہی
سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگی - ہر ایسی تحریک کے
ساتھہ کم سے کم منتخب انعام کی مصدقہ نقل
مع صراحت ہاے دیگر شامل رہیگی -

دفعہ (۳۹۳) یہہ امر بالکل سرکار کے

منظوری یا نامنظوری

اختیار مین رہیگا کہ خواہ ایسی
درخواست کو منظور کرے یا نامنظور - بہر دو حالت
سرکار کے حکم سے درخواستدار کو انہین وسائط
کے ساتھہ اطلاع ہوگی جن وسائط کے ذریعہ سے
درخواست پیش ہوئی ہے -

دفعہ (۳۹۴) بعض ایسی درخواست

جو کہ خود محکمہ جات مافوق مین سے لی گئی ہی اُور

مراتب استفسار ہی کو محکمۂ مافوق سے نے خود

بذریعۂ استفسار طے کر لیا ہی اُسکی منظوری

یا نامنظوری کی اطلاع درخواست دار کو خود

محکمۂ مذکور کے ذریعہ سے ہوگی۔

دفعہ (۳۹۵) معاشہای واقع جاگیرات

متفرق احکام متعلق انتقال

یعنے وہ معاشین جو کہ جاگیرات

مین مقرر ہین اُن کا انتقال قواعد متذکرۂ

بالا کے لحاظ سے بلا اجازت سرکار ممتنع ہی۔

مورخہ ۱۲ رجب ۱۲۹۶ و ۲۸ رمضان ۱۲۹۱

استثناء

وطنداران جاگیرات مستثنے اس حکم سے مستثنے
سمجھے جاوین -

دفعہ (۳۹۶) انتقال ہاے ماقبل احکام
امتناعی جائز قرار دی جاوینگی باستثناء عطیات خارج جمع

دفعہ (۳۹۷) جو معاش کہ خلاف ورزی کے
سزاے خلاف ورزی
حالت مین مشتری وغیرہ
قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاوےگی ایسی
ضبطی کا عمل بلالحاظ کشت وخون ہوگا اور
ایسی ضبطی کا مزاحم حکم بندگان حضرت اقدس واعلے کا

مزاحم سمجھا جاویگا - اور قابض کو کسی قسم کے استغاثہ کا حق نہ رہیگا -

مراسلہ صدر المہام مال نشان ۳ مورخہ ۲۴ جمادی الاولی سنہ ۱۲۹۳ موسومہ صوبہ جنوب

دفعہ (۳۹۸) قبل اجراے احکام امتناعی متذکرۂ دفعۂ (۳۹۱)

صراحت حقیت منتقل الیہم

جو معاشدار کہ اپنی معاشون کو دوسرون کے ہاتھہ بلا اجازت سرکار منتقل کر چکے ہون ایسے منتقل شدہ معاشون کی حقیت سررشتۂ انعام کی دریافت مین اگر ناثابت قرار پاوے تو معاش قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاویگی اگرچہ اُس کا قبضہ عدالتی فیصلہ کے ذریعہ سے

ہوا ہو اور اگر حقیت اصل معاشدار کے
حین حیات تک قرار پاوے تو اصل معاشدار کے
فوت ہونے کے بعد قابض کے قبضہ سے
معاش ضبط ہوگی۔

دفعہ (۳۹۹) جس عطا کی حقیت
بلا کسی سند کے صرف بھگوٹہ پر قابل تسلیم ہی
اُس کی نسبت البتہ منتقل الیہ یعنی قابض
حال کا قبضہ اُس وقت قائم مقام قبضہ پابندہ
اصل کا متصور ہوگا۔ جب کہ انتقالی عمل
حکم امتناعی کے قبل یا بعد (باجازت سرکار)

ہوا ہو۔ مگر بقیہ صورت خاص ہو گی قسم (۱)

و (۳) متذکرہ دفعہ (۳۹۰) سے یعنے بیع و ہبہ

دفعہ (۴۰۰) معاشہای منتقل شدہ کی

اسناد حسب ضابطہ سررشتہ رجسٹری ہی باجازت پیشکار

مرتب ہوں گے۔ الا عطیات جاگیرات

خارجمع جنکے اسناد کی ترتیب سرکاری

علاقہ سے متعلق نہ ہو گی۔ بلکہ جاگیرات

متعلقہ ہی سے ہو گی۔

گشتی صدر المہام مال نشان ۳۰ سنہ ۱۲۹۳ف سنہ ۲۴ مورخہ ۲۲

باب دہم ایصال معاش کے متعلق

فصل اول معاشہای سال رواں کے متعلق

دفعہ (۴۰۱) معاشداران نقدی کو حصول معاش
کے لیئے درخواست پیش کرنی چاہیئے

درخواست معاش

ہر ایسی درخواست سادہ کاغذ پر پیش ہو سکے گی
اور بحالت نہ پیش ہونے درخواست کی سررشتہ
محاسبی کی کیفیت پر سے ایصال معاش کے
کارروائی ہو سکے گی۔ مگر یومیہ کے لیئے
جسکی بابت ۵؎ سے زیادہ ہو درخواست
۸؎ کے کاغذ پر لیجاوے گی۔

دفعہ (۴۰۲) یومیہ کے ایصال کے لیئے
تین قسط مقرر کیئے جاوینگے

اوقات ایصال

(دستور العمل [illegible])

(اشتہار [illegible] ۹۸ [illegible] ۱۰)

(فقرہ ۱۱ دستور العمل یومیہ داران)

بخلاف معمول اور سالانہ کے جسکے لیے وہی وقت

معمولی معین رہیگا جو کہ ابتدا سے مقرر ہے

خواہ آخر سال پر یا وسط سال مین یا اور کسی وقت پر

دفعہ (۴۰۳) بعض یومیہ دارون کے یومیہ

کی تقسیم بحساب ماہوار بھی ہو گی جسکے نسبت

بلحاظ درخواست یومیہ دار سرکار سے منظوری

عطا کی ہو ۔

دفعہ (۴۰۴) ہر قسم رسوم کا ایصال بعد ختتام

قسط امرداد اندرون سال ہونا چاہئے ۔

دفعہ (۴۰۵) جو معاشدار کہ قسطِ اول پر

احکام معاشداران بر وقت غیر حاضر

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۰۲۸ و ۲۵۵ مورخہ ۱۳۰۳ ھ صیغہ بشیری

فقرہ ۱۱ دستور العمل

غیر حاضر رہ کر قسط دوم پر حاضر ہون اور اپنی عدم
حضوری کی وجہ معقول ظاہر کرین تو اُن کو دونون
اقساط ایصال ہون گے اگر دونوا قساط پر
غیر حاضر رہ کر تیسری قسط پر حاضر آوین تو غیر حاضری
کی معقولیت اور وجوہ پر زیادہ تر غور کیا جاویگا
البتہ جو معاشدار فاصلۂ دور و دراز پر
سکونت پزیر ہون اور بعذر بعد مسافت قسط
دوم پر حاضر ہون تو دونون اقساط کی ادائی
کے لئے مقام کی دوری وجہ معقول منظور ہوگی
دفعہ (۴۰۶) بہر حال جن معاشون سے کے

ایصال کے لیے اوقات مقررہین اُن کے
نسبت معاشداروں کا بروقت نہ حاضر ہونا
اسبابات کا متقاضی ہوگا کہ بروقت حضوری
وجوہ غیر حاضری سے اول اطمینان کامل
حاصل کرلیا جاوے اور بعدہ ایصال
کی کارروائی۔

دفعہ (۴۰۷) جن معاشداروں کی نقدی

مقامات ایصال معاش

معاش کا تعلق صدر
خزائن اضلاع سے یا خزائن تعلقات سے
ہوگا وہ اُسوقت تک اُنہین خزائن سے

معاش پاتے رہین گے جب تک کسی دوسرے
خزانہ کے نام بحسب احکام متذکرہ باب نہم
فصل اول انتقال کا حکم نہو-

دفعہ (۴۰۸) معاشداران بلدہ کو اعم ازینکہ
اون کا تعلق کروڑگیری سے ہو یا بدعت وغیرہ
سے خزانۂ عامرہ سے معاش ایصال ہوگی

دفعہ (۴۰۹) جو معاشدار کہ مستقر ضلع مین
رہتے ہین اور اُن کی معاش کسی ایسے
تعلقہ سے متعلق ہے جو کہ مستقر ضلع سے

* بعض یومیے اور معمولات کا اجراء متعلق بہ جایداد آمد سے
سائر کروڑگیری اور آمدنی بدعت ہوا ہے-

بمسافت بعیدہ واقع ہی ایسے معاشداروں کی
معاش بھی بنظر رفع تکلیف پابندگان صدر
خزانہ سے ادا ہو سکے گی۔ اور وہ معاشدار
جسکا قیام ایک تعلقہ مین واقع ہی اور اُسکی
معاش کا تعلق کسی دوسرے تعلقہ سے ہے
اور دونون تعلقے ایک ضلع مین واقع ہین تو
ایسی معاش کا انتقال۔ تعلقہ مقیمہ معاشدار پر
بحصول منظوری سرکار عمل مین آسکے گا۔
بلحاظ اُن احکام کے جوکہ باب ہشتم فصل اول
مین بیان ہوسے ہین۔

دفعہ (۴۱۰) اگر کسی معاشدار کے کئی حصہ دار

ایصال معاش شکمیداران

ہون اور کلا بینت ایک شخص کو حاصل رہی اور وہ اول سے رقم اپنی ذات کی وصول کرنے کا مجاز رہا ہو اور دوسرے شرکا کو اُس مین عذر ہو تو رقم اُسی ایک شخص کو ایصال ہوگی۔

دفعہ (۴۱۱) اگر شکمیدار مستغیث ہون کہ اُن کے حصہ کی رقم سرکار سے راست ملا کرے اور اصل یابندہ کے شکمی سے اُنکا نام علیحدہ کر دیا جاوے تو تعلقداران اضلاع ایسے

دعاوی کو سماعت کرین - مگر بعد ختم دریافت
فیصلہ کے لئے صوبہ دارون کے خدمت مین
بہیجدین - اگر حصہ دار اسبات کو ثابت کر سکین
کہ جو اُن کا واجبی اور مقررہ حصہ ہے اُسکے
دینے مین مضائقہ ہوا ہے یا بدون نالش
وصول نہین ہو سکتا ہی تو ایسی حالت مین خود
تعلقداران ضلع اپنے اختیار سے اُن کی
درخواستون کو نامنظور کردینگے جس کا مرافعہ
فریق ناراض صوبہ داری مین کرسکیگا لیکن
جب خاطر خواہ اسبات کا ثبوت ملجاویگا

کہ حقیقت مین اصل یا بندہ کو ادای رقم مین
تامل ہوتا ہی اور بلا کسی سخت کارروائی کے
اُس رقم کو ادا نہین کرتا ہی تو صوبہ دار مجاز ہوگی
کہ وہ اُسکی تمکیداری سے اُس حصہ دار کو جسنی
دعوے کیا ہی جدا کر دین اور ضلع کو حکم دین
کہ حصہ دار کو بقدر اُسکے حصہ کے رقم اُسکی
درخواست کی پیش ہونے پر ملجایا کرے
دفعہ (۴۱۲) وقت معینہ پر خزانہ متعلقہ کا

طریقہ منظور سے

کام ہوگا کہ برادر دینے یعنی مطلوبہ
رقم معاش مرتب کرکے دفتر تنقیح کو بہیجدیو

ذریعہ نقشہ ہمیسی بعد طے مراتب تنقیحی[**] رقم مندرجہ مطلوبہ پر سے خزانہ کے نام براءت یا اجازت نامہ[*] جاری ہوگا اور اُسی اجازت نامہ یا براءت کے ذریعہ سے رقم خزانہ متعلقہ سے برآمد ہو کر معاشدار کو باخذ رسید ادا ہوگی۔

گشتی محکمہ صدر المہام مال نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳

دفعہ (۱۳۱۴) معاش کا ایصال سکہ حالی

سکہ

میں ہوگا۔ جن معاشون کا اجراء زمانۂ سابق میں سکہ چلنی یا کسی دوسرے

** مراتب تنقیحی کے صراحت عمدۃ القوانین کے فصل (۴۲) مین موجود ہے

* براءت یا اجازت نامہ مترادف الفاظ ہین اور دونون کی تعریف دفعہ (۱۰۶) عمدۃ القوانین مین بیان ہوی ہے ۔ ۱۲

سکہ مین ہوتا تہا اب اُن معاشونکا ایصال
بہی بحساب بٹاون سکہ حالی ہی مین ہوگا -

دفعہ (۲۱۴) ایصال معاش کے وقت
سکہ کی پابندی اور تعادل کا لحاظ بلحاظ حکم
تخنتۂ دریافت ہوگا - اگر تخنتۂ دریافت مین سکہ
کی صراحت نہوی ہو تو اُس کی تصفیہ تک حسب
احکام متذکرۂ دفعۂ (۲۱۸) سررشتۂ انعام سے
ہوگی - تعلقداران اضلاع رواج قدیمہ کے
مطابق عمل کرین اور جہان رواج متحقق نہ ہو یا
اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان تعلقداران

ضلع اپنی رای کے اقتضا کے لحاظ سے کارروائی
کرکے ہر دو عمل مذکور کی اطلاع اپنے علاقہ کے
ڈپٹی کمشنروں اور کمشنر انعام کے خدمت
مین بھیجدینگے۔

حصول معاش بذریعہ مختار یا وکیل۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل یومیہ وحسب ہدایہ ۱۲ محرم سنہ ۱۲۹۹ھ درشتی مجلس ۹ سنہ ۱۳۰۰

دفعہ (۱۴۵) جو معاشدار کہ بوجوہ لاحقہ
اپنے معاش کو خزانہ
متعلقہ پر بالمشافہ حاضر ہوکر نہین لے سکتے
اپنے مختار یا وکیل کے ذریعہ سے معاش
حاصل کرسکتے ہین۔ ہر ایسا وکالت نامہ
یا مختار نامہ مصدقہ ہونا چاہیے سررشتہ رجسٹری کا

جس معاش کے ایصال مین عوارض دیگر مانع
ہون اُسکے لیے بحالت وجود وکالت نامہ
یا مختارنامہ بہی ادائی سے انکار ہوگا۔

دفعہ (۱۶۱۴) معاشدارون سے سالانہ
ایک روپیہ کے کاغذ پر وکالت یا مختارنامہ کے
لینے کی ضرورت نہ ہوگی جو مختارنامہ یا وکالتنامہ†
ایک دفعہ داخل ہوگا وہی ہمیشہ کے واسطے
کافی سمجہا جاوے گا۔ تاوقتیکہ اُسکو خود
معاشدار منسوخ نہ کراوے یا اورکسی وجہ سے

† وکالت سے مراد وکالت بالقبض ہے ۔ ۱۲

بیکار نہو جاوے معاش نقدی کا حاضر وصول
بھی سادہ کاغذ پر کافی ہوگا اور رسید (ا روپے)
کاغذ پر لیجاوے گی بشرطیکہ یومیہ کی رقم
یا اُس سے زائد ہو والا رسید بہی
سادہ کاغذ پر لیجاوے گی۔

دفعہ (۱۷۸) ایسے معاش کے لئے
جو کہ معاشدار بذریعہ مختار یا وکیل حاصل
کرنا چاہے۔ معاشدار کا حیات نامہ مصدقہ
بہی پیش ہونا ضرور ہوگا۔ اور حیات نامہ
سادہ کاغذ پر جائز ہوگا۔ ملاحظہ ہو قانون

اسٹامپ ضمیمۂ دوم نمبر (۱) کا ضمن ہے -

دفعہ (۴۱۸) اگر معاش مشروطی ہو اور

تصدیق ادای شرط خدمت

ادای شرط خدمت اُسی ضلع یا تعلقہ سے متعلق ہو جس ضلع یا تعلقہ سے معاش ادا ہوتی ہے تو خزانہ ادا کنندہ معاش کا فرض ہوگا کہ اپنے ہی ضلع یا تعلقہ کے عہدہ دار مال سے ادای خدمت کی تصدیق کی بعد معاش ادا کرے -

دفعہ (۴۱۹) اگر شرط خدمت کسی دوسرے مقام پر واقع ہو تو اُس مقام کی عہدہ داری مالی کی

صداقت کا ادائے شرط خدمت کی متعلق
حاصل کرکے پیش کرنا معاشدار کا کام ہوگا -
دفعہ (۶۲۰) تحصیلدار تعلقہ کا فریضہ ہی کہ
اپنی تحصیل کے حدود کے اندر جس قدر معاشدار
مشروط الخدمات ہین - اُن کے شرط کے
ادائی کی نسبت ذریعہ مقدم پٹواری نگرانی
کرین اور بروقت درخواست معاشداران
یا بروقت استفسار محکمہ جات سرکاری
ادائی خدمت کے متعلق جو کچھ کیفیت ہو
بطریق صداقت لکھدین -

فصل دوم ایصال بقایا معاش کے متعلق

دفعہ (۶۲۱) بقایا کے تختہ کی ترتیب اسی خزانہ سے متعلق ہوگی جس خزانہ سے تقسیم متعلق ہے اور تختہ بہ نمونہ ذیل مرتب ہوگا۔

ترتیب تختہ بقایا کے متعلق

(۱) نشان

(۲) نام دعویدار یعنے معاشدار بقید ولدیت وسکونت

(۳) صراحت نوعیت معاش۔

(۴) تفصیل بقایا بصراحت سنین مختلفہ رقم وار ۱۲۹۵ف۔ ۱۲۹۶ف۔ ۱۲۹۷ف۔ جملہ

(۵) کیفیت منظوری تختہ دریافت بصراحت

نشان و تاریخ منتخب -

(۶) بحالت عدم تصفیہ سر رشتہ انعام عہدہ دار ابتدای کی رای جو کہ بحالی معاش کے متعلق ہوئی ہو -

(۷) اگر معاش مشروط الخدمت ہی تو اسبات کی صراحت کہ شرط خدمت ادا ہوتی ہی یا نہین -

(۸) وجہ بر آیندگی معاش -

(۹) اسبات کی صراحت کہ درخواستندار خود وہ شخص ہے جسکے نام تختہ دریافت مرتب ہوا ہی یا اُس کا وارث - بصورت ثانی کارروای منظوری وراثت کا حوالہ بصراحت نشان و تاریخ

(۱۰) خلاصہ تصدیق برآمد کی ۔

(۱۱) کیفیت معہ رای ضلع بصراحت گنجایش موازنہ

(۱۲) راے صوبہ ۔ یا منظوری صوبہ ۔

(۱۳) منظوری سرکار

مشمولہ سرکلر ۱۹ سنہ ۹۹ ف تاریخ ۲/۱

دفعہ (۴۲۲) ہر ایک تختہ بقایا کے ساتھہ سررشتہ انعام کے منتخب منظورہ کی نقل مصدقہ منسلک رہے گی ۔ اور محاسبی کی تصدیق اگر اصل تختہ پر نہوی ہو تو اُس مراسلہ کی نقل مصدقہ بھی تختہ کے ساتھہ رہی گی جس کے ذریعہ سے تصدیق عمل مین آئی ہو ۔

دفعہ (۳۲۳۴) ہر ایک تختہ بقایا کی بابت

تصدیق تختہ بقایا

محکمہ منظوری دہندہ کا فرض ہوگا

کہ وصولیابی بقیات سالواری و اسم واری

معاشداران سے اسباب کی تصدیق کرکے

اطمینان حاصل کرے کہ آیا رقم مندرجہ تختہ

واجب الایصال ہے یا نہیں ایسی کیفیت کے

لکھنے کے لئے نمونہ تختہ مین خانہ (۱۰)

رکھا گیا ہے۔

دفعہ (۳۲۴۴) بقایای اقتداری تعلقداران

اضلاع کی تصدیق خود دفتر حساب ضلع سے

ہوگی اور بقایاے اقتداری صوبہ داران کی
بابت اگر وہ بقایا سنہ ۱۳۰۹ ف یا اُسکے ماقبل کی
زمانہ کے بابت ہی تو اُس کی تصدیق دفتر
صدر محاسبی سے بذریعہ مراسلت عمل مین آویگی
اور سنہ ۱۳۰۹ ف کے مابعد کے لیے خود محکمہ صوبہ دار
کے موجودہ وصول باقیون سے تصدیق کیجاویگی
بہرحال ہر ایک بقایاء کا تختہ جو کہ صوبہ داری کا
اقتداری ہوگا بغیر عمل بالا کے منظور نہو سکیگا
علی ہذا محکمہ سرکار کے اقتداری تختہ جات بھی
بغیر اختتام کارروائی مذکورہ صراحت خانہ (۱۰)

محکمہ سرکار پر نہ بھیجے جاوینگے۔

دفعہ (۶۲۵) محکمہ منظور کنندہ کا فریضہ ہوگا

کہ تختہ بقایا کی تنقیح میزان وغیرہ کے سوا

امور ذیل کے بابت قبل منظوری اطمینان حاصل کرے

(الف) سررشتہ انعام سے بحالی کا حکم

ہوا یا نہیں۔ اگر ہوا تو نقل منتخب تختہ بقایا

کے ساتھ مطابق ہے یا نہیں۔ اگر سررشتہ

انعام کا فیصلہ نہیں ہوا ہے تو معاش جاری

اور بقایا واجب الایصال ہے یا نہیں۔

---

(۱) اس مطابقت میں معاشدار کے نام اور مقدار معاش وغیرہ ابواب ضروریہ کی تصدیق ہو جاوے گی ۱۲

(ب) برایندگی کی تصدیق ہوئی یا نہین - اگر بوجوہ خاص تصدیق ناممکن ہو تو ذرائع دیگر سے برآیندگی کا اطمینان ہو سکتا ہی یا نہین -

(ج) موازنہ کی گنجایش ہی یا نہین -

(د) وجوہ برایندگی دفع ہوسے یا نہین -

دفعہ (۴۳۶) بعد اطمینان مراتب متذکرۂ دفعہ بالا تخمینۂ تقایا پر منظوری بلحاظ اقتدارات متذکرہ دفعات آیندہ عمل مین آوے گی - اور بذریعۂ مراسلہ محکمہ فرستندہ تخمینہ کو منظوری اطلاع دیجاوے گی - اور ایک نقل اُس مراسلہ کی

دفتر متعلقہ کو بھیجی جاوے گی -

دفعہ (۴۲۷) نواب مدار المہام سرکار عالی کو

اقتدارات سرکار

ایصال تقایای معاشداران کے بابت بلالحاظ تعداد سنین و بلالحاظ مقدار رقم اقتدارات حاصل ہوں گے - مدار المہام سرکار عالی کو بلالحاظ گنجایش موازنہ بھی ایصال تقایا کا اقتدار حاصل ہوگا - مگر ہر ایسی منظوری جو کہ بلالحاظ گنجایش موازنہ ہو دفتر معتمدی پولیٹکل و فنانس کے ذریعہ سے صادر ہوگی

دفعہ (۴۲۸) ہر ایک تقایا کا تخمینہ جو کہ

اقتداری سرکار ہو معتمد مالگزاری کے دفتر پر
وصول ہوگا - اور مراتب تنقیحی کے طے ہونیکے
بعد جس کا ذکر دفعات ماضیہ مین ہوچکا ہے
رقم کی منظوری اول نواب معین المہام
سرکار عالی کے حکم سے ہوگی اور بصورتیکہ
وہ داخل موازنہ ہو سرکار کی منظوری بہی دفتر
مذکورہی کے ذریعہ سے حاصل کیجاوے گی -
اگر اُس رقم بقایا کی گنجایش موازنہ مین نہین ہے
تو نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے
بجنسہ دفتر معتمد پولٹیکل وفنانس پر بذریعہ مراسلہ

روانہ کیجاوے گی ۔ دفتر ممدوح سے سرکار کا
حکم حاصل ہوگا ۔ اور بواپسی اصل کاغذ مرسلہ
منظوری سرکار کی اطلاع دفتر معتمدی مال پر
ہوگی ۔ دفتر مذکور سے بنام صوبہ دار متعلقہ حکم
جاری ہوکر صدر محاسب سرکار عالی کے نام
اُسکا مثنے روانہ ہوگا ۔

دستور العمل مجلس مالگزاری فقرہ ۳۳

صوبہ داروں کے اقتدارات

دفعہ (۴۲۹) ایصال بقایاے معاش کے
لئے صوبہ دارونکو پانچ
سال کے بقایا کے ایصال کا اقتدار حاصل
ہوگا ۔ اور یہہ اختیار مشروط ہوگا گنجایش موازنہ ساتھہ کے

تشریح

بقایاء کے حساب مین سال روان داخل نہوگا اور پانچ سال سے مراد مسلسل پانچ سال گزشتہ سے ہوگی - مثلاً سنہ ۱۳۰۰ف مین صوبہ دار کا اقتداری بقایاء سنہ ۹۵ف سے سنہ ۹۹ف تک کا ہوگا - اگر پانچسال حسب تفصیل حاشیہ ہون تو ظاہر ہے کہ سنہ ۹۰ اور سنہ ۹۳ف کی معاش کا ایصال اقتدار صوبہ داری سے خارج ہی اسلیے کہ سنہ ۹۰ف کا بقایاء دس سال کے ماقبل کا ہی اور سنہ ۹۳ف کا

حاشیہ
سنہ ۹۰ف
سنہ ۹۳ف
سنہ ۹۷ف
سنہ ۹۸ف
سنہ ۹۹-۱۳۰۰ف

بقایا ء آٹھ سال کے ماقبل کا۔

دفعہ (۴۳۰) تعلقداران اول کو منظوری

اول تعلقدار کے اختیارات

بقایا ء معاشداران کی لئے خاصکر رقم یومیہ و معمول و سالانہ و سکیل کی بابت تین سال کا اختیار اور باقی اقسام کے بابت دو سال کا اقتدار حاصل ہوگا۔

گشتی ۵ شہریور ۱۳۰۹ف
گشتی صدر المہام مال نشان ۱۴۱۱ مورخہ ۲۹ ...

دفعہ (۴۳۱) جسطرح تعلقداران اضلاع کو

اقتدارات مہتمم خزانہ عامرہ

منظوری معاش معاشداران کے لئے سہ سالہ اختیار حسب دفعہ گزشتہ حاصل ہی اسیطرح مہتمم خزانہ عامرہ کو بھی

مراسلہ معتمد مال نشان ۳۲۳ مورخہ ... آبان ۱۳۲۹ف بہ خزانہ عامرہ

سہ سالہ اختیار حاصل ہوگا۔

دفعہ (۴۳۲) اُن معاشون کی بقایا سے

ایصال بقایا سے متفرق احکام۔

ایصال کے لیئے جو کہ حکام ضلع یا صوبہ کے اقتداری ہو اور دوسرا کوئی امر اُسکے ایصال مین مانع نہو یعنے یہہ کہ اسناد کامل ہون موازنہ مین گنجایش ہو شخص یا بندہ کی وجود اور استحقاق مین کچھ شک نہو اور وجوہ برآیندگی کا اثر زمانہ مابعد پر کچھ نہ پہنچتا ہو تو صرف یہہ امر کہ زمانہ ماقبل کی رقم ایصال طلب ہے مانع ایصال رقم واجب الایصال

زمانہ مابعد ہوگا - ایصال بقایا کے وقت
جن امور تنقیحی کے غور کی ضرورت ہوتی ہے
انہیں کے منجملہ ایک یہہ امر بھی غور کے قابل ہوتا ہے
کہ دعوے دار نے کیوں اسقدر مدت تک اسکو
حاصل نہین کیا - اور اس سے ایک شبہ
شخص مستحق کے وجود اور استحقاق کی نسبت پیدا
ہوا کرتا ہی مگر جب اطمینان کے ساتھ یہہ شبہ
رفع ہو جاوے تو دیگر امور تنقیح طلب متذکرہ
بالا کی جانچ کے بعد ہر حاکم اپنی اقتداری بقایا کو
بلا تامل ایصال کر سکتا ہی اور ایسا ہی کرنا چاہیے -

البتہ خاص مواقع پر اگر گزشتہ برآیندگی کی وجوہ
ایسے ہون جنکے لحاظ سے باوجود اسکے کہ وہ
بقایا کسی حاکم ماتحت کا اقتداری ہے مگر اُن
وجوہ برآیندگی کی وجہ سے بغیر اجازت محکمہ بالادست
ایصال نامناسب سمجھا جاوے تو بلاشبہ زمانۂ
ماضیہ کے بقایاے اقتداری محکمہ بالادست کی ساتھ
زمانۂ مابعد کی رقم مذکور بھی شامل کر کے دونون
کی منظوری سرکار سے چاہنا ناگزیر ہوگا - بلکہ
ایسی حالت خاص مین تو سرکار سے استجازت
کے لیے صرف یہی بات ضرور نہین ہے کہ

ایک حصہ رقم کا سرکار کا اقتداری ہو تو
اسیوقت سرکار سے استجازت کی جاویگی اور
نہین تو نہین بلکہ کسی خاص حالت مین صرف
اپنی اقتداری رقوم کے لیئے ہی افسران ماتحت
معمولی توسطون کے ساتھہ سرکار مین معاملہ کی
کیفیت بیان کر کے سرکار کے حکم کے بموجب
عمل پیرا ہونگے اور ایسی صورتین شاذ واقع ہوتی ہین

باب یازدہم ابواب متفرقہ کے متعلق

فصل اول متفرقات کے متعلق

دفعہ (۴۳۴) یومیہ دارون سے جو مہرانہ

معافیات کے متعلق

گشتی مدار المہام
مال نمبر ۳۱
۱۲۸۹ ف

کہ بحساب فی روپیہ ایک آنہ لیا جاتا تہا وہ معاف کیا گیا

مستثنی درختان

دفعہ (۴۳۴) زمینات انعام مین جسقدر درخت از قسم

انبہ وتمر ہندی وکنار وجامون وکویت وغیرہ

واقع ہون اُن کا بار انعامدارونکو معاف ہے

تشریح

حکم بالا سے مسکرات کے درخت مستثنی سمجھے جاوینگے

حکم بالا مثمر درختون سے متعلق ہے۔

مستثنی درختان

دفعہ (۴۳۵) جملہ ایسی معاشداروں کو جنکی

معاشین بحال کی گئی ہین اختیار رہوگا کہ بلا مزاحمت

احدے کسی قسم کے درختون کو بہ استثنای

درختان سیندی و تاڑ و کلموہ اپنی اراضی انعام مین
بلا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائین
جنکا شرہ مالکان اراضی کی ملک ہوگا - البتہ
درختان مسکرات کے لگانے کے لئے تعلقدار
ضلع کی منظوری لینا شرط ہوگا - تعلقدار بغرض
حفاظت حقوق سرکار درختان مسکرات کی
بیرنے کی اجازت اُن پر ایک سرکاری محصول
لگا کر دینگے -

گشتی ۱۵۲ نمبر ۱۳۸۹ ف و مرسلہ ۱۸ ماہ سفندار ۱۳۸۲ ف

دفعہ (۶۳۴) جاگیرات کے بھٹیات شراب
جاگیرداروں کو معاف ہین - جاگیرات کی آبکاری کو

سرکار سے کچھ تعلق نہوگا - یعنے شریک خالصہ گی

دفعہ (۴۳۷) جو سینڈرین کہ زمین مقطعہ مین

پیدا ہوتا ہی اس مین سرکار کی مداخلت کی ضرورت

نہوگی - مقطعہ دارون کو معاف ہی - مقطعہ دار اپنے

علاقہ مین سیندی فروخت کرسکتے ہین الّا بعلاقہ خالصہ

دفعہ (۴۳۸) اگر کوئی معاشدار خواہ عورت

عوض خدمت معاشداران

رہنے کی وجہ سے خواہ

ضعیفی یا اور کسیو جہ سے ادائی خدمت اپنی

ذات سے نہ کرسکتا ہو تو باجازت تعلقدار ضلع

ادائی خدمت کے لیئے اپنے طرف سے

کسی دوسرے شخص کو مقرر کرسکتا ہی عوض خدمت
نصف معاش پاویگا مگر اُسکو خدمتگزاری کے
لیے دائمی حق نہ ہوگا۔

تشریح

عوض خدمت کی معاش کی صراحت جو کہ اس
دفعہ مین کی گئی ہی وہ اُس حالت کی لئی ہی جب کہ
منجانب سرکار عوض خدمت کا تقرر ہو۔ وِالّا
معاشدار اگر خود عوض خدمت کا تقرر اپنی طور پر
کرلی تو عوض خدمت کی معاش بھی اپنی صوابدید کے
مطابق مقرر کرلے سکتا ہے۔

دفعہ (۴۳۹) جو معاشدار کہ کسی فوجداری مقدمہ مین ماخوذ ہوکر قید ہوجاوین یا بالکل غیر حاضر رہین اُن کی معاش فی الفور ضبط ہوگی اور سرکار کو اُسکی اطلاع دیدیجاویگی۔

ضبطے معاش باوجود فیصلہ بحالی۔

دفعہ (۴۴۰) فیصلۂ بحالی کے بعد ضبطی کے اشکال شکل متذکرۂ دفعہ بالا کے سوا اور دو ہین ایک جب کہ معاشدار لاوارث فوت ہو۔ یا خود معاشدار اپنی قبضہ سے معاش چھوڑ دیوی تو ایکسال کے انتظار کے بعد معاش شریک خالصہ کردی جاوے گی۔

فصل دوم امور انتظامی سے متعلق صوبہ دارون کے اقتدارات

نقرہ ۳ ضمن (۵) (و) ضابطہ انعام بابت ۱۸۳۰

دفعہ (۱۸۴) محکمہ ڈپٹی کمشنری کے سررشتہ دارون کے

بحالی برطرفی و رخصت وغیرہ

بحالی برطرفی با اقتدار صوبہ داران ہے - علی ہذا اس

عملہ ڈپٹی کمشنری کی رخصت کی منظوری ڈپٹی

کمشنرون کے اختیار سے زائد ہو اسکی منظوری کے

صوبہ دار مجاز ہون گے

ایضاً ضمن (و)

دفعہ (۴۸۲) صوبہ دار ڈپٹی کمشنرون کے

ایضاً نسبت منظوری بھتہ

دورہ کے متعلق تنخواہ اخراجات

سفر کو اپنے اقتدار سے منظور کرین گے پابندی

رقم منظور رقوم وازنہ

خلاصہ الف تحریرہ

دفعہ (۳۴۳) صوبہ دار کو یہہ اختیار حاصل

ایضاً نسبت متفرقات ہوگا کہ کسیوقت مین کسی مقدمہ کے

کاغذات کو جوکہ کسی کمشنرون کی پیشی مین زیر تجویز

ہون اور کمشنر الغام یا سرکار مین واسطے انفصال

کے ابہی پیش نہوے ہون طلب کرین اور

اگر طریق کارگزاری مین کوئی نقص نظر آوے

یا اور کوئی دوسری وجہ نارضامندی کی

ہو تو اسبارہ مین سرکار کو یا کمشنر الغام کو تحریک کرین

خلاصہ ب تحریرہ

دفعہ (۳۴۴) صوبہ دار کو اشتقیح کا اقتدار

کہ ڈپٹی کمشنر نے کسقدر کام کیا ہی اور انکی دفتر کی کیا حالت ہی۔

ضمن ح ایضاً

دفعہ (۴۴۵) صوبہ دار کو اقتدار ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے حرکات پر جب کہ وہ دورہ پر ہون بر حسب مناسب نگرانی رکھین اور اُن کے مستقر کو بشرط ضرورت ایک ضلع سے دوسری ضلع پر بدل دین۔

کمشنر انعام کے اقتدارات

دفعہ (۴۴۶) کمشنر انعام کو اپنی کُل عملہ کے بحالی اور برطرفی اور ہر قسم رخصت

بحالی و برطرفی و رخصت وغیرہ

اور جبرمانہ کا اقتدار حاصل ہو۔

[illegible]

دفعہ (۷ ۴ ۴) کمشنر انعام اخراجات سوائے

صادر کے بابت بلحاظ رقوم منظورہ	منظورے رقوم

موازنہ جو بذریعہ تختہ تقسیم محکمہ کمشنری کو اختیار میں

دیگئی ہو ہر ایک ایسی خرچ کو اپنی اقتدار سے منظور کرسکتے ہیں تا

جسکی مجموعی رقم ـ سے زیادہ نہو ـ اعم ازینکہ

وہ خرچ محکمہ کمشنر کے بابت ہو یا دفاتر ڈپٹی کمشنرون

کے بابت ـ

[illegible]

دفعہ (۸ ۴ ۴) کمشنر انعام اسبات کی مجاز نہونگے

کہ وقت بوقت میعادی نقشے اور رپورٹونکو	متفرقات

جو کہ واسطے اطلاع کارروائی سررشتہ انعام

کی اُن کو ضروری معلوم ہون ڈپٹی کمشنرون سے

طلب کرین اور نیز انکو اختیار ہو گا کہ مزید درستی

کارروائی سررشتہ انعام کے لیے احکام اور

ہدایات جاری کرین ۔

ڈپٹی کمشنرون کے اختیارات

دفعہ (۹۴۴) ڈپٹی کمشنرون کو اپنے عملہ ماتحت کی ماموری اور معطلی اور بحالی و برطرفی وغیرہ

برطرفی اور جرمانہ اور ہر قسم رخصت کی متعلق

کامل اختیار حاصل ہو گا ۔ مگر سررشتہ داری

فقرہ ۱۸ ضابطہ انعامات بابت ۱۳۰۴ ف

نا موری اور برطرفی اور رخصت کی لئے صوبہ دار کی
منظوری حاصل کرنی ہوگی لیکن سررشتہ دار
کے رخصت اتفاقی کی منظوری ڈپٹی کمشنروں
ہی کے اقتدار میں رہیگی - ڈپٹی کمشنر کے ایسے
احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس مسموع ہوگا -

نقشہ ۱۵ ضابطہ انعام سرکلر ۳۰

دفعہ (۴۵۰) ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ

دورہ کے متعلق

دورہ کے زمانہ میں حسب موقع
دفتر وکاغذات انعام متعلقہ موضع وتحصیل وضلع
کی تنقیح کر کے اپنی رپورٹ کمشنر انعام کے
پاس صدور حکم کے لیے پیش کریں اور ضروری

امور مین بصلاح عہدہ داران ضلع وصوبہ ایسی
کارروائی کرین جو قرین منفعت سرکار ہو۔

فقرۂ (۱۶) ایضاً

دفعہ (۱۵۴) ڈپٹی کمشنران ریاست سرکار کے
طرز عمل
دفاتر سے اعم ازینکہ وہ عدالتی ہون
یا مالی وغیرہ معمولی مقدمات مین جو متعلق بہ تصفیہ
مقدمات ہون خط وکتابت کرین گے۔ اور خاص
مقدمات کی خط وکتابت معرفت صوبہ دار ہوگی

فقرۂ ۱۷ "

دفعہ (۲۵۴) ڈپٹی کمشنرون کو قواعد و دستور
مجاریہ مین بلا منظوری محکمہ کمشنری نہ کسی قسم کے
رد وبدل کا اختیار حاصل ہوگا اور نہ کوئی

نیا ضابطہ یا دستور بلا منظوری محکمہ مذکور نافذ کرینگے

دفعہ (۴۵۳) ڈپٹی کمشنر اپنے اور اپنی عملہ کے براوردات تنخواہ ماہ بماہ اپنی دستخط کرکر اُن کی رقم خزانہ قریب سے خواہ صدر خزانہ ضلع ہو یا خزانہ تحصیل طلب کرلیں گے۔

دفعہ (۴۵۴) ڈپٹی کمشنر اخراجات صادر مین کسی ناواجب اور بیجا خرچ کے نہ شریک ہونیکی ذمہ دار رہین گے اور اخراجاتِ صادر کا حساب باضابطہ مرتب کرینگے

دفعہ (۴۵۵) ڈپٹی کمشنرون کے یا اُن کے عملہ کے براوردات بھتہ بدستخط ڈپٹی کمشنر ان

مرتب ہوکر بغرض منظوری صوبہ دار روانہ ہون گے -

فقرہ (۱۵) دفعہ (۲۵) ایضا

دفعہ (۴۵۶) ڈپٹی کمشنر ون کو لازم ہوگا کہ ماہانہ ایک تختہ بحسب نمونہ مقررہ جسمین تعداد مقدمات تصفیہ طلب اور تعداد مقدمات تصفیہ شدہ اور تعداد مقدمات زیر تجویز اور تعداد منتخبات جاری شدہ تا بہ حین حیات و دو پشت و دوامی وقسم جایداد کی صراحت ہو گی کمشنر انعام کے پاس پیش کرین

فقرہ (۲۶) (۳) ״

دفعہ (۴۵۷) ڈپٹی کمشنر ون کا کام ہوگا کہ ماہانہ ایک تفصیلی تختہ پیش کرین جس مین جملہ مراتب اپنے اقتداری مقدمات کے جو قطعی طور پر فیصلہ پا ئی ہون

مندرج رہین -

(نقشہ ۱، ۲، ۳ و ۲۸)

دفعہ (۴۵۸) ڈپٹی کمشنران کا کام ہوگا کہ ایک تفصیلی سالانہ رپورٹ کارروائی کی بابت کمشنر انعام پاس پیش کرین اور اُس مین صاف یہہ دکھلایا جاوے کہ سال بھر کی کارروائی کا نتیجہ کیا ہی اور نیز وہ میعادی نقشے مرتب کرکے محکمہ کمشنری مین بھیجین جو کہ کمشنر انعام یا محکمہ سرکار سے وقتاً فوقتاً مقرر ہون -

دوم سوم تعلقداران

دفعہ (۴۵۹) دوم سوم تعلقداران جب اپنے

علاقہ کے تعلقات مین دورہ پر ہون تو وہ موضع کے

اور تحصیل کے کاغذات اور دفتر انعام کی تنقیح کر

اپنی رپورٹ باستصواب تعلقدار ضلع ڈپٹی کمشنر

صوبہ کے پاس پیش کرنیکے مجاز ہین۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۰ ۹۶ف

دفعہ (۴۶۰) دوم سوم تعلقداران یعنی نظامی

جمعبندی کو دورہ کے وقت بجائے منتخبات کی

ایک فہرست تعلقہ وار حسب نمونہ ذیل جو چھپی ہوی

ہوی رہیگی محکمہ ضلع سے ملا کرے۔ اور وہ

اُس فہرست کے مطابق تنقیح کیا کرین گو اُس سے

کسیقدر ضلع مین کام بڑھ جاویگا مگر اصل منتخبات کی

تعلقدار ضلع کی معرفت اسکی رپورٹ
ڈپٹی کمشنر کے پاس بہیجین —

دفعہ (۴۶۲) منتخبات انعام کی ایک مجلد
کتاب ہر تحصیل مین رہنی چاہیئے اور پٹواریون
کے پاس انعامات کی جو فہرست کہ مرتب
رہتی ہے اُس مین شرائط بحالی انعام یعنے
حکم بحالی انعام کی نقل رہنی چاہیئے —

تمت

جس رسالہ پر مولف کی مہر نہ ہوگی وہ مسروقہ سمجھا جاوے گا
مہر مؤلف

حررہ محمد عبد الرحیم

ضمیمہ نشان (۱) متعلقہ دفعہ (۱۹۳) مجموعہ ہذا

دفعات گشتی نشان (۳) دیوانی ۱۸۷۲ء

دفعہ (۴۹) جوابدہی مدعی علیہ کے واسطے بلحاظ فاصلہ سکونت مدعی علیہ اور بلحاظ کثرت کار عدالت و بلحاظ اجرای اطلاعنامہ اطلاعنامے مین تاریخ ایسے طور پر مقرر ہوگی کہ مدعے علیہ پر ایسے وقت مین اطلاعنامہ تعمیل ہو کہ مدعا علیہ اُس تاریخ کے بعد باسانی بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ جوابدہی کر سکے۔ اور حاکم عدالت اُس تاریخ مین اُس مقدمہ کو پیش کر سکے۔

دفعہ (۵۰) اطلاعنامہ مین لکھا جائیگا کہ مدعے علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً بشرطیکہ مختارتاً حاضری اُسکی ازروی دستورالعمل ہذا کے جائز ہو حاضر عدالت ہو۔

دفعہ (۵۱) اگر عدالت کے نزدیک مدعا علیہ کا اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو اطلاعنامہ مین خاصکر حکم لکھا جائیگا کہ مدعی علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً حاضر ہو۔ اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بھی اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو مدعی کے اصالتاً حاضر ہونے کے لئے بھی حکم دیا جائیگا۔ اور اصالتاً حاضری کی ضرورت کو عدالت اپنی ہاتھ سے تحریر کرکے شامل شامل کرے گی اور بہ نسبت حاضری اصالتاً کے اگر فریق مطلوب کچھ عذر کرے

تو اُس عذر کی تجویز عدالت کو کرنی ہوگی —

دفعہ (۵۲) اصالتاً حاضر ہونے کا حکم اُسی فریق کی نسبت صادر ہوگا جو کہ اُس عدالت کی حدود اراضی کے اندر رہتا ہو یا اگر باہر رہتا ہو تو سکونت اُسکی مقام عدالت سے پچاس میل سے زیادہ نہو یا اگر ریل گاڑی مقام عدالت سے اُسکے مسکن کے چھٹے حصے کے پانچ گنا فاصلہ پر چلتی ہو تو جو فاصلہ مقام عدالت سے اُسکے مسکن تک ہو وہ دو سو میل سے زائد نہو —

دفعہ (۵۳) عورات پردہ نشین یا اُن اشخاص کے اصالتاً حاضر ہونیکا حکم کسی صورت میں نہیں ہوگا جنکو بسرکار حاضری عدالت سے استثنا کیا گیا ہو —

دفعہ (۵۴) اطلاعنامہ میں یہ بھی لکھا جائیگا کہ مدعا علیہ جن دستاویزات سے اپنا جواب ثابت کیا چاہتا ہو اور جو اُسکے قبضہ و اختیار میں ہوں اُنکو بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ پیش کرے — اور مدعی سے جن دستاویزات کے طلب کرانے کی استدعا کی ہو اُن دستاویزات کا تذکرہ بھی اطلاعنامہ میں تحریر ہو کر حکم دیا جائیگا کہ اگر وہ دستاویزات اُسکے اختیار و قبضہ میں ہوں تو اُسکو بھی بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ پیش کرے —

دفعہ (۵۶) اطلاعنامہ پر دستخط حاکم عدالت کے یا اُس عہدہ دار کے جسکو حاکم عدالت نے اختیار دیا ہو ثبت ہونگے اور عدالت کی مُہر ثبت ہوگی —

دفعہ (۵۷) اگر مقدمہ میں ایک ہی مدعی علیہ ہو تو اطلاعنامہ دو پرچہ [illegible]

لکھا جاویگا - اور اگر چند مدعا علیہ ہوں تو ایک اطلاعنامہ بطریق گوشوارہ
لکھا جائیگا جسمیں کل مدعے علیہم کے نام ہونگے اور علاوہ اسکے
فی مدعا علیہ ایک ایک پرت اطلاعنامہ مطابق مضمون اطلاعنامہ
گوشوارہ کے لکھا جائیگا ـ

دفعہ (۵۹) اطلاعنامہ کی تعمیل اسطرح پر ہوگی کہ ایک پرت اطلاعنامہ
اور نقل عرضی نالش ہر ایک مدعی علیہ کے حوالہ کیجاوے گی - اگر خود
مدعی علیہ بعد تلاش کے نہ مل سکے تو مدعی علیہ کے کسی کارندہ یا
مختار کے حوالہ کیا جائیگا جسکو اختیار اطلاعنامہ لینے کا ہو اگر
ایسا مختار یا کارندہ نہو یا نہ مل سکے تو مدعی علیہ مذکور کے خاندان
میں جو شخص از قسم ذکور بالغ ہو اور جو مدعا علیہ کے ساتھ رہتا ہو اسکو
حوالہ کیا جاوے اور منجملہ اشخاص مذکور کے جس شخص کو اطلاعنامہ اور
نقل عرضی نالش دیجاوے اُس شخص سے بہ شہادت دو گواہ دوسرے
پرت اطلاعنامہ پر بصورت ہونے ایک مدعی علیہ کے ورنہ اطلاعنامہ
گوشوارہ پر یا دوسرے کاغذ پر رسید اطلاعنامہ و نقل عرضی نالش
لکھوا لیجاوے ـ

دفعہ (۶۰) اگر منجملہ اشخاص متذکرہ دفعہ بالا کے کوئی
شخص نہ ملے یا اطلاعنامہ کے لینے سے انکار کرے تو اطلاعنامہ اور نقل
عرضی نالش مدعی علیہ کے اُس مکان کے صدر دروازہ پر جس میں وہ

مدعی علیہ عموماً رہتا ہے یا کاروبار اپنا کرتا ہے یا آخر مرتبہ اسکی سکونت
اُس مکان مین ظاہر ہوتی ہو کم سے کم بمقابلہ دو گواہ کی آویزان کردیا جایگا

دفعہ (۶۱) اہلکار اجرا کنندہ اطلاعنامہ اصل اطلاعنامہ گوشوارہ وغیرہ جو اجرا کنندہ کی ہاتھہ مین رہی گا - مع رسید اگر ملی ہو اس کیفیت کے ساتھہ کہ اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش کس وقت کس تاریخ کس دن کس مقام پر کسطرح تعمیل کیا گیا عاکم عدالت اجرا کنندہ کی عدالت مین داخل کرے گا اور وہ شامل مثل کیا جایگا -

دفعہ (۶۲) اگر اطلاعنامہ بموجب دفعات بالا کسی صورت سے تعمیل نہو سکے تو عدالت یہہ حکم صادر کرے گی کہ عدالت کی کسی منظر عام پر اطلاعنامہ کی ایک پرت معہ نقل عرضی نالش چسپان کردی یا اور کسیطور پر جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو اطلاعنامہ کی تعمیل کیجاے - اُس قسم کی تعمیل کا اثر اسیطرح متصور ہوگا کہ گویا اطلاعنامہ مدعی علیہ پر اصالتاً تعمیل پایا ہے -

دفعہ (۶۵) اگر مدعا علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی ایسی جاگیر یا پایگاہ مین سکونت مستقل رکھتا ہو جو عدالتہای سرکار عالی کے اختیار سے مستثنی ہین یا ویسے جاگیرداروں کے مکان مسکونہ کے احاطہ کے اندر سکونت مستقل رکھتا ہو تو اطلاعنامہ اُس مدعی علیہ کا بذریعۂ تحریر ایک یادداشت کے ان رئیس کی خدمت

یا اُن کے معتمد کے خدمت مین بہیجا جاوے گا - اور اُن سے
استدعا کیجاویگی کہ رئیس موصوف یا معتمد موصوف اہلکار برندۂ اطلاعنامہ
کے ساتھہ اپنا ملازم بہیجکر اطلاعنامہ مذکور کو مدعاعلیہ پر تعمیل کراکے
مع رسید اطلاعیابی مدعاعلیہ مذکور کے بذریعہ ملازم مذکور عدالت
اجراکنندہ کے پاس بہیجدین - اگر مدعاعلیہ خود بوقت تعمیل اطلاعنامہ
نہ پایا جاوے تو رئیس یا معتمد اُس اطلاعنامہ کو اُسی قاعدہ کے
مطابق جیسا کہ مدعاعلیہ معمولی کے لیئے بصورت نہ ملنے مدعاعلیہ کے
اوپر کے فقرات مین لکہے گئے ہین تعمیل کراکے کیفیت سے اُس کے
عدالت اجراکنندہ کو واقف فرماوینگے -

دفعہ (۶۶) اگر مدعاعلیہ کوئی شخص معزز ہو اور اجراے اطلاعنامہ
معمولی اُن کے نام اُن کی شان اور عظمت کے خلاف معلوم ہو تو
اُن کے نام بجاے اطلاعنامہ کے عدالت سے یاددانشت تحریر
ہوکر کسی اہلکار عدالت کی معرفت جسکو عدالت منتخب کرے گی
اُنکی خدمت مین بہیجی جاوے گی - مدعاعلیہ موصوف یاددانشت پاکر
جواب اُس کا متضمن پانے اُس یاددانشت کی معرفت ملازم عدالت
مذکور کے بہیجدین گے - اگر مدعاعلیہ بوقت جانے اہلکار عدالت کے
نہ ملے تو یاددانشت مذکور اُسی قاعدہ کے مطابق اجرا پاوے گی
جیسا کہ اوپر کے دفعات مین مدعاعلیہ معمولی کے لیے بصورت نہ ملاقات

ہونے مدعی علیہ کے لکہا گیا ہی ۔

دفعہ (۶۷) اگر مدعا علیہ کسی فوج سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ اُسکا بذریعہ تحریر روبکار عدالت اجرا کے اُس فوج کے کمانڈر کے پاس بذریعہ ٹپہ یا بذریعہ ملازم یا بخدمت ناظر کے بہیجا جائے گا ۔ اور اطلاعنامہ مذکور بذریعہ کمینڈر فوج مذکور مدعی علیہ پر تعمیل پائیگا ۔ اور کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور مدعا علیہ پر تعمیل کر کے اسکی کیفیت تعمیلی مع رسید مدعی علیہ بذریعہ ٹپہ یا ملازم مذکور کے عدالت مین بہیجدینگے اور اگر مدعے علیہ بوقت تعمیل اطلاعنامہ کے نہ ملے تو کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور اُسی طریقہ پر تعمیل کرادینگے جیسا کہ اوپر کی دفعات مین لکہا گیا ہے اور اُسکی کیفیت سے عدالت کو اطلاع کرینگے

دفعہ (۶۸) اگر مدعا علیہ کوئی ملازم فوج متعینہ رزیڈنسی حیدرآباد یا متعینہ سکندرآباد و اولوال و صوبہ برار یا دیگر چہاونی ہای واقع ممالک محروسہ سرکار عالی یا کوئی رعیت منجملہ رعایای متقامات مذکورہ یا ساکن ممالک محروسہ سرکار عظمت مدار ہو اطلاعنامہ بموجب گشتی نشان ایک سنہ ۱۲۸۲ کے عہدہ داران اضلاع سرکار عالی حتی کہ دوم تعلقداران و تحصیلداران بہی مجاز ہین کہ درباب اجرای طلب نامجات و اعلان نامجات کے اکثر اسسٹنٹان و اسسٹنٹ کمشنران برار سے براہ راست خط و کتابت کرین ۔ مد اطلاعنامہ

مطابق قاعدہ و ضابطہ مروجہ مقامات مذکورہ کے مدعا علیہ پر تعمیل پاسے گا اور اُس کی کیفیت تعمیلی سے عدالت اجراکنندہ اطلاعنامہ کو آگاہی دیجاسے گی۔

دفعہ (۶۹) اگر مدعا علیہ کسی عدالت یا کسی محکمہ واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ بغرض تحریر روبکار واسطے تعمیل کے اُس عدالت یا محکمہ کے حاکم کی خدمت میں جہاں وہ ملازم ہی ملازم ماتحت ناظر کی معرفت یا بذریعہ چٹھی بھیجا جائیگا اور اُس عدالت یا محکمہ کا حاکم مدعا علیہ مذکور پر اطلاعنامہ مذکور کی تعمیل کرا کے مدعا علیہ کی رسید معہ کیفیت تعمیلی اُس ملازم کی معرفت جو روبکار و اطلاعنامہ مذکور لیگیا تھا بذریعہ چٹھی عدالت اجراکنندہ اطلاعنامہ کے پاس بھیجدیگا

دفعہ (۷۰) اگر مدعا علیہ کسی عدالت دیگر متعلقہ عدالت ہائی واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کے علاقہ کا ساکن ہو تو اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ معہ تحریر روبکار یا تحریر عبارت باستدعا اجراسے اطلاعنامہ مسرنامہ اطلاعنامہ پر اُسی عدالت کے حاکم کے پاس بذریعہ نظارت یا بذریعہ چٹھی بھیجدیا جاسے گا۔ اور حاکم عدالت مذکور اُسکو مثل اپنی عدالت کے اطلاعنامہ کی تعمیل کرا کے کیفیت تعمیلی اُسکی عدالت اجراکنندہ اطلاعنامہ کے پاس بذریعہ ملازم مذکور یا بذریعہ چٹھی بھیجدسے گا۔

دفعہ (۱۷) اگر مدعا علیہ کسی محبس سرکار عالی مین مقید ہو تو اطلاعنامۂ مذکور بذریعہ تحریر علیحدہ اُس عدالت مین بذریعہ ملازم ماتحت ناظر یا بذریعہ پتہ بھیجا جائے گا جس عدالت کے اختیار مین محبس مذکور ہے اور حاکم عدالت مذکور بذریعہ مہتمم محبس مذکور اطلاعنامۂ مذکور کو مدعے علیہ پر تعمیل کرا کے رسید مدعا علیہ معہ کیفیت تعمیلی جسپر مہتمم مذکور کے دستخط ہونگے عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامۂ مذکور کے پاس بھیجدے گا ۔

دفعہ (۲۳) اگر مدعا علیہ قبل اجرائے اطلاعنامہ کے حاضر عدالت ہو جائے تو اطلاعنامہ جاری نہین ہو گا ۔

ضمیمۂ نشان (۲) متعلقہ دفعہ (۲۰۱) مجموعۂ ہذا

دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۴۳۵) اگر جایداد منقولہ یا غیر منقولہ مدیون کی کسی جاگیر مین متعلقہ جاگیرداران قسم مذکور ہو یا خود مدیون جسکی گرفتاری منظور ہی اُس جاگیر مین رہتا ہو تو قرقی و گرفتاری اسکی اس طور سے ہو گی کہ اطلاعنامہ یا اشتہار یا حکمنامۂ قرقی جیسی صورت ہو مع ایک یادداشت بیگی تحریر کے ذریعہ سے خدمت مین اُن جاگیردار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا کسی عہدہ دار مناسب کے بذریعہ اہلکار

عدالت بھیجا جاوے گا اہلکار مذکور اُس یادداشت کو مع احکام قرقی و گرفتاری اُن کی خدمت میں پیش کرے گا جاگیردار یا اُنکے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار ایک اہلکار اپنا اُس اہلکار کے ساتھہ واسطے تعمیل احکام قرقی مذکور کے کر دینگے اور اہلکار جاگیردار احکام قرقی و گرفتاری کو اُسی طریقہ کے مطابق تعمیل کرادیگا جیسا کہ باب ۲۲ فصل (۲ و ۳) میں لکھا گیا ہے - اور اگر قرقی میں کچھ مزاحمت پیش آئے تو اُس مزاحمت کا دفع و رفع کرنا جاگیردار موصوف کو لازم ہو گا -

دفعہ (۶۳۶) اگر کسی جایداد مقروقہ واقع جاگیر مذکور کا نیلام کرانا اُسیجگہہ مناسب معلوم ہو جہاں جایداد قرق ہوی ہے تو حکم نیلام بھی بذریعہ تحریر خدمت میں جاگیردار یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار مناسب کے بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جائیگا اور وہ اُس اہلکار کے ساتھہ اپنا اہلکار کرکے جایداد مذکور کو بذریعہ اپنے اہلکار کے نیلام کرادینگے - اور زر نیلامی حوالہ اہلکار عدالت کرادینگے بعد اگر نیلام کرنے میں کچھہ مزاحمت ہو تو اُس کا رفع دفع کرنا بذمہ جاگیردار موصوف ہو گا -

دفعہ (۶۳۷) جایداد نیلامی واقع جاگیر مذکور کی دخلدہانی بھی اُسیطور سے ہو گی کہ حکمنامہ دخلدہانی بذریعہ ایک خط کے

خدمت میں جاگیردار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار متعلقہ کو بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جائیگا اور وہ اُس اہلکار کے ساتھہ اپنا اہلکار شامل کرکے خریدار نیلام کی دخلدہانی کردیگا اور اگر دخلدہانی میں ازجانب مدیون کچھہ مزاحمت ہو تو اُسکا رفع دفع کرنا ذمہ جاگیردار مدعوث ہوگا۔

دفعہ (۴۰۳) اگر مزاحمت نسبت قرقی یا دخلدہانی کے ازجانب اشخاص ثالث ایسے حق کی بناپر ہو جس سے مدیون کو کچھہ سروکار نہیں ہے۔ تو مزاحمت کرنے والے کو ہدایت کیجائے گی کہ وہ اُس عدالت میں جہاں سے قرقی و دخلدہانی ہوئی ہو عذر اپنا پیش کرے۔ اور عدالت مذکور سے اُس کے عذر کی تجویز کیجائے گی۔

ضمیمہ نشان (۴) متعلقہ دفعہ (۴۰۴)

محکمہ مخففۂ انعام کے کاغذ مستعملہ کی تفصیل

(۱)	مہتمم انعامات	۱۲ ر
(۲)	مددگاران مہتمم	۸ ر
(۳)	صدرالمہام مال	۳
(۴)	مجلس انعام	۱۲ ر
(۵)	مجلس مالگذاری	۳

اعلان

راقم کے مولفہ کتب عمدۃ القوانین و مجموعہ قوانین مال
و اعظم العطیات جن سے ہر ایک کی قیمت فی جلد عہ
علاوہ خرچ ڈاک مقرر ہے - راقم کے پاس موجود ہیں -
جن صاحب کو مطلوب ہوں بترسیل زر قیمت راقم سے
طلب کرلیں -

راقم خاکسار

احمد عبدالعزیز

مولف -